روزنامہ
آفاق سرینگر
Daily Afaaq Srinagar
بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری
اشاعت کا ۴۷ واں سال
Visit us at: www.dailyafaaq.com

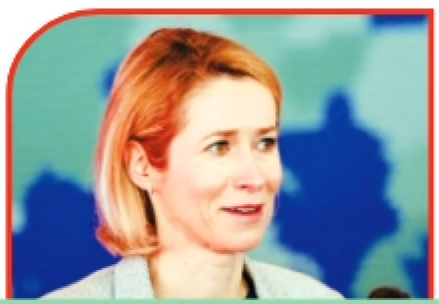

8 اقوام متحدہ کے آئینی اصولوں پر 'براہ راست حملہ' کیا جا رہا ہے

2 مختلف علاقوں اور ذیلی خطوں میں ترقیاتی خلا کو دور کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں

7 ایران کا ورلڈ کپ میں شرکت پر تا حال فیصلہ نہیں، کھلاڑیوں کی سلامتی اولین ترجیح

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq | Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279
RNI NO: 43732/85 Saturday 25 April 2026 | ESTABLISHED IN 1985 | 25 اپریل 2026، بمطابق 07 ذوالقعدہ 1447ھ سنیچروار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 99، صفحات 8، قیمت 3 روپے

نشہ مکت مہم: 12 دنوں میں کروڑوں روپے مالیت کی منشیات ضبط، ایک کروڑ روپے کی منقولہ وغیر منقولہ جائیدادیں قرق، ایل جی

"مختلف حصوں میں منشیات کے خلاف ایک اِجتماعی قوت اُبھری ہے"

"ہمارا ردِعمل فیصلہ کن ہونا چاہیے، ہر مالی سلسلہ توڑا جائے اور سمگلروں کے تمام اثاثے ضبط کئے جائیں"

جموں/۲۴ اپریل / (آفاق نیوز ڈیسک) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج ریاسی میں 'نشہ مکت جموں و کشمیر مہم' کا آغاز کیا اور کمیونٹیوں، اداروں اور افراد سے اپیل کی کہ وہ منشیات کے اِستعمال کے خلاف جنگ میں متحد ہوں۔ اُنہوں نے خبردار کیا کہ یہ بدعت اندر سے معاشرے کی بنیادوں کو کھوکھلا کر رہی ہے۔ اُنہوں نے ایک وسیع عوامی تحریک کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ 12 دنوں سے پورے خطے میں منشیات کے خلاف ایک مضبوط اِجتماعی قوت سامنے آئی ہے اور لوگ اس عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں کہ اس سرزمین کو منشیات سے پاک بنایا جائے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مہم کی گزشتہ 12 دنوں کی کامیابیوں کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ صوبہ جموں میں 11 اپریل سے 22 اپریل کے درمیان بڑی تعداد میں مقدمات درج ہوئے اور متعدد منشیات فروش گرفتار کیے گئے۔ اُنہوں نے کہا کہ تقریباً 3 کروڑ روپے مالیت کی منشیات ضبط کی گئیں اور ایک کروڑ روپے کی منقولہ و غیر منقولہ جائیدادیں قرق کی گئیں۔ اُنہوں نے کہا، "منشیات سمگلروں کی جائیدادیں منہدم کی گئی ہیں، 187 ڈرائیونگ لائسنس اور 4 گاڑیوں کی رجسٹریشن بھی منسوخ کردی گئی ہیں، 48 منشیات فروشوں کے خلاف مالی تحقیقات شروع کی گئی ہیں، میڈیکل اور کیمسٹ دکانوں کا معائنہ کیا گیا اور 15 ڈرگ سٹور لائسنس منسوخ کردیئے گئے۔ منشیات اِستعمال کرنے والوں کو ڈی ایڈکشن اور ری ہیبلی ٹیشن سینٹروں کی طرف بھیجا گیا اور انہیں مشاورت بھی فراہم کی گئی (بقیہ ۶ پر)

آرٹیکل 370 کی منسوخی سے جموں وکشمیر میں غیر یقینی صورتحال کا خاتمہ ہوا: امیت شاہ

سرینگر/۲۴ اپریل (ایجنسیز) مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا ہے کہ نریندر مودی کی قیادت میں آرٹیکل 370 کی منسوخی نے جموں و کشمیر میں دہائیوں سے جاری غیر یقینی صورتحال کا خاتمہ کر دیا اور خطے کو مکمل طور پر ملک کے ساتھ ضم کر دیا۔ مغربی بنگال کے ضلع ہوگلی کے بالاگڑھ میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے امیت شاہ نے کہا کہ گزشتہ 75 برسوں تک مختلف غیر بی جے پی حکومتوں نے آرٹیکل 370 کو برقرار رکھا، جس کی وجہ سے جموں و کشمیر مکمل انضمام سے محروم رہا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے یہ تاریخی قدم اٹھا کر ریاست کو ملک کے دیگر حصوں کے برابر آئینی ڈھانچے میں شامل کیا۔ امیت شاہ نے اپنے خطاب میں دہشت گردی کے خلاف حکومت کی پالیسی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت نے دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں کو منہ توڑ جواب دیا۔ انہوں نے کہا کہ مودی (بقیہ ۶ پر)

انجینئر رشید کی عبوری ضمانت کی درخواست مسترد

نئی دہلی/۲۴ اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) دہلی کی پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے ٹیرر فنڈنگ کیس میں ایم پی اور ملزم انجینئر رشید کی درخواست کو خارج کر دیا ہے، اے آئی پی کے مطابق انجینئر رشید نے اپنے بیمار والد کو دیکھنے کے لیے عبوری ضمانت کی درخواست کی گئی تھی۔ ایڈیشنل سیشن جج پرشانت شرما نے درخواست کو خارج کرتے ہوئے یہ حکم جاری کیا۔ عدالت نے 22 اپریل تک فیصلہ محفوظ کر لیا۔ انجینئر رشید نے درخواست دائر کی تھی کہ ان کے والد بیمار ہیں اور وینٹی لیٹر پر ہیں۔ سماعت کے دوران این آئی اے کے وکیل نے دلیل دی کہ انہیں حراستی پیرول پر رہا کیا جاسکتا ہے۔ اس سے قبل عدالت نے انجینئر رشید کو حراست میں رہتے ہوئے پارلیمنٹ کے پورے اجلاس میں شرکت کی اجازت دی تھی۔ عدالت نے انہیں 28 جنوری سے 2 اپریل تک پورے اجلاس میں شرکت کی اجازت دے دی۔ نومبر (بقیہ ۶ پر)

لیفٹنٹ گورنر نے ہائر ایجوکیشن کونسل کی میٹنگ میں کلیدی اصلاحات کا جائزہ لیا

اعلیٰ تعلیمی اداروں میں ڈیزائن یور ڈگری، اسکل ڈیولپمنٹ، مصنوعی ذہانت

اور دیگر اختراعی پروگراموں اور اقدامات کے مؤثر، زمینی نفاذ کی ہدایت

جموں/۲۴ اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعہ کو لوک بھون میں جموں و کشمیر ہائر ایجوکیشن کونسل کی ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی، جس میں کلیدی اصلاحات کا جائزہ لیا گیا اور مرکز کے زیر انتظام علاقے میں اختراعی تعلیمی پروگراموں کے تیز رفتار عمل درآمد کی ہدایت کی۔ ایل جی سنہا نے لوک بھون میں جموں کشمیر ہائر ایجوکیشن کونسل کی ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں جے اینڈ کے ہائر ایجوکیشن کونسل کے وائس چیئرمین پروفیسر (بقیہ ۶ پر)

آسٹریلین ہائی کمشنر کی وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات

زراعت اور اس سے منسلک شعبوں میں تعاون پر تبادلہ خیال

نئی دہلی/۲۴ اپریل / (ڈی آئی پی آر) ہندوستان میں آسٹریلین ہائی کمشنر فلپ گرین نے آج جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی اور زراعت و اس سے منسلک شعبوں میں تعاون بڑھانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ دورانِ بات چیت دونوں فریقین نے زراعت اور اس سے منسلک شعبوں بالخصوص باغبانی اور مویشی پروری میں اشتراک کے مواقع کا جائزہ لیا۔ پیداوار اور دیرپائی کو بہتر بنانے کے لئے معلومات (بقیہ ۶ پر)

ڈاکٹر منسکھ منڈاویا نے اومپورہ بڈگام میں پہلے ای ایس آئی سی اسپتال کا افتتاح کیا

یہ اسپتال براہِ راست 50,000 سے زائد کارکنان اور ان کے اہلِ خانہ کو فائدہ پہنچائے گا

ایک ایسا ملک جو اپنے کارکنان کے وقار کی قدر کرتا ہے، ترقی کی راہ میں رکاوٹ نہیں بنتا: ڈاکٹر منڈاویا

سرینگر/۲۴ اپریل/ (پی آئی بی) مرکزی وزیر برائے محنت و روزگار اور نوجوانوں کے امور و کھیل، ڈاکٹر منسکھ منڈاویا نے آج جموں و کشمیر کے ضلع بڈگام کے اومپورا میں 30 بستروں پر مشتمل ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس کارپوریشن (ای ایس آئی سی) اسپتال کا افتتاح کیا۔ اس اقدام سے خطے میں کارکنان اور (بقیہ ۶ پر)

آنگن واڑی ورکرز اور ہیلپرز نچلی سطح پر بچوں کی فلاح و بہبود اور

کمیونٹی کی ترقی کیلئے ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ سکینہ اِیتو

ایک صحت منداور بااختیار مستقبل کی بنیاد رکھنے کیلئے آنگن واڑی ورکرز اور ہیلپروں کی ستائش کی

جموں/۲۴ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے سماجی بہبود، تعلیم، صحت و طبی تعلیم محکمہ جات سکینہ اِیتو نے آج کہا کہ آنگن واڑی ورکرز (اے ڈبلیو ڈبلیو) اور ہیلپرز نچلی سطح پر بچوں کی فلاح و بہبود اور کمیونٹی کی ترقی میں (بقیہ ۶ پر)

آپ کے سات راجیہ سبھا ارکانِ پارلیمنٹ بی جے پی میں شامل ہوں گے

"پارٹی اپنے اصولوں، اقدار اور بنیادی اخلاقیات سے بھٹک گئی ہے"

نئی دہلی/۲۴ اپریل (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (عآپ) کے سات راجیہ سبھا ارکانِ پارلیمنٹ نے پارٹی سے استعفیٰ دے دیا ہے اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ آپ کے راجیہ سبھا رکن راگھو چڈھا نے سندیپ پاٹھک اور اشوک متل کے ساتھ پریس کانفرنس میں کہا کہ آپ کے دو تہائی سے زیادہ راجیہ سبھا ارکان نے بی جے پی کے ساتھ اپنے انضمام کو باضابطہ شکل دینے کے لیے آئینی دفعات کا استعمال کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مسٹر چڈھا نے کہا، "ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ ہم راجیہ سبھا میں عآپ کے دو تہائی ارکان ہیں، ہندوستان کے آئین کی دفعات کا استعمال کرتے ہوئے خود کو بی جے پی میں ضم کرلیں گے۔ عآپ، جسے میں نے اپنے خون پسینے سے سینچا اور اپنی جوانی کے 15 سال دیے، اب اپنے اصولوں، اقدار اور بنیادی اخلاقیات سے بھٹک گئی ہے۔ اب یہ پارٹی ملک کے مفاد میں نہیں، بلکہ اپنے ذاتی فوائد کے لیے کام کرتی ہے۔" انہوں نے کہا کہ وہ کچھ عرصے سے پارٹی کی سرگرمیوں سے خود کو دور رکھ رہے تھے۔ انہوں نے مزید کہا، "میں ان کے جرائم کا حصہ نہیں بننا چاہتا تھا۔ پچھلے کچھ سالوں سے مجھے محسوس ہوا کہ میں غلط پارٹی میں صحیح آدمی ہوں۔" عآپ رکنِ پارلیمنٹ کے مطابق، عآپ کے پاس ابھی (بقیہ ۶ پر)

ریاستی درجہ کی بحالی میں تاخیر نیشنل کانفرنس کو ووٹ دینے کی سزا، عمر عبداللہ

ریاستی درجہ کو کسی ایک لیڈر کے وزیر اعلیٰ بننے سے نہیں جوڑا جاسکتا، سنیل شرما

سری نگر/۲۴ اپریل / جے کے این ایس / قانون ساز اسمبلی قائد حزب اختلاف سنیل شرما کی طرف سے عمر عبداللہ حکومت پر شدید حملہ کرنے کے ایک دن بعد، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جوابی حملہ کرتے ہوئے بی جے پی پر یہ اعتراف کیا کہ جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ دینے میں سزا کے طور پر تاخیر کی جا رہی ہے کیونکہ لوگوں نے جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کو ووٹ دیا۔ جے کے این ایس کے مطابق حریف پارٹیوں کے درمیان لفاظی جنگ کا تازہ ترین تبادلہ اس وقت شروع ہوا جب جمعہ کو قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے عمر عبداللہ کی زیر قیادت حکومت پر غیر کارکردگی، بدعنوانی اور غلط ترجیحات اور میراتھن، اسکیٹنگ اور 5 اسٹار عشائیوں میں مصروف ہونے کا الزام لگایا۔ سنیل شرما نے یہ بھی زور دے کر کہا کہ ریاست کی بحالی کے مطالبے کو کسی فرد یا سیاسی خاندان سے نہیں جوڑا جانا چاہیے، بظاہر عبداللہ کے حوالے سے۔ قائد حزب اختلاف نے جمعہ کو مزید کہا کہ ریاست اپنے وقت پر آئے گی، لیکن اسے کسی ایک لیڈر کے وزیر اعلیٰ بننے سے نہیں جوڑا جاسکتا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ہفتہ کے روز کہا کہ بی جے پی کے بیانات راجوری ضلع کے نوشہرہ کے سرحدی علاقوں میں حال ہی میں ایک عظیم الشان شو کی وجہ سے گھبراہٹ کا ردعمل ہے۔ انہوں نے اپنے ایکس ہینڈل (بقیہ ۶ پر)

منشیات سمگلروں کیخلاف پولیس کی چھاپہ مار کارروائیاں جاری

14 منشیات فروش گرفتار، بھاری مقدار میں ممنوعہ مادہ برآمد

سرینگر/۲۴ اپریل (آفاق نیوز) جموں و کشمیر میں جاری 100 روزہ نشہ مکت ابھیان کے تحت وادی کے مختلف اضلاع میں پولیس نے منشیات کے خلاف وسیع پیمانے پر کارروائیاں انجام دیتے ہوئے 14 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا اور ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں نشہ آور مادہ برآمد کیا۔ شادی پورہ پولیس چوکی کی ایک ناکہ پارٹی نے ایک ارٹیگا گاڑی (رجسٹریشن نمبر JK01BB-1295) کو روکا، جس میں دو افراد — بلال احمد بھٹ ساکن بٹ وینا اور مدثر احمد حاجم ساکن ارامپورہ — سوار تھے۔ تلاشی (بقیہ ۶ پر)

بڈشاہ پل سے چھلانگ لگا کر خودکشی کرنے کی کوشش کرنیوالے شخص کو بچالیا گیا

سرینگر/۲۴ اپریل/ (آفاق نیوز) حکام نے بتایا کہ ایک 27 سالہ شخص کو ریاستی ڈیزاسٹر رسپانس فورس کے اہلکاروں نے جمعہ کو سری نگر کے بڈشاہ پل سے دریائے جہلم میں چھلانگ لگانے کے بعد ڈوبنے سے بچایا۔ اطلاعات کے مطابق بڈشاہ پل پر تعینات ایس ڈی آر ایف کی ٹیموں نے ایک شخص کو دریا میں چھلانگ لگاتے ہوئے دیکھا اور فوری طور پر ریسکیو آپریشن شروع کیا اور اسے ڈوبنے سے بچالیا۔ انہوں نے کہا کہ ایس ڈی آر ایف کی ٹیم بدھ کے روز جہلم میں چھلانگ لگانے والے ایک شخص کی لاش کا پتہ لگانے کے لیے بڈشاہ پل کے قریب پانی کی جانچ کر رہی تھی۔ بازیاب ہونے والے شخص کو بعد (بقیہ ۶ پر)

بڈگام میں این آئی اے کی بڑی کارروائی، دہشت گردی کے ملزم کی اراضی ضبط

ملزم اس وقت این آئی اے کی حراست میں ہے

سرینگر/۲۴ اپریل (ایجنسیز) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے جمعہ کے روز جموں و کشمیر کے ضلع بڈگام میں ایک اہم کارروائی کرتے ہوئے ایک دہشت گردی کے ملزم کی ملکیت والی اراضی ضبط کرلی۔ حکام کے مطابق یہ اقدام یو اے پی اے اور دیگر تحت قوانین کے تحت جاری تحقیقات کا حصہ ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ این آئی اے نے بدگام کے ایس کے باغ علاقے میں واقع وہ اراضی ضبط کی جو تفضل حسین پریمو ولد غلام محمد پریمو، ساکن شیخ الاہم کالونی نوگام کی ملکیت بتائی جاتی ہے۔ ملزم اس وقت این آئی اے کی حراست میں ہے اور اس کے خلاف غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام ایکٹ، آرمز ایکٹ اور ایکسپلوسیو سبسٹینسز ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج ہے۔ افسران نے بتایا کہ این آئی اے کی ابتدائی تحقیقات میں سامنے آیا تھا کہ مذکورہ اراضی کا استعمال مبینہ طور پر دہشت گردانہ سرگرمیوں کو بڑھاوا دینے اور مالی معاونت کے لیے کیا جا رہا تھا۔ اس کے بعد عدالت سے حاصل شدہ مجاز احکامات کی روشنی میں ضبطگی کی کارروائی انجام دی گئی۔ ذرائع کے مطابق، یہ کارروائی خطے میں دہشت گردی کی مالی سپورٹ کے خلاف این آئی اے کی جاری مہم کا حصہ ہے، جس کے تحت گزشتہ کچھ ماہ میں متعدد جائیدادیں ضبط اور کئی (بقیہ ۶ پر)

سرینگر کے ہوٹل میں لفٹ حادثہ بنگلورو کے چھ سیاح زخمی

سرینگر/۲۴ اپریل (یو پی آئی) سرینگر کے علاقے حیدر پورہ میں واقع ایک نجی ہوٹل میں اُس وقت خوف و ہراس پھیل گیا جب جمعہ کو ایک لفٹ اچانک گر گئی، جس کے نتیجے میں بنگلورو سے تعلق رکھنے والے چھ سیاح زخمی ہوگئے۔ یہ واقعہ ایرن لگژری ہوٹل میں پیش آیا، جہاں یہ سیاح قیام پذیر تھے۔ زخمیوں کو فوری طور پر بون اینڈ جوائنٹ اسپتال برزلہ منتقل کیا گیا، جہاں انہیں ٹانگوں اور جسم کے نچلے حصے میں چوٹوں کے باعث علاج فراہم کیا جا رہا ہے۔ طبی ذرائع کے مطابق تمام زخمیوں کی حالت مستحکم ہے۔ زخمیوں کی شناخت وِنکلیش (65)، ڈی مینگولا (54)، کوشلا (18)، پنکجا (16)، وینکٹا لکشمی اماں (بقیہ ۶ پر)

سوپور میں طلباء کے احتجاج کے دوران امن و امان میں خلل ڈالنے کا الزام

6 شرپسندوں کے خلاف پی ایس اے کے تحت مقدمہ درج، جیل منتقل، پولیس

سری نگر/۲۴ اپریل ((ایجنسیز) سوپور پولیس نے آج امن عامہ کو درہم برہم کرنے اور طلبہ احتجاج کے دوران توڑ پھوڑ میں ملوث چھ شرپسند عناصر کو پبلک سیفٹی ایکٹ (PSA) کے تحت گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔ پولیس نے واضح کیا ہے کہ امن و قانون کے خلاف کسی بھی سرگرمی کے لیے "زیرو ٹالرینس" کی پالیسی پر سختی سے عمل کیا جائے گا۔ پولیس کے مطابق، یہ کارروائی حالیہ دنوں سوپور میں پیش آئے طالب علموں کے احتجاج کے دوران توڑ پھوڑ، عوامی املاک کو نقصان پہنچانے اور قانون کی خلاف ورزی کے سلسلے میں کی گئی ہے۔ پولیس نے کہا کہ ان افراد نے صورتحال کو بگاڑنے میں مرکزی کردار ادا کیا جس کے بعد امن و امان متاثر (بقیہ ۶ پر)

جموں میں کسٹوڈین اراضی گھپلے کا بڑا انکشاف

اے سی بی کی مزید تین ایف آئی آر درج

سرینگر/۲۴ اپریل (ایجنسیز) جموں و کشمیر اینٹی کرپشن بیورو نے کسٹوڈین لینڈ اسکینڈل میں ایک اور بڑا انکشاف کرتے ہوئے جموں ضلع میں تین مزید ایف آئی آر درج کی ہیں۔ یہ کارروائی اس وسیع تحقیقات کا حصہ ہے جس میں سامنے آیا ہے کہ اسروان، مشری والا، بھلوال اور آر ایس پورہ کے مختلف علاقوں میں ہزاروں کنال سرکاری کسٹوڈین اراضی کو جعلسازی کے ذریعے ہتھیا کر فروخت کیا گیا۔ ابتدائی جانچ میں یہ بات سامنے آئی کہ ریونیو افسران واہلکاروں نے لینڈ مافیا کے ساتھ گٹھ جوڑ کر کے بے گھر افراد کے نام پر جعلی الاٹمنٹ تیار کیے۔ ان افراد کو پہلے ہی سرکاری طور پر زمین فراہم کی جاچکی تھی، لیکن ان کے رشتہ داروں — جو کسی بھی صورت اس کے اہل نہیں تھے — کے نام پر بھی گمراہ کن ریکارڈ تیار کر کے بڑے پیمانے پر سرکاری اراضی منتقل کی گئی۔ اس منتقلی کے لیے ایسے حکومتی احکامات اور پی آر او آرڈرز دکھائے گئے جو حقیقت میں موجود ہی نہیں تھے۔ حکام کے مطابق اس جعلسازی کے ذریعے تقریباً ایک ہزار کنال سے زیادہ زمین پر ناجائز قبضہ کیا گیا اور بعد ازاں مختلف افراد کو غیر قانونی طریقے سے فروخت بھی کیا گیا، جس سے سرکاری خزانے کو (بقیہ ۶ پر)

سری نگر پولیس کی منشیات نیٹ ورکس کے خلاف نگرانی میں اضافہ

تربیت یافتہ سونگھنے والے کتوں کی مدد سے مشکوک گاڑیوں کی چیکنگ

سری نگر/۲۴ اپریل (آفاق نیوز) سری نگر پولیس نے منشیات کے خلاف اپنی کارروائیوں کو مزید مؤثر بناتے ہوئے ضلع بھر کے مختلف مقامات پر ایک خصوصی نارکوٹکس ڈاگ اسکواڈ تعینات کر دیا ہے۔ یہ اقدام ایک مسلسل کریک ڈاؤن کا حصہ ہے جس کا مقصد منشیات سے پاک معاشرے کی تشکیل ہے۔ پولیس کے مطابق یہ قدم ایک قومی انسداد منشیات مہم کے تحت جاری مستقل کارروائیوں کا حصہ ہے، جس میں تربیت یافتہ سونگھنے والے کتے اہم چیک پوائنٹس پر تعینات کیے گئے ہیں تاکہ چھپائی گئی منشیات کا سراغ لگایا جا سکے اور مشتبہ منشیات فروشوں کی نشاندہی میں مدد مل سکے۔ (بقیہ ۶ پر)

نوجوانوں کو وکست بھارت 2047 کی تعمیر میں صرف مستفید ہونے والے نہیں بلکہ شراکت دار بننا چاہیے: ڈاکٹر منسکھ منڈویا

گراس روٹس کے مکالمے سے لے کر قومی عمل تک، نوجوانوں کی آوازیں پالیسی کی تشکیل کریں: محترمہ رکشا نکھل کھڈسے

مرحلہ وار مشاورتیں شواہد پر مبنی اور جامع فیصلہ سازی کو ممکن بناتی ہیں: ڈاکٹر پلوی جین گوول

سرینگر/۲۴ اپریل/ (پی آئی بی) ریاستوں اور مرکز کے زیرِ انتظام علاقوں کے نوجوانوں کے امور اور کھیلوں کے وزراء کا تین روزہ چنتن شیویر آج شیرِ کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر (ایس کے آئی سی سی)، سری نگر میں شروع ہوا۔ شیویر کی قیادت نوجوانوں کے امور کھیل کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ منڈاویا اور نوجوانوں کے امور کھیل کی مرکزی وزیرِ مملکت محترمہ رکشا نکھل کھڈسے کر رہے ہیں۔ پہلا دن، جس کا موضوع ''سمواد سے سمادھان'' تھا، مائی بھارت کے ذریعے نوجوانوں کی شمولیت کے فریم ورک کو مضبوط بنانے پر مرکوز تھا، جس میں پالیسی سنرجی، انسٹیٹیوشنل کوآرڈینیشن اور آؤٹ پٹ اور بیلنڈ پروگرام کی فراہمی پر زور دیا گیا۔ اپنے کلیدی خطاب میں، مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ منڈاویا نے انکلوژو اور شراکتی حکمرانی کی اہمیت کو نمایاں کیا۔ انھوں نے کہا، ''اس چنتن شیویر کا وژن یہ ہے کہ ہر نوجوان کی آواز کو فیصلہ سازی کے عمل میں شامل کر کے انفرادی شمولیت کو یقینی بنایا جائے۔'' بھارت کی آبادیاتی طاقت پر زور دیتے ہوئے انھوں نے کہا، ''بھارت کے پاس دنیا کا سب سے طاقت ور ڈیموگرافک ڈیویڈنڈ ہے، (بقیہ ۶ پر)

متعدد اراکینِ اسمبلی اور وفود نے وزیرِ اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی

حلقہ کے مسائل کو اُجاگر کیا

جموں/۲۴ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) متعدد اراکینِ اسمبلی اور وفود نے آج یہاں وزیرِ اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی اور انہیں اپنے اپنے حلقوں سے متعلق مختلف مسائل سے آگاہ کیا جس میں بروقت مداخلت اور ازالے کی درخواست کی۔ رُکنِ اسمبلی رام نگر سنیل بھردواج، ممبر اسمبلی چب کدل شمیم فردوس، رُکنِ قانون ساز اسمبلی بدھل جاوید اقبال، ممبر قانون ساز اسمبلی کورناگ ظفر علی کھٹانہ، ایم ایل اے تھنہ منڈی مظفر اقبال خان اور سابق وزیر پشپال کندل نے وزیرِ اعلیٰ سے ملاقات کی۔ دورانِ ملاقات نمائندگان نے ترقیاتی نوعیت کے مختلف مسائل اُٹھائے جن میں بنیادی ڈھانچے کی بڑھانے، سڑک رابطوں میں بہتری، صحت اور تعلیمی سہولیات کو مضبوط بنانے اور عوامی (بقیہ ۶ پر)

عالمی یومِ کتب کی مناسبت سے وادی میں میزان پبلشرز اور کشمیر بک پروموشن ٹرسٹ کے باہمی اشتراک سے پروگرام منعقد

سرینگر/۲۴ اپریل/ (نامہ نگار) عالمی یوم کتب کے تعلق سے میزان پبلشرز نے کشمیر بک پروموشن ٹرسٹ کے ساتھ اشتراک کر کے وادی میں اپنی نوعیت کے ایک منفرد پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس پروگرام کے تحت شہر کے کئی مقامات پر میزان پبلشرز کی طرف سے عارضی اسٹال قائم کیے گئے جہاں لوگوں میں پڑھنے کے لئے مفت کتابیں تقسیم کی گئیں۔ موصولہ بیان کے مطابق ایک اسٹال ڈویژنل کمشنر آفس کے باہر، دوسرا ٹریڈرس فیڈریشن بٹہ مالو کے دفتر پر اور کئی تعلیمی اداروں کے باہر لگائے گئے تھے۔ جہاں لوگوں خاص کر طالبان علم میں مفت کتابیں بانٹیں گئیں۔ تاکہ ان (بقیہ ۶ پر)

حکومت تنہا منشیات کا خاتمہ نہیں کرسکتی، عوام کا تعاون بہت ضروری، ڈاکٹر فاروق

ممتا بنرجی، کانگریس اور ڈی ایم کے اپنی ریاستوں میں جیت رہی ہیں

سرینگر/۲۴ اپریل/ (ایجنسیز) نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیرِ اعلیٰ جموں و کشمیر فاروق عبداللہ نے دعویٰ کیا ہے کہ ملک کی تین اہم ریاستوں — مغربی بنگال، کیرالہ اور تامل ناڈو — میں اسمبلی انتخابات میں اپوزیشن پارٹیاں مضبوط پوزیشن میں ہیں اور واضح برتری حاصل کر رہی ہیں۔ حضرت بل میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے فاروق عبداللہ نے کہا کہ موجودہ انتخابی رجحانات اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ مغربی بنگال میں وزیرِ اعلیٰ ممتا بینرجی کی قیادت والی حکومت ایک بار پھر کامیاب ہونے جا رہی ہے، کیرالہ میں کانگریس کی جیت کے امکانات واضح ہیں جبکہ تامل ناڈو میں وزیرِ اعلیٰ کی جماعت ڈی ایم کے کو عوام کی بھرپور حمایت حاصل ہے۔ انہوں نے کہا، ''میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ ممتا بنرجی بنگال میں جیت رہی ہیں، کانگریس کیرالہ میں اور اسٹالن کی پارٹی تامل ناڈو میں جیت رہی ہے۔ یہ خدا کی دین ہے۔'' مشرقِ وسطیٰ میں جاری جنگ پر ردِعمل دیتے ہوئے فاروق عبداللہ نے کہا کہ عالمی امن انتہائی ضروری ہے، کیونکہ یہ تنازع طویل ہوا تو پوری دنیا کے لیے سنگین نتائج سامنے آ سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کی تمام بڑی طاقتوں کو فوری مداخلت کرنی چاہیے تاکہ جنگ جلد از جلد رک سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ، ''اگر مشرقِ وسطیٰ (بقیہ ۶ پر)

وزیر جاوید رانا نے ڈوڈہ میں ایک کنونشن کی صدارت کی

عوامی شکایات کے فوری اَزالے کی یقین دہانی کی

ڈوڈہ/۲۴ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے جمعہ کے روز یہاں ٹاؤن ہال میں ایک کنونشن کی صدارت کی جس دوران زندگی کے مختلف طبقوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے اپنے اپنے علاقوں کے مسائل وزیرِ موصوف کو گوش گزار کیے۔ استفساری سیشن کے دوران وزیرِ موصوف نے لوگوں کے ساتھ تفصیلی بات چیت کی جنہوں نے چناب ویلی کے مختلف حصوں کو درپیش اہم اور ترقیاتی مسائل کو اُجاگر کیا۔ شرکاء نے سیلاب سے متاثرہ کنبوں کو معاوضہ نہ ملنے، ڈوڈہ شہر میں پینے (بقیہ ۶ پر)

میرواعظ کا جموں و کشمیر سے عازمینِ حج کی تعداد کی کمی پر اظہارِ تشویش

حج کی ادائیگی میں تاخیر نہ کرنے کی تلقین

سرینگر/۲۴ اپریل/ ایک بیان کے مطابق میرواعظِ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے جامع مسجد سرینگر میں اپنے خطبہ جمعہ کے دوران اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ امسال جموں و کشمیر سے حج کے لیے جانے والے عازمین کی تعداد انتہائی کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک رجحان یہ سامنے آ رہا ہے کہ لوگ حج کے بجائے عمرہ کو ترجیح دے رہے ہیں یا پھر موزوں حالات، جیسے ٹھنڈے موسم کے انتظار میں حج کو موخر کر رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بعض لوگ اس وقت تک حج کو موخر کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنی تمام دنیوی اور معاشرتی ذمہ داریاں مکمل نہ کر لیں جو کہ درست طرزِ عمل نہیں ہے۔ میرواعظ نے کہا کہ اگرچہ عمرہ کی ادائیگی اپنی جگہ بڑی فضیلت رکھتا ہے، لیکن حج ایک اسلام کا بنیادی رکن اور فرض عبادت ہے جو صاحبِ استطاعت مسلمان پر زندگی میں ایک بار لازم ہے اور جسے بلاوجہ موخر نہیں کیا جانا چاہیے کیونکہ زندگی اور موت اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اور کسی کو معلوم نہیں کہ کل کیا ہوگا۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ کم عمری، نوجوانی اور بہتر صحت کی حالت میں حج ادا کریں، کیونکہ حج ایک ایسی عبادت ہے جس میں جسمانی مشقت بھی درکار ہوتی ہے اور اسے طاقت اور صحت کے ساتھ ادا کرنا زیادہ بہتر ہوتا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اس فریضہ کی ادائیگی میں مسلسل تاخیر انسان کو اس سعادت سے محروم بھی رکھ سکتی ہے۔ آخر میں میرواعظ نے مسلم معاشرے (بقیہ ۶ پر)

زُبیر احمد نے بانڈی پورہ میں این ایم بی اے کی عمل آوری کا جائزہ لیا

مسلسل 100 روزہ مہم کی حکمت عملی پر زور

بانڈی پورہ/۲۴ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) کمشنر سیکرٹری فلوری کلچر، پارکس اینڈ گارڈنز زبیر احمد نے آج یہاں ڈی سی آفس کمپلیکس میں ضلع بھر میں انسدادِ منشیات کے اقدامات کی عمل آوری کا جائزہ لینے کے لئے ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ضلع ترقیاتی کمشنر بانڈی پورہ اندو کنول چب، سینئر سپرانٹنڈنٹ آف پولیس بانڈی پورہ اعجاز احمد زرگر، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ، ایس ڈی ایم سنبل اور ضلع انتظامیہ کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ دورانِ میٹنگ کمشنر سیکرٹری جو ضلع بانڈی پورہ کے لئے نشہ (بقیہ ۶ پر)

644 ٹن چیری کی فصل ممبئی اور دوسری ریاستوں تک پہنچانے کیلئے پارسل ٹرین کا استعمال کیا جائے گا

2047 تک کشمیری سیب کو صنعت کا درجہ ملنا چاہیے، خامیوں کو دور کرنا ہوگا/ نیتی آیوگ

سرینگر/۲۴ اپریل/ اے پی آئی/ رواں برس کے دوران چیری کی فصل کو ممبئی اور ملک کی دوسری ریاستوں تک پہنچانے کیلئے شمالی ریلوے نے پارسل ٹرین استعمال کرنے کا فیصلہ کیا۔ 644 ٹن دو مرحلوں کے ذریعے ممبئی اور دوسری ریاستوں کی منڈیوں تک پہنچانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ ادھر نیتی آیوگ نے وادی کشمیر میں سیب کو 2047 تک صنعت کا درجہ ملنے کے امکانات ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اس صنعت کے ساتھ 35 لاکھ لوگ جڑے ہوئے ہیں۔ جموں و کشمیر کی جی ڈی پی کیلئے سیب صنعت انتہائی اہمیت کی حامل، تاہم خامیوں کو دور کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے جس کیلئے جموں و کشمیر کی سرکار کو سختی کے ساتھ اقدامات اٹھانے ہونگے۔ اے پی آئی نیوز ڈیسک کے مطابق چیری کی فصل کو نقصان سے بچانے اور چیری مالکان کو معاشی اور اقتصادی بدحالی سے بچانے کیلئے شمالی ریلوے نے غیر معمولی فیصلہ لیا ہے اور 644 ٹن چیری کی فصل 25 مئی اور جولائی کے آخر تک ممبئی اور ملک کی دوسری ریاستوں کی منڈیوں، بازاروں تک پہنچانے کا فیصلہ کیا ہے۔ 28 ڈبوں کو پارسل ٹرین کے ساتھ پہلے ہی جوڑا گیا ہے اور ان ڈبوں میں چیری کو احتیاط کے ساتھ ممبئی اور دوسری ریاستوں کی منڈیوں تک پہنچانے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں گے تاکہ وادی کشمیر کی چیری فصل تباہ و برباد ہونے سے بچ سکے۔ ادھر مرکزی نیتی آیوگ نے کشمیر کی سیب صنعت کے حوالے سے کئی تجویزات سامنے لائی ہیں۔ نیتی آیوگ نے کہا کہ 2047 تک کشمیر کا سیب صنعت کے طور پر رجسٹر ہونی چاہیے (بقیہ ۶ پر)

شوپیاں میں موبائل پاسپورٹ سیوا کیمپ کامیابی سے اختتام پذیر

پہل کا مقصد ضلع انتظامیہ کے تعاون سے

پاسپورٹ خدمات کی گھر کی دہلیز پر فراہمی کو یقینی بنانا ہے

سرینگر/۲۴ اپریل/ (پی آئی بی) وزارتِ خارجہ کے ''پاسپورٹ ہر-دوار'' اقدام کے تحت، شوپیاں میں 24–23 اپریل 2026 کو ایک موبائل پاسپورٹ سیوا کیمپ کامیابی سے منعقد کیا گیا، جس کا مقصد پاسپورٹ خدمات کو زیادہ قابلِ رسائی، مؤثر اور شہریوں کے لیے آسان بنانا تھا۔ یہ کیمپ ریجنل پاسپورٹ آفس سرینگر نے ضلع انتظامیہ کے تعاون سے منعقد کیا۔ دو روزہ پروگرام کے دوران ایک خصوصی ٹیم نے درخواستوں کی بلاخلل اور بغیر رکاوٹ کے پراسیسنگ کو یقینی بنایا۔ درخواست گزاروں نے کیمپ (بقیہ ۶ پر)

صحافت کی حقیقی قدر صرف رفتار میں نہیں بلکہ تصدیق اور دیانتداری میں

ٹیکنالوجی بدل سکتی ہے لیکن انصاف پسندی ہمیشہ

حقیقی صحافت کا پائیدار ثابت قدم رہے گی/ جسٹس ارون پلی

سرینگر/۲۴ اپریل/ سی این آئی/ صحافت کی حقیقی قدر صرف رفتار میں نہیں ہے۔ لیکن تصدیق، توازن اور دیانت داری میں ہے کی بات کرتے ہوئے جموں، کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس جسٹس ارون پلی نے زور دیا کہ صحافت عوامی زندگی میں سب سے عظیم ذمہ داریوں میں سے ایک ہے۔ سی این آئی کے مطابق پریس کلب آف جموں کے اشتراک سے چھبر میموریل ٹرسٹ کی جانب سے دیے گئے آر کے چھبر میموریل بیسٹ جرنلسٹس آف دی ایئر ایوارڈ پیش کرنے کے بعد اپنے خطاب میں جموں، کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس جسٹس ارون پلی نے کہا کہ عوام کو آگاہ کرنے، عوامی تشویش کے مسائل اٹھانے، ناانصافی پر سوال اٹھانے اور حکمرانی میں احتساب کو فروغ دینے کے ذریعے صحافت ہر جمہوریت میں ایک اہم مقام رکھتی ہے۔ اس بات کا مشاہدہ کرتے ہوئے کہ صحافت عوامی زندگی میں سب سے عظیم ذمہ داریوں میں سے ایک ہے کیونکہ اس کی بنیاد سچائی اور معاشرے کی خدمت پر ہے، جسٹس ارون پلی نے کہا کہ صحافی اکثر ان لوگوں کی آواز بنتے ہیں جن کو نہیں سنا جاتا اور وہ آئینہ بن جاتا ہے جس سے معاشرہ خود کو (بقیہ ۶ پر)

ٹنگڈار میں جنسی زیادتی کے الزام میں ملزم کو

ایک سال قید اور جرمانے کی سزا

سرینگر/۲۴ اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) ٹنگڈار میں جوڈیشل مجسٹریٹ فرسٹ کلاس منصور احمد میر نے پولیس اسٹیشن کرناہ میں درج ایک کیس میں محمد رفیق خواجہ کو رنبیر پینل کوڈ کی دفعہ 377 (غیر فطری جرم) اور 341 کے تحت مجرم قرار دیا۔ اپنے حکم میں، عدالت نے کہا کہ ملزم کو دفعہ 377 آر پی سی کے تحت ایک سال کی سادہ قید اور 3000 روپے جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔ اسے دفعہ 341 آر پی سی کے تحت مزید 10 دن کی سادہ قید اور 300 روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی۔ جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں مزید ایک ماہ قید کی سزا بھگتنا ہوگی۔ تمام سزائیں ایک ساتھ چلیں گی، اور تفتیش اور مقدمے کی سماعت کے دوران پہلے سے گزرنے والی حراست کی مدت سزا کے خلاف مقرر کی جائے گی۔ عدالت نے یہ بھی ہدایت دی کہ ملزمین کو حراست میں لے کر سب جیل کپواڑہ میں رکھا جائے تاکہ وہ سزا پوری کر سکیں اور قید کا وارنٹ تیار کیا جائے۔ ملزمان کی جانب سے پیش کیے گئے ذاتی اور ضمانتی مچلکے منسوخ کر دیے گئے۔ استغاثہ کے مطابق یہ واقعہ اگست 2014 میں پیش آیا جب ملزم نے نابالغ کو گھر جاتے ہوئے روکا، اسے غلط طریقے سے روکا اور زبردستی گھسیٹ کر کسی کے کھیت میں لے گیا، جہاں اس نے اس کے ساتھ جنسی زیادتی کی۔ حملہ اس وقت منظر عام (بقیہ ۶ پر)

صورہ سرینگر میں کچرے کی صفائی کے دوران زنگ آلود پستول برآمد

پولیس نے تحویل میں لیکر قانونی کارروائی شروع کردی

سرینگر/۲۴ اپریل/ سی این آئی/ صورہ سرینگر کے آنچار علاقے میں گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول کے قریب کچرے کے ڈھیر سے ایک زنگ آلود پستول برآمد کیا گیا۔ سی این آئی کے مطابق آنچار صورہ علاقے میں معمول کی صفائی مہم کے دوران میونسپل کمیٹی کے اہلکاروں نے کچرے کی ڈھیر میں زنگ آلودہ پستول دیکھا جس کے بعد انہوں نے پولیس کو مطلع کیا۔ حکام نے بتایا کہ میونسپل کمیٹی کے اہلکار علاقے میں صفائی میں محو تھے جس دوران انہوں نے ایک زنگ آلودہ پستول جمع کچرے کو صاف کرتے ہوئے دیکھا۔ اس چیز کو ہتھیار کے طور پر پہچانتے ہوئے انہوں نے فوری طور پر تھانہ صورہ کو اطلاع دی۔ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس کی ایک ٹیم موقع پر پہنچی اور پستول کو محفوظ کر لیا۔ یہ ہتھیار، جسے زنگ آلود بتایا گیا ہے، کوڑے کے ڈھیر سے بغیر کسی واقعے کی اطلاع کے برآمد کیا گیا۔ صورہ سرینگر کے آنچار علاقے میں گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول کے قریب کچرے کے ڈھیر سے ایک زنگ آلود پستول برآمد کیا گیا جب میونسپل صفائی کے کارکنوں نے جمعہ کو معمول کی صفائی کی کارروائی کے دوران پولیس کو الرٹ کیا۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اس معاملے کی کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔

بڈگام میں پولیس کی کارروائی، منشیات فروش کی منقولہ جائیداد ضبط

ضبط کی گئی جائیداد میں ایک چھوٹی مسافر گاڑی شامل

سرینگر/۲۴ اپریل (آفاق نیوز) جموں و کشمیر میں جاری نشہ مخالف مہم کے تحت پولیس نے ضلع بڈگام میں ایک اہم کارروائی انجام دیتے ہوئے ایک بدنام زمانہ منشیات فروش کی منقولہ جائیداد ضبط کر لی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق یہ کارروائی منشیات کے کاروبار کے خلاف جاری مہم کے سلسلے میں عمل میں لائی گئی، جس کے تحت ایجاز احمد شیخ ولد غلام نبی شیخ، ساکن کانہامہ ماگام کی ملکیت ضبط کی گئی۔ ملزم کے خلاف منشیات سے متعلق قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج ہے۔ ضبط کی گئی جائیداد میں ایک چھوٹی مسافر گاڑی شامل ہے، جس کی مالیت تقریباً چار لاکھ روپے بتائی جا رہی ہے۔ پولیس کے مطابق یہ گاڑی ایک (بقیہ ۶ پر)

ڈیوٹی میں غفلت برتنے کا الزام

سانبہ اور ڈوڈہ میں ریونیو اہلکار اور فارسٹ گارڈ معطل

سرینگر/۲۴ اپریل/ سی این آئی/ ڈیوٹی میں غفلت برتنے کے پاداش میں جموں کے سانبہ اور ڈوڈہ اضلاع میں حکام نے ریونیو اہلکار اور فارسٹ گارڈ کو معطل کر دیا گیا۔ سی این آئی کے مطابق سانبہ اور ڈوڈہ اضلاع میں بالترتیب ایک ریونیو اہلکار اور ایک فارسٹ گارڈ کو ڈیوٹی میں لاپرواہی برتنے کے الزام میں معطل کر دیا گیا ہے۔ ایک سرکاری حکم کے مطابق سانبہ ضلع میں، ڈپٹی کمشنر آیوشی سودن نے بار بار ہدایات کے باوجود مقررہ وقت کے اندر ریونیو ریکارڈز کی ڈیجیٹلائزیشن کو مکمل کرنے میں ناکامی پر ایک گرداور پنچ سنگھ جموال کو معطل کرنے کا حکم دیا۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ اہلکار کا طرزِ عمل اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں مکمل غفلت اور ڈیوٹی سے غفلت کو ظاہر کرتا ہے۔ زیرِ التواء انکوائری، اہلکار کو فوری اثر سے معطل کر کے تحصیلدار سانبہ کے دفتر سے منسلک کر دیا گیا ہے۔ اس نے مزید کہا کہ سب ڈویژنل مجسٹریٹ، وجے پور کو انکوائری افسر کے طور پر مقرر کیا گیا ہے اور انہیں 15 دنوں کے اندر رپورٹ پیش کرنے کو کہا گیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ ڈوڈا ضلع میں، محکمہ جنگلات کے ایک بیٹ گارڈ مشتاق احمد کو بھدرواہ کے علاقے میں غیر قانونی دیودار کی لکڑی لے جانے والی ایک گاڑی کو پکڑے جانے کے بعد معطل کر دیا گیا ہے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ (بقیہ ۶ پر)

کپواڑہ میں سڑک حفاظت اور نشہ مکت بھارت ابھیان

پر ایک روزہ آگاہی پروگرام منعقد

کپواڑہ/۲۴ اپریل/ پیرزادہ سعید/ سڑک حفاظت اور نشہ مکت بھارت ابھیان کے موضوع پر آج گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری اسکول کپواڑہ کے آڈیٹوریم میں ایک جامع ایک روزہ آگاہی پروگرام منعقد ہوا، جس میں افسران، ملازمین، طلبہ اور عام لوگوں نے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔ اس پروگرام میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر کپواڑہ مفتی فرید، اے ایس پی، چیف ایجوکیشن آفیسر، چیف پلاننگ آفیسر، ضلع ایجوکیشن پلاننگ آفیسر، پرنسپل جی بی ایچ ایس ایس، صدر ٹرانسپورٹ یونین، سومواورز (بقیہ ۶ پر)

حراستی تشدد معاملہ میں ڈی ایس پی بری، سات اہلکاروں پر فردِ جرم عائد

بادی النظر میں ڈی ایس پی کیخلاف کوئی ثبوت موجود نہیں ہے، عدالت

سرینگر/۲۴ اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) شمالی کشمیر کے کپواڑہ ضلع کی ایک عدالت نے مبینہ حراستی تشدد کے ایک کیس میں سی بی آئی کی تحقیقات کے دوران ایک ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ڈی ایس پی) کو بری کر دیا ہے، جبکہ دیگر سات پولیس اہلکاروں کے خلاف مقدمہ چلانے کا حکم دیا ہے۔ ای ٹی وی بھارت کے مطابق یہ حکم پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج منجیت سنگھ منہاس نے اس کیس میں دلائل سننے کے بعد دیا، جہاں یہ طے کیا جا رہا تھا کہ ملزمان پر فردِ جرم عائد کیا جائے یا انہیں بری کیا جائے۔ یہ معاملہ 2025 میں درج ایک ایف آئی آر سے جڑا ہے، جسے سپریم کورٹ آف انڈیا کی ہدایت پر درج کیا گیا تھا۔ اس میں الزام تھا کہ پولیس کانسٹیبل خورشید احمد چوہان کو فروری 2023 میں کپوارہ کے جوائنٹ انٹروگیشن سینٹر میں غیر قانونی طور پر حراست میں رکھا گیا جہاں اسے شدید تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ سی بی آئی نے ڈی وائی ایس پی سمیت اس کیس میں کل آٹھ پولیس اہلکاروں کے خلاف چارج شیٹ دائر کی تھی، جن پر تعزیراتِ ہند کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ دفعات میں مجرمانہ سازش، غیر قانونی حراست اور اعتراف کروانے کے لیے تشدد جیسی دفعات شامل ہیں۔ عدالت نے کیس کے ریکارڈ کا جائزہ لینے کے بعد پایا کہ ڈی ایس پی اعجاز احمد نائیک کے خلاف بادی النظر میں کوئی ثبوت موجود نہیں ہے۔ عدالت نے کہا کہ ریکارڈ میں ایسا کوئی (بقیہ ۶ پر)

ہائر سیکنڈری اسکول گوگجہ پتھری میں روایتی صوفیانہ محفل کا انعقاد

بڈگام/۲۴ اپریل/ شافعیہ گلفام/ گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول گوگجی پتھری میں علمدار صوفیانہ تھیٹر ہانجی گنڈ چاڈورہ بڈگام کے اہتمام ایک روح پرور صوفیانہ موسیقی کی محفل ''مقام بہار'' کا انعقاد ہوا۔ یہ محفل وزارتِ ثقافت، حکومت ہند نئی دہلی کی منظوری سے کلچر فنکشن اینڈ پروڈکشن گرانٹ اسکیم کے تحت منعقد کی گئی۔ اس پروگرام میں کثیر تعداد میں طلبہ و طالبات کے علاوہ اسکول انتظامیہ اور مقامی لوگوں نے شرکت کی اور روایتی کشمیری صوفیانہ موسیقی سے محظوظ ہوئے۔ محفل میں اسکول کے پرنسپل مہراج الدین پال اور آل کشمیر فوک آرٹسٹس ایسوسی ایشن کے چیئرمین شاہ جہاں احمد بھگت نے بالترتیب بطور مہمانِ خصوصی اور مہمانِ اعزازی شرکت کی۔ علمدار صوفیانہ تھیٹر کے صدر استاد محمد (بقیہ ۶ پر)

گریز اور بانڈی پورہ کے جنگلاتی علاقوں میں محکمہ وائلڈ لائف کی کارروائی

نایاب نر کستوری ہرن کو بچا لیا گیا، کالا ریچھ کو زندہ پکڑ کر کے پناہ گاہ منتقل

سرینگر/۲۴ اپریل/ (ایجنسیز) محکمہ وائلڈ لائف نے دو الگ الگ کارروائیوں میں گریز اور بانڈی پورہ جنگلاتی علاقوں سے ایک نایاب نر کستوری ہرن کو بچا لیا اور کالے ریچھ کو زندہ پکڑ کر منتقل کر دیا۔ سی این آئی کے مطابق محکمہ وائلڈ لائف نے دو بڑی جنگلی حیات کی کارروائیوں میں گریز وادی میں لائن آف کنٹرول کے قریب ایک نایاب نر کستوری ہرن کو بچایا اور بانڈی پورہ قصبے میں ایک کالے ریچھ کو زندہ پکڑ لیا۔ محکمہ کے ایک سینئر اہلکار نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ مشک ہرن، جسے مقامی طور پر ''روزکیٹ'' کہا جاتا ہے، کو گریز کے وان پورہ گاؤں سے اس وقت بچایا گیا جب محکمہ کو علاقے میں اس کی موجودگی کی اطلاع ملی۔ وائلڈ لائف کے اہلکار تنویر احمد نے بتایا کہ ایک ٹیم فوری طور پر موقع پر پہنچی اور ریسکیو آپریشن شروع کیا۔ جانور کو احتیاط سے پھنسایا گیا اور بغیر کسی نقصان کے زندہ پکڑ لیا گیا۔ احمد نے کہا ''کستوری ہرن کو بحفاظت بچا لیا گیا اور مزید بحالی کے لیے اجس رینج میں منتقل کر دیا گیا، جہاں سے اسے مناسب علاج اور طبی دیکھ بھال کے لیے داچیگام وائلڈ لائف بحالی مرکز ریفر کر دیا گیا۔'' حکام نے بتایا کہ جمعہ کی صبح ایک الگ کارروائی میں، محکمہ نے بانڈی پورہ ضلع کے ہدبل احمد شریف علاقے سے ایک کالے ریچھ کو کامیابی کے ساتھ زندہ پکڑ لیا۔ ان کا کہنا تھا کہ بروقت مداخلت سے علاقے میں انسانی و جنگلی حیات کے کسی بھی ممکنہ تنازعے کو (بقیہ ۶ پر)

مغربی ایشیا کے بحران کے پیش نظر گڈکری کا مشورہ،

متبادل ایندھن اپنانے میں تیزی کی ضرورت

نئی دہلی، 24 اپریل (ایجنسیز) مرکزی وزیر برائے سڑک ٹرانسپورٹ وشاہراہیں نتن گڈکری نے مغربی ایشیا کے بحران کے پیش نظر متبادل ایندھن کو اپنانے پر زور دیتے ہوئے ہائیڈروجن کو مستقبل کا ایندھن قرار دیا۔ نتن گڈکری نے یہاں ایک نجی ہوٹل میں منعقدہ دوسرے لاجسٹکس شکتی کانفرنس 2026 سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حالیہ عرصے میں دنیا نے سپلائی چین میں جس طرح کی رکاوٹوں کا سامنا کیا ہے، اس کے پیش نظر آنے والے وقت میں متبادل اور حیاتیاتی ایندھن پر سنجیدگی سے غور کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اس وقت توانائی درآمد کرنے والا ملک ہے، لیکن اگر ہائیڈروجن ایندھن کو اپنایا جائے تو ملک توانائی کا خالص برآمد کنندہ بن سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت کا مقصد ملک کو عالمی لاجسٹکس کا مرکز بنانا ہے۔ اس کے لیے ایسے مراکز تیار کیے جا رہے ہیں جہاں شاہراہیں، ریلوے، بندرگاہیں اور آبی راستے ایک ہی جگہ دستیاب ہوں۔ گڈکری نے بتایا کہ حکومت کا ہدف لاجسٹکس لاگت کو کم کر کے مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کے 9 فیصد تک لانا ہے، جبکہ فی الحال یہ 14 سے 16 فیصد کے درمیان ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے حکومت ملٹی ماڈل لاجسٹکس انفراسٹرکچر پر ایک لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لاجسٹکس لاگت میں کمی سے برآمدات میں اضافہ ہوگا، لوگوں کی آمدنی بڑھے گی، قوت خرید میں اضافہ ہوگا، زراعت کو فروغ ملے گا اور روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔

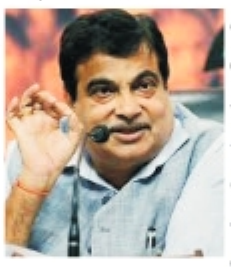

کانفرنس میں ہندوستان کی برکس صدارت کے دوران تنظیم کے بڑھتے اثر ورسوخ اور عالمی تجارت میں ابھرتی معیشتوں کے کردار پر بھی غور کیا گیا۔ مختلف سیشنز میں بہتر تجارتی راستوں کی تشکیل، سپلائی چین کو مضبوط بنانے، ڈیجیٹل اور پیپر لیس تجارت کو فروغ دینے، مختلف ٹرانسپورٹ نظام کو بہتر بنانے اور ماحول دوست لاجسٹکس کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ اس کے علاوہ ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت (اے آئی)، آٹومیشن اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر بھی ایک سیشن منعقد ہوا، جس میں اس بات پر غور کیا گیا کہ اسمارٹ ٹیکنالوجی کس طرح سپلائی چین مینجمنٹ کو بدل رہی ہے۔ اسی دوران ڈرون پر مبنی لاجسٹکس کا ایک پروٹوٹائپ بھی پیش کیا گیا۔

وزیر اعظم مودی جولائی میں آسٹریلیا کا دورہ کریں گے

میلبورن میں تارکین وطن سے خطاب کریں گے

کینبرا، 24 اپریل (ایم این این) مقامی میڈیا نے حکومتی اور سفارتی ذرائع کے حوالے سے جمعہ کو اطلاع دی کہ وزیر اعظم نریندر مودی وسیع علاقائی دورے کے ایک حصے کے طور پر جولائی میں آسٹریلیا کا دورہ کریں گے جو انہیں انڈونیشیا اور نیوزی لینڈ بھی لے جائے گا۔ آسٹریلیا ٹوڈے نے اطلاع دی ہے کہ پی ایم مودی 7 اور 8 جولائی کو نیوزی لینڈ جانے سے پہلے پہلے انڈونیشیا کا سفر کریں گے اور پھر 9 اور 10 جولائی کو دو روزہ دورہ پر آسٹریلیا پہنچنے کی توقع ہے، دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک، اقتصادی اور تارکین وطن کے تعلقات کو گہرا کرنے کے درمیان ان کی وطن واپسی کی علامت ہے۔ آن لائن نیوز پورٹل نے رپورٹ کیا، "اس دورے میں سڈنی اور میلبورن دونوں میں مصروفیات شامل ہونے کی توقع ہے۔ آسٹریلیا ٹوڈے کے مطابق، ایم انتھونی البانی کا دفتر سڈنی میں سرکاری مصروفیات کے لیے مودی کی میزبانی کرنے کا خواہاں ہے، جس سے کینبرا اور نئی دہلی کے درمیان سفارتی اور اسٹریٹجک شراکت داری کو تقویت ملے گی۔ تاہم، ہندوستانی تارکین وطن کے ساتھ عوام کا سامنا کرنے والا بڑا واقعہ میلبورن میں ہونے کا سب سے زیادہ امکان ہے، جو کہ بڑے پیمانے پر کمیونٹی کے اجتماع کے لیے ترجیحی میزبان شہر کے طور پر ابھرا ہے۔ ذرائع کے مطابق، آسٹریلیا اور ہندوستانی حکام نے پہلے ہی میلبورن کے دو مقامات کا ابتدائی معائنہ کیا ہے۔

ایک دن میں پانچ کلو گیس والے 81 ہزار سلنڈر فروخت ہوئے

گھریلو اور تجارتی صارفین کے لیے نئے پی این جی کنکشن فراہم کرنے میں سہولت کاری کرنے کی تلقین

نئی دہلی، 24 اپریل (یو این آئی) مغربی ایشیا کے بحران کے پیش نظر حکومت نقل مکانی کرنے والے مزدوروں اور طلبہ کی سہولت کے لیے پانچ کلوگرام ایف ٹی ایل (فری ٹو لیول) سلنڈروں کی فروخت مسلسل جاری رکھے ہوئے ہے اور یکم اپریل سے اب تک 17.83 لاکھ سے زائد سلنڈر فروخت کیے جا چکے ہیں۔ صرف جمعرات کو ہی ملک بھر میں 81,000 سے زائد پانچ کلوگرام ایف ٹی ایل سلنڈر فروخت ہوئے۔ مغربی ایشیا کی صورتحال کے بارے میں معلومات دینے کے لیے جمعہ کو یہاں منعقدہ پریس کانفرنس میں مختلف وزارتوں کے سینئر حکام نے بتایا کہ پی این جی کنکشن بڑھانے کی مہم کے تحت مارچ سے اب تک 5.27 لاکھ کنکشنوں میں گیس کی سپلائی شروع کر دی گئی ہے، جبکہ 2.60 لاکھ مزید کنکشنوں کے لیے ڈھانچہ تیار ہے، جس سے کل کنکشنوں کی تعداد 7.87 لاکھ ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ 5.97 لاکھ نئے صارفین نے رجسٹریشن کرایا ہے۔ حکام نے کہا کہ ملک بھر میں ریٹیل آؤٹ لیٹس معمول کے مطابق کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مغربی ایشیا کے خطے میں تمام ہندوستانی ملاح محفوظ ہیں اور گزشتہ 24 گھنٹوں میں ہندوستانی پرچم والے جہازوں سے متعلق کوئی واقعہ رپورٹ نہیں ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پورے ملک میں بندرگاہوں کا آپریشن معمول کے مطابق جاری ہے اور کہیں بھی بھیڑ بھاڑ کی اطلاع نہیں ہے۔ وزارت خارجہ خلیج اور مغربی ایشیا میں ہونے والی پیش رفت پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے اور پروازوں کی صورتحال میں بہتری کے باعث 28 فروری سے اب تک تقریباً 12.38 لاکھ مسافر اس خطے سے ہندوستان آئے ہیں۔ حکام نے کہا کہ موجودہ جغرافیائی سیاسی صورتحال کے باوجود حکومت گھریلو ایل پی جی، گھریلو پی این جی اور سی این جی (ٹرانسپورٹ) کے لیے 100 فیصد سپلائی کو یقینی بنا رہی ہے۔ کمرشل ایل پی جی کے لیے ہسپتالوں اور تعلیمی اداروں کو ترجیح دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ فارما، اسٹیل، آٹوموبائل، بیج اور زراعت جیسے شعبوں کو بھی ترجیح دی گئی ہے۔ نقل مکانی کرنیوالے مزدوروں کے لیے 5 کلوگرام ایف ٹی ایل سلنڈروں کی سپلائی کو دو اور تین مارچ کی اوسط یومیہ سپلائی کی بنیاد پر دوگنا کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے رسد اور مانگ دونوں محاذوں پر کئی اقدامات پہلے ہی نافذ کر دیے ہیں، جن میں ریفائنری کی پیداوار بڑھانا، شہری علاقوں میں بکنگ کا وقفہ 21 دن سے بڑھا کر 25 دن اور دیہی علاقوں میں 45 دن تک کرنا، اور سپلائی کے لیے مختلف شعبوں کو ترجیح دینا شامل ہے۔

چیف الیکشن کمشنر کو ہٹانے کا مطالبہ تیز،

اپوزیشن کے 73 ارکان پارلیمنٹ نے تحریک کا نوٹس دیا

نئی دہلی، 24 اپریل (یو این آئی) اپوزیشن نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کو عہدے سے ہٹانے کے مطالبے کے حق میں ایک بار پھر راجیہ سبھا میں باضابطہ پہل کی ہے۔ اپوزیشن کے 73 ارکان پارلیمنٹ نے راجیہ سبھا کے سکریٹری جنرل کو ایک تحریک کا نوٹس سونپا ہے، جس میں ہندوستان کے چیف الیکشن کمشنر کو ہٹانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ یہ نوٹس کانگریس کے سینئر لیڈر اور انچارج شعبہ مواصلات جے رام رمیش اور ترنمول کانگریس کی رکن پارلیمنٹ ساگریکا گھوش نے پیش کیا ہے۔ فی الحال یہ تحریک صرف راجیہ سبھا میں ہی داخل کی گئی ہے۔ مسٹر رمیش نے معلومات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ اس تحریک میں چیف الیکشن کمشنر کے خلاف کل نو سنگین الزامات لگائے گئے ہیں، جن کی تفصیلات دستاویزات کے ساتھ فراہم کی گئی ہیں۔ ان کے مطابق، یہ الزامات 15 مارچ 2026 کے بعد کیے گئے کاموں اور کوتاہیوں سے متعلق ہیں، جنہیں آئین کے آرٹیکل 324(5) اور آرٹیکل 124(4) کے تحت ثابت شدہ بدانتظامی "قرار دیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ تحریک چیف الیکشن کمشنر اور دیگر الیکشن کمشنرز (تقرری، سروس کی شرائط اور مدت کار) ایکٹ "2023" اور ججز (انکوائری) ایکٹ "1968" کی دفعات کے تحت لائی گئی ہے۔

قومی سلامتی کے مشیر کی برطانوی ہم منصب سے ملاقات

دفاع، دہشت گردی، سیکورٹی اور ٹیکنالوجی پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی۔ 24 اپریل (ایم این این) ہندوستان اور برطانیہ نے جمعرات کو قومی دارالحکومت میں سالانہ ہندوستان-برطانیہ اسٹریٹجک ڈائیلاگ میں دفاع، دہشت گردی، سیکورٹی اور ٹیکنالوجی میں تعاون کو بڑھانے کا وعدہ کیا۔ ملاقات کے دوران، جہاں قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال نے اپنے برطانیہ کے ہم منصب جوناتھن پاول کی میزبانی کی، دونوں فریقوں نے انسداد دہشت گردی اور انتہا پسندی کے لیے قریبی رابطہ کاری پر تبادلہ خیال کیا۔ ڈوبھال نے ان مسائل پر برطانیہ کی مسلسل مصروفیت کی تعریف کی اور دونوں فریقوں کے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان تعاون کو مزید گہرا کرتے ہوئے رفتار کو برقرار رکھنے کی ضرورت کو اجاگر کیا۔ دونوں فریقوں نے محدود اور وفود کی سطح پر بات چیت کی جس میں ہندوستان اور برطانیہ کے درمیان جامع اسٹریٹجک پارٹنرشپ کو آگے بڑھانے پر وسیع پیمانے پر بات چیت ہوئی۔ وفود نے اس بات کی تصدیق کی کہ دفاعی تعاون نے اچھی رفتار" حاصل کی ہے، دونوں ہندوستان-برطانیہ دفاعی صنعتی روڈ میپ کے تحت صنعتی تعاون کو گہرا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ روڈ میپ، ہندوستان-برطانیہ وژن 2035 کے ساتھ منسلک ایک دہائی طویل منصوبہ، دوطرفہ تعلقات کو روایتی خریدار بیچنے والے متحرک سے آگے ایک گہری اسٹریٹجک شراکت داری کی طرف لے جانے کی کوشش کرتا ہے جس کی بنیاد مشترکہ ڈیزائن، شریک ترقی اور جدید فوجی ٹیکنالوجیز کی مشترکہ پیداوار پر مرکوز ہے، جس میں ایرو پلس سسٹم، پروپیجر سسٹم اور پروپیسر کے تحت توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ سائبر سیکورٹی، نئی دہلی کے میک ان انڈیا' اور 'آتم نربھر بھارت ' اقدامات کی حمایت کرتے ہوئے۔ انڈو پیسیفک خطے میں میری ٹائم سیکورٹی کو بھی بات چیت میں نمایاں طور پر پیش کیا گیا، جس میں خصوصی بحری ٹیکنالوجیز تیار کرنے میں مشترکہ دلچسپی تھی۔ ہندوستان نے اپنی گھریلو صنعت اور سپلائی چین میں برطانوی دفاعی کمپنیوں کی زیادہ سے زیادہ شرکت کی بھی حوصلہ افزائی کی۔ ہندوستان اور برطانیہ نے وژن 2035 کے فریم ورک میں طے شدہ طویل مدتی اہداف کے تئیں اپنی وابستگی کا اعادہ کیا، خاص طور پر ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز، دفاع اور سلامتی میں تعاون پر زور دیا۔ جولائی 2025 میں شروع کیا گیا، فریم ورک دفاعی صنعتی تعاون کے لیے 10 سالہ روڈ میپ کے ساتھ ساتھ ٹیکنالوجی، دفاع، تجارت اور توانائی میں بڑھتے ہوئے اسٹریٹجک تعاون پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔

اکیسویں صدی بھارت سے تعلق رکھتی ہے

بائیو اکانومی 2047 تک 1 ٹریلین ڈالر تک پہنچ جائے گی۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی۔ 24 اپریل (ایم این این) سائنس اور ٹیکنالوجی اور ارتھ سائنسز کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج)، وزیر اعظم کے دفتر، عملہ، عوامی شکایات، پنشن، جوہری توانائی اور خلاء، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج کہا کہ 21 ویں صدی ہندوستان کی صدی ہوگی اور یہ حیاتیات کی قیادت والی معیشت کے ذریعے چلائی جائے گی، جس میں ملک کی بائیو اکانومی میں 2000 ڈالر کی شرح سے 4 لاکھ ڈالر کا اضافہ ہوگا۔ عملی طور پر آئی آئی ٹی روڑکی میں ایک بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ہندوستان فیصلہ کن طور پر مکمل اسپیکٹرم تکنیکی صلاحیت کی طرف بڑھ رہا ہے، جینوں سے لے کر کوبٹ تک، سمندر کی گہرائیوں سے خلا تک، پالیسی اصلاحات، مضبوط ادارہ جاتی فریم ورک اور تیزی سے پھیلتے ہوئے اختراعی ماحولیاتی نظام کی مدد سے۔ وزیر موصوف آئی آئی ٹی روڑکی میں منعقدہ وژن 2047: خوشحال اور عظیم بھارت 2.0 پر بین الاقوامی کانفرنس میں کلیدی خطبہ دے رہے تھے۔ کانفرنس کا اہتمام مشترکہ طور پر آئی آئی ٹی روڑکی اور سودیشی شودھ سنستھان نے کیا ہے، جس میں ہندوستان اور بیرون ملک 100 سے زیادہ اداروں کی شرکت ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے وکست بھارت 2047 کے وژن کا حوالہ دیتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ ہندوستان کی ترقی کا راستہ ایک تہذیبی اخلاقیات میں لنگر انداز ہے جو معاشی ترقی کو اخلاقی اقدار کے ساتھ مربوط کرتا ہے۔

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 80 ویں سیشن

کی صدر بیئربوک 28 اپریل کو ہندوستان آئیں گی

نئی دہلی، 24 اپریل (ایجنسیز) اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 80 ویں سیشن کی صدر محترمہ اینالینا بیئربوک 28 اپریل کو ہندوستان کے دورے پر آئیں گی۔ وزارت خارجہ نے جمعہ کو بتایا کہ محترمہ بیئربوک کا یہ دورہ وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر کی دعوت پر ہو رہا ہے اور وہ وزیر خارجہ کے ساتھ باہمی دلچسپی کے اہم کثیر جہتی امور پر تبادلہ خیال کریں گی۔ محترمہ بیئربوک مہاتما گاندھی کی سمادھی راج گھاٹ جا کر انہیں خراج عقیدت پیش کریں گی۔ وہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے نظم و نسق اور ریگولیشن پر وزارت الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے نمائندوں کے ساتھ ایک انٹرایکٹو سیشن میں بھی شرکت کریں گی۔

زرمبادلہ کے ذخائر میں 2.362 ارب ڈالر کا اضافہ

ممبئی، 24 اپریل (یو این آئی) ملک کے زرمبادلہ کے ذخائر 17 اپریل کو ختم ہونے والے ہفتے میں 2.362 ارب ڈالر بڑھ کر پانچ ہفتوں کی بلند ترین سطح 703.308 ارب ڈالر تک پہنچ گئے۔ زرمبادلہ کے ذخائر میں مسلسل تیسرے ہفتے اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ اس سے قبل 10 اپریل کو ختم ہونے والے ہفتے میں یہ 3.825 ارب ڈالر بڑھ کر 700.946 ارب ڈالر ہو گئے تھے۔ ریزرو بینک آف انڈیا کی جانب سے جمعہ کو جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق 17 اپریل کو ختم ہونے والے ہفتے میں زرمبادلہ کے ذخائر کے سب سے بڑے جزو، یعنی غیر ملکی کرنسی اثاثوں میں 1.481 ارب ڈالر کا اضافہ ہوا، جس کے بعد یہ 557.463 ارب ڈالر تک پہنچ گئے۔ ان اثاثوں میں امریکی ڈالر کے علاوہ جاپانی ین، برطانوی پاؤنڈ اور یورو بھی شامل ہیں، جن کی قدر کا تعین متعلقہ شرح تبادلہ کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ زیر غور ہفتے کے دوران سونے کے ذخائر میں 790 ملین ڈالر کا اضافہ ہوا اور یہ 122.133 ارب ڈالر تک پہنچ گئے۔ اسی طرح انٹرنیشنل مانیٹری فنڈ کے پاس محفوظ ریزرو پوزیشن 14 ملین ڈالر بڑھ کر 4.87 ارب ڈالر ہو گئی، جبکہ خصوصی ڈرائنگ رائٹس (ایس ڈی آر) 78 ملین ڈالر بڑھ کر 18.841 ارب ڈالر تک پہنچ گئے۔

شیئر بازار میں مندی، آئی ٹی کمپنیوں میں فروخت کا دباؤ

ممبئی، 24 اپریل (یو این آئی) امریکہ اور ایران کے درمیان امن مذاکرات میں تعطل کے باعث جمعہ کے روز مقامی شیئر بازاروں میں ابتدائی کاروبار کے دوران گراوٹ دیکھی گئی، خاص طور پر آئی ٹی کمپنیوں کے حصص میں سب سے زیادہ فروخت ریکارڈ کی گئی۔ بی ایس ای کا سینسیکس 180.20 پوائنٹس کی کمی کے ساتھ 77,483.80 پر کھلا اور اس کے بعد مسلسل نیچے گرتا گیا۔ خبر لکھے جانے تک یہ 762.03 پوائنٹس (0.98 فیصد) کی بڑی گراوٹ کے ساتھ 76,901.97 پوائنٹس پر ٹریڈ کر رہا تھا۔ امریکہ اور ایران کے درمیان امن مذاکرات میں کسی نتیجے پر نہ پہنچنے کی وجہ سے بازار میں چہار سو فروخت کا رجحان ہے۔ تمام انڈیکس سرخ نشان میں ہیں۔ ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں مسلسل کمی سے بھی سرمایہ کاروں کے اعتماد پر منفی اثر پڑ رہا ہے۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی-50 انڈیکس بھی 72.50 پوائنٹس پھسل کر 100.55 پوائنٹس پر کھلا۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق یہ 198.90 پوائنٹس یعنی 0.82 فیصد نیچے 23,974.15 پوائنٹس پر تھا۔ آئی ٹی سیکٹر پر سب سے زیادہ دباؤ دیکھا گیا۔

ہندوستان اور جاپان نے دفاعی تعاون پر تبادلہ خیال کیا

ٹوکیو۔ 24 اپریل (ایم این این) ہندوستان اور جاپان نے دفاعی تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے 8 ویں آرمی ٹو آرمی اسٹاف بات چیت کی۔ ہندوستانی فوج اور جاپان کی گراؤنڈ سیلف ڈیفنس فورس نے بہتر دوطرفہ مشقوں اور ایس ایم ای ایکسچینج کے ذریعے باہمی تعاون پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، جاپان میں ہندوستانی سفارت خانے نے کہا، "ہندوستانی فوج اور جاپان گراؤنڈ سیلف ڈیفنس فورس کے درمیان 8 ویں آرمی ٹو آرمی اسٹاف بات چیت ٹوکیو میں 24-22 اپریل 2026 کو ہوئی۔ بات چیت میں دفاعی تعاون اور باہمی تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ ہندوستانی فوج کے ایک بیان کے مطابق، دونوں فریقوں نے ایک آزاد، کھلے اور جامع ہند-بحرالکاہل کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، ہندوستانی فوج نے کہا، 8 ویں ہندوستان-جاپان آرمی ٹو آرمی اسٹاف بات چیت 24-22 اپریل (جاپان) میں منعقد ہو رہی ہے۔ دونوں فریقوں نے نتیجہ خیز تبادلہ خیال کیا، دونوں ممالک کے درمیان جاری دفاعی تعاون کے اقدامات کا جائزہ لیا اور متنوع ڈومینز میں مستقبل کے تعاملات کا خاکہ پیش کیا۔ انڈو پیسیفک وفد نے جاپان گراؤنڈ سیلف ڈیفنس فورس کے چیف آف اسٹاف سے بھی ملاقات کی۔

ہندوستان نے مالدیپ کے لیے 30 بلین روپے سویپ سہولت کی منظوری دی

نئی دہلی۔ 24 اپریل (ایم این این) ہندوستان نے سارک کرنسی سویپ فریم ورک کے تحت مالدیپ کے لیے 30 بلین روپے کی واپسی کی منظوری دے دی ہے۔ مالے میں ہندوستانی ہائی کمیشن نے جمعرات کو اپنے جزیرے کے پڑوسی کے لیے ایک اہم مالیاتی شراکت دار کے طور پر نئی دہلی کے کردار کی توثیق کرتے ہوئے یہ اعلان کیا۔ ڈراڈاؤن اسی دن ہوا جب مالدیپ نے ریزرو بینک آف انڈیا اور مالدیپ مانیٹری اتھارٹی کے درمیان دوطرفہ معاہدے کے امریکی ڈالر ویڈ سویپ ونڈو کے تحت اکتوبر 2024 میں حاصل کی گئی۔

ہندوستان کے نصف سے زائد حصے میں شدید گرمی کی لہر

کئی شہروں میں درجہ حرارت 45 ڈگری تک پہنچ گیا

پونے، 24 اپریل (ایجنسیز) ہندوستان کے نصف سے زائد ریاستیں شدید گرمی کی لہر کی لپیٹ میں آ گئی ہیں، جہاں بہار، مدھیہ پردیش، راجستھان، چھتیس گڑھ، اوڈیشہ، اتر پردیش اور مہاراشٹر کے کئی شہروں میں درجہ حرارت 40 سے 45 ڈگری سیلسیس کے درمیان ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ بدھ کے روز مہاراشٹر کے وردھا اور اوڈیشہ کے جھارسوگڑا میں دوپہر کے وقت 44.6 ڈگری سیلسیس درجہ حرارت درج کیا گیا، جو ملک میں سب سے زیادہ رہا۔ جمعرات کو ملک بھر کے کم از کم 16 شہروں میں درجہ حرارت 43 ڈگری سیلسیس سے تجاوز کر گیا، جس کے باعث عوامی صحت اور سلامتی کے حوالے سے خدشات مزید بڑھ گئے ہیں۔ شدید گرمی کے پیش نظر اوڈیشہ حکومت نے دوپہر کے اوقات میں مردم شماری سے متعلق سرگرمیاں روکنے کا فیصلہ کیا ہے۔ حکام اور فیلڈ ورکرز کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ صبح 11 بجے سے دوپہر 3 بجے کے درمیان گھر گھر جا کر سروے نہ کریں، تاکہ شدید گرمی سے بچا جا سکے۔ دوسری جانب راجستھان حکومت نے بڑھتی ہوئی گرمی اور اس کے روزمرہ زندگی پر اثرات کے پیش نظر سڑکوں پر پانی کا چھڑکاؤ شروع کر دیا ہے تاکہ حد سے زیادہ درجہ حرارت کو کم کیا جا سکے۔ اس کے علاوہ بچوں کی صحت کو مد نظر رکھتے ہوئے اسکولوں کے اوقات میں بھی تبدیلی کی گئی ہے۔ متاثرہ ریاستوں میں حکام نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کریں، پانی کا زیادہ استعمال کریں اور شدید گرمی کے اوقات میں گھروں سے باہر نکلنے سے گریز کریں۔

ہندوستان عالمی ایوی ایشن ٹرانزٹ ہب بننے

کے لیے قدرتی فائدہ پیش کرتا ہے۔ رام موہن نائیڈو

نئی دہلی، 24 اپریل (ایجنسیز) شہری ہوابازی کے وزیر رام موہن نائیڈو نے زور دیا کہ مشرقی اور مغربی نصف کرہ کے درمیان ہندوستان کا منفرد جغرافیائی مقام عالمی ٹرانزٹ ہب کے طور پر ابھرنے میں قدرتی فائدہ فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک نے تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ وسیع غور وخوض کے بعد حکمت عملی تیار کی ہے۔ نائیڈو نے مرکز اور اسپاک آپریشن کے نفاذ کے لیے دہلی ہوائی اڈے کی تیاری کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ میں وزیر داخلہ امیت شاہ کا تہہ دل سے مشکور ہوں کہ اس تجویز کو آگے بڑھانے میں ان کے فعال تعاون کے لیے۔ انہوں نے ہوائی اڈے پر تمام اہم اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ نیشنل سول ایوی ایشن پالیسی 2016، جو وزیر اعظم نریندر مودی کی فیصلہ کن اور بصیرت مند قیادت میں تیار کی گئی ہے، نے 2030 تک ہندوستانی مسافروں کے لیے اور دنیا کے لیے 2047 تک ہندوستان کو ایک ایوی ایشن مرکز کے طور پر پوزیشن دینے کے لیے ایک واضح روڈ میپ تیار کیا ہے۔ حکومت نے بین الاقوامی ایوی ایشن ہب کی حکمت عملی تیار کی ہے، جس کے تحت کئی اہم اقدامات کیے گئے ہیں۔ ان میں غیر ملکی کیریئرز کو پوائنٹس آف کال دینے میں کیلیبریٹڈ اپروچ اپنانا، خاص طور پر غیر میٹرو منزلوں کے لیے، دوطرفہ معاہدوں پر اس انداز میں دوبارہ گفت وشنید کرنا جس سے ہندوستانی کیریئرز کو تقویت ملے اور گھریلو جبس کو فروغ ملے اور گھریلو کوڈ شیئر انتظامات کو آزاد بنایا جائے تاکہ ہندوستانی ایئر لائنز کو اپنی عالمی رسائی کو بڑھانے کے قابل بنایا جا سکے۔ ہب اینڈ سپوک ماڈل کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے، وزیر نے کہا کہ یہ پی ایم مودی کی بصیرت افزا اڑان اسکیم اور بین الاقوامی مقامات کے ذریعے تیار کردہ Tier-II اور Tier-III ہوائی اڈوں کے درمیان ہموار رابطے کو قابل بنائے گا۔

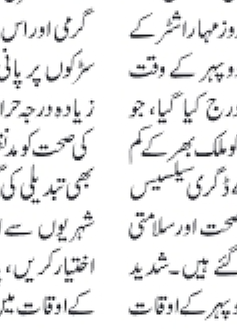

سپریم کورٹ نے مغربی بنگال کی ووٹر لسٹ سے نکالے گئے

انتخابی افسران کی عرضیاں خارج کر دیں

نئی دہلی، 24 اپریل (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعہ کو ان افراد کی رٹ پٹیشنز پر سماعت کرنے سے انکار کر دیا جنہیں ووٹر لسٹ کی خصوصی تفصیلی نظر ثانی' (ایس آئی آر) کے بعد مغربی بنگال کی ووٹر لسٹ سے باہر کر دیا گیا تھا، جبکہ وہ موجودہ اسمبلی انتخابات میں انتخابی افسران کے طور پر فرائض انجام دے رہے ہیں۔ چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئمالیہ باگچی کی بنچ نے عرضی گزاروں کو ان اپیلی ٹریبونلز سے رجوع کرنے کی ہدایت دی جو ووٹر لسٹ سے نام نکالے جانے کے چیلنجوں کی سماعت کے لیے سپریم کورٹ کے حکم پر تشکیل دیے گئے ہیں۔ عرضی گزاروں کی جانب سے پیش ہونے والے سینئر ایڈوکیٹ ایم آر شمشاد نے عدالت کو بتایا کہ کئی افسران کے نام کسی وجہ کے بغیر من مانے طریقے سے ووٹر لسٹ سے کاٹ دیے گئے ہیں۔ جسٹس باگچی نے تسلیم کیا کہ جن لوگوں کی اپیلیں ابھی زیر التوا ہیں، وہ شاید مغربی بنگال کے موجودہ اسمبلی انتخابات میں ووٹ نہیں ڈال سکیں گے، لیکن وہ اپنی اپیل جاری رکھ سکتے ہیں تاکہ مستقبل کے لیے ووٹر لسٹ میں ان کا نام بحال کیا جا سکے۔ عدالت نے بتایا کہ موجودہ وقت میں تقریباً 19 اپیلی ٹریبونلز کام کر رہے ہیں اور وہ عدالتی افسران کے فیصلوں کے خلاف اپیلوں کی سماعت کر رہے ہیں۔ اس سے پہلے 13 اپریل کو سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ مغربی بنگال کے وہ ووٹرز جن کے نام انتخابات سے کم از کم دو دن پہلے اپیلی ٹریبونلز کے ذریعے منظور کر لیے جاتے ہیں، وہ اسمبلی انتخابات میں ووٹ ڈالنے کے حقدار ہوں گے۔ قابل ذکر ہے کہ مغربی بنگال میں انتخابات کے پہلے مرحلے کی پولنگ جمعرات کو مکمل ہو گئی ہے، جبکہ دوسرے مرحلے کی پولنگ 29 اپریل کو ہوگی۔

گزشتہ مالی سال میں، 75 لاکھ سے زائد ایس سی مستفیضین

کو 7,981.47 کروڑ روپے تقسیم کیے گئے

نئی دہلی، 24 اپریل (یو این آئی) مرکزی محکمہ سماجی انصاف اور تفویض اختیارات نے مالی سال 26-2025 کے دوران 75 لاکھ سے زائد درج فہرست ذات (ایس سی) کے مستفیضین کو 7,981.47 کروڑ روپے کی رقم تقسیم کی ہے۔ محکمہ درج فہرست ذاتوں کے محروم طلبہ کی تعلیمی بااختیاری پر مرکوز کئی اسکیموں کو نافذ کرتا ہے۔ سرکاری معلومات کے مطابق، درج فہرست ذاتوں اور دیگر کے لیے پری میٹرک اسکالرشپ اسکیم میں 21 فیصد اضافہ، درج فہرست ذاتوں کے لیے پوسٹ میٹرک اسکالرشپ اسکیم میں 11.23 فیصد اضافہ، درج فہرست ذات کے طلبہ کے لیے اعلیٰ سطح کی تعلیم کی خاطر مرکزی سیکٹر اسکالرشپ میں 13.5 فیصد اضافہ اور ٹارگٹڈ ایریاز کے ہائی اسکولوں میں طلبہ کے لیے رہائشی تعلیمی اسکیم (شریشٹھا) میں 16 فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ یہ مالی سال 25-2024 کے مقابلے میں زیادہ ہے۔ محکمہ درج فہرست ذاتوں (ایس سی)، دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی)، بزرگ شہریوں، شراب اور منشیات کے عادی افراد، ٹرانس جینڈر افراد، بھیک مانگنے میں مصروف افراد، غیر نوٹیفائیڈ اور خانہ بدوش قبائل (ڈی این ٹی)، دستی میلا ڈھونے والوں، صفائی کارکنوں (کچرا چننے والوں سمیت) اور اقتصادی طور پر کمزور طبقات (ای ڈبلیو ایس) سمیت معاشرے کے مختلف طبقات کی فلاح وبہبود کے مقصد سے بنائے گئے مختلف قوانین اور بہبودی اسکیموں کے نفاذ کی نگرانی کرتا ہے۔ مرکزی وزیر برائے سماجی انصاف اور تفویض اختیارات ڈاکٹر وریندر کمار نے کہا ہے کہ حکومت ٹارگٹڈ حل اور فلاحی اقدامات کے ذریعے معاشرے کے تمام طبقات کے لیے جامع ترقی اور سماجی انصاف کو یقینی بنانے کے لیے پر عزم ہے۔

بھارتی آرمی چیف اپیندر دویدی یو ایس آرمی وار کالج میں انٹرنیشنل ہال آف فیم میں شامل

واشنگٹن، 24 اپریل (ایم این این) چیف آف آرمی اسٹاف اوپیندر دویدی کو آرمی وار کالج (اے ڈبلیو سی)، کارلیسل بیرکس، ریاستہائے متحدہ میں انٹرنیشنل ہال آف فیم میں شامل کیا گیا، جو ان کے فوجی کیریئر اور قیادت کی ایک اہم پہچان ہے۔ وہ جنرل وی کے سنگھ اور جنرل بکرم سنگھ کے بعد یہ اعزاز حاصل کرنے والے تیسرے بھارتی آرمی چیف بن گئے ہیں۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، ہندوستانی فوج نے کہا، "جنرل اوپیندر دویدی، نے آرمی وار کالج (AWC))، کارلیسل بیرکس، امریکہ کا دورہ کیا، جہاں انہیں انٹرنیشنل ہال آف فیم میں شامل کیا گیا۔ جنرل وی کے سنگھ اور جنرل بکرم سنگھ کے بعد یہ اعزاز حاصل کرنے والے تیسرے ہندوستانی آرمی چیف ہیں۔ چیف آف آرمی سٹاف نے فیکلٹی اور بین الاقوامی طلباء کے افسران سے قیادت، پیشہ ورانہ عسکری تعلیم اور ترقی پذیر سیکورٹی کی حرکیات پر خطاب کیا۔ خود USAWC کے ممتاز فیلو، جنرل اوپیندر دویدی ممتاز کالج کے سابق طالب علم ہیں اور انہوں نے اہم سہولیات کا دورہ کیا اور تعلیمی مصروفیات میں حصہ لیا۔ اپنے دورے کے دوران، جنرل دویدی نے فیکلٹی اور بین الاقوامی افسران کے ساتھ بھی بات چیت کی، قیادت، پیشہ ورانہ فوجی تعلیم، اور عالمی سلامتی کے چیلنجوں کو تیار کرنے پر لیکچر دیا۔ اس ہفتے کے شروع میں، امریکہ میں ہندوستان کے سفیر ونے موہن کواترا نے واشنگٹن میں اپنی سرکاری مصروفیات سے قبل انڈیا ہاؤس میں جنرل دویدی کی میزبانی کی۔ ہندوستانی سفارت خانے نے نوٹ کیا کہ ان کا دورہ بحریہ اور فضائیہ کے سربراہوں کے حالیہ دوروں کے بعد ہے، جس میں ہندوستان اور امریکہ کے درمیان جاری اعلیٰ سطحی فوجی تبادلوں پر زور دیا گیا ہے۔ سفارتخانے نے دفاعی تعاون کو ہندوستان-امریکہ جامع عالمی تزویراتی شراکت داری کے کلیدی ستون کے طور پر بیان کیا، اور کہا کہ اس طرح کی مصروفیات سے دو طرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور آزاد، کھلے اور خوشحال ہند-بحرالکاہل خطے کے لیے مشترکہ وژن کی حمایت کی توقع ہے۔

حج سیزن کے دوران وزٹ ویزا ہولڈرز کو رہائش دینے پر بڑے جرمانے کا اعلان

ریاض، 24 اپریل (یو این آئی) سعودی عرب میں وزارتِ داخلہ نے خبردار کیا ہے کہ موجودہ حج سیزن کے دوران حج ضوابط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کسی بھی قسم کے وزٹ ویزا پر آنے والے افراد کو مکہ مکرمہ میں پناہ یا رہائش فراہم کرنے والوں کو 100,000 ریال تک جرمانے کا سامنا کرنا پڑے گا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق یہ پابندی تمام اقسام کی رہائش گاہوں بشمول ہوٹلوں، اپارٹمنٹس، نجی گھروں اور دیگر پناہ گاہوں پر لاگو ہوگی۔ رپورٹس کے مطابق جرمانے کی یہ سزا ان لوگوں پر بھی لاگو ہوگی جو ایسے افراد کو چھپانے میں مدد کریں گے یا انہیں مکہ مکرمہ اور مشاعر مقدسہ (مقدس مقامات) میں قیام کے لیے کسی بھی قسم کی سہولت فراہم کریں گے۔ یہ قوانین یکم ذوالقعدہ (بمطابق 19 اپریل) سے 14 ذوالحجہ تک نافذ العمل رہیں گے، غیر قانونی طور پر مقیم افراد کی تعداد جتنی زیادہ ہوگی، جرمانے کی رقم اسی تناسب سے بڑھتی جائے گی۔ وزارت نے عوام پر زور دیا ہے کہ وہ حج 2026 کے ضوابط کی مکمل پاسداری کریں اور زائرین کی حفاظت و سلامتی یقینی بنانے کے لیے حکام کے ساتھ تعاون کریں۔

ایران جنگ کے دوران پینٹاگون کی خفیہ ای میل لیک ہوگئی

واشنگٹن، 24 اپریل (ایجنسیز) ایران کے ساتھ جاری جنگ کے دوران امریکی محکمہ دفاع پینٹاگون کی ایک انتہائی خفیہ ای میل منظرِ عام پر آئی ہے۔ ایران کے ساتھ جاری جنگ کے دوران امریکی محکمہ دفاع پینٹاگون کی ایک انتہائی خفیہ ای میل منظرِ عام پر آئی ہے جس نے عالمی سیاست میں ہلچل مچا دی ہے۔ خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' کے مطابق اس ای میل میں اسپین کو نیٹو سے باہر کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق امریکہ اور اسپین کے درمیان تعلقات میں کشیدگی اس وقت آئی جب اسپین نے ایران جنگ میں امریکہ کا ساتھ دینے کے بجائے اس کی کھلی مخالفت کی اور اپنا ایئر اسپیس بھی امریکی طیاروں کے لیے بند کر دیا۔ پینٹاگون کا موقف ہے کہ اسپین نے نہ صرف تعاون نہیں کیا بلکہ ایران کے حق میں بیانات بھی دیے، اس لیے اسے اتحاد میں رکھنا درست نہیں۔ لیک ہونے والی اس خفیہ ای میل سے تین اہم انکشافات ہوئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق خفیہ ای میل میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ امریکا فاک لینڈ جزائر پر برطانیہ کے دعوے سمیت یورپ کے دیگر سامراجی قبضوں کے لیے اپنی سفارتی حمایت کا از سرِ نو جائزہ لے رہا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ امریکا اب ارجنٹائن کے مقابلے میں برطانیہ کی حمایت سے پیچھے ہٹ سکتا ہے۔ ای میل میں ان ممالک کو نیٹو سے نکالنے کی تجویز پیش کی گئی ہے جنہوں نے ایران جنگ میں امریکہ کی مشکلات بڑھائیں۔ اس کے علاوہ ان ممالک کو اہم عہدوں سے ہٹانے کی بات کی گئی ہے جو جنگ میں کمزور کڑی ثابت ہوئے، جن میں ترکیہ اور خود برطانیہ کا نام بھی شامل ہے۔ اس ای میل سے یہ واضح ہوگیا ہے کہ امریکا فی الحال نیٹو سے باہر نکلنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا اور نہ ہی وہ اپنے فوجی ٹھکانے بند کرنے کا متبادل دیکھ رہا ہے۔ اس سے قبل یہ افواہیں گردش کر رہی تھیں کہ امریکا خود نیٹو چھوڑ سکتا ہے، لیکن اب پالیسی 'ناپسندیدہ ممالک' کو نکالنے کی نظر آتی ہے۔ اس انکشاف کے بعد نیٹو کے رکن ممالک کے درمیان صف بندیاں شروع ہوگئی ہیں اور اسے بین الاقوامی تعلقات میں ایک بڑے موڑ کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

سری لنکا کی وزارتِ خزانہ پر سائبر حملہ، ہیکرز 25 لاکھ ڈالرز لے اُڑے

کولمبو، 24 اپریل (ایجنسیز) سری لنکا کی وزارتِ خزانہ کے کمپیوٹر سسٹم پر ہونے والے بڑے سائبر حملے میں ہیکرز نے 25 لاکھ ڈالرز چرا لیے، جسے ملک کی کسی سرکاری ادارے سے ہونے والی اب تک کی سب سے بڑی چوری قرار دیا جا رہا ہے۔ حکام کے مطابق یہ رقم آسٹریلیا کو قرض کی ادائیگی کے لیے مختص تھی، جو ہیکنگ کے نتیجے میں غائب ہوگئی۔ وزارتِ خزانہ کے سیکریٹری نے بتایا ہے کہ واقعے کے بعد پبلک ڈیبٹ مینجمنٹ آفس کے 4 اعلیٰ افسران کو معطل کر دیا گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق حکام کو وزارت کے ای میل سرور میں دراندازی کی کوشش کا علم ہوا جس کے بعد تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ آسٹریلیا کو ادا کرنے کے لیے رکھی گئی 25 لاکھ ڈالرز کی رقم غائب ہو چکی ہے۔ معاملے کی تحقیقات جاری ہیں اور سری لنکن حکام نے غیر ملکی قانون نافذ کرنے والے اداروں سے بھی مدد طلب کر لی ہے۔ یہ واقعہ ایسے وقت میں پیش آیا ہے جب سری لنکا 2022ء کے شدید معاشی بحران کے بعد بحالی کی کوششوں میں مصروف ہے، جب کولمبو نے اپنے 46 ارب ڈالرز کے بیرونی قرضوں پر ڈیفالٹ کیا تھا۔ بعد ازاں ملک کو آئی ایم ایف کی جانب سے 2.9 ارب ڈالرز کے بیل آؤٹ پیکیج کی منظوری ملی، جس کے تحت رواں سال قرضوں کے بہتر انتظام کے لیے پی ڈی ایم او قائم کیا گیا تھا۔ دوسری جانب سری لنکا میں آسٹریلیا کے ہائی کمشنر میتھیو ڈک ورتھ نے بھی ادائیگیوں میں بے ضابطگیوں کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ آسٹریلوی حکام تحقیقات میں تعاون کر رہے ہیں اور سری لنکا کی مالی بحالی کی کوششوں کی حمایت جاری رکھیں گے۔

امریکہ میں پراسرار خلائی مخلوق کے محقق ڈیوڈ ولاک کی گھر سے لاش برآمد

اگر میں مرجاؤں تو یہ خودکشی نہیں ہوگی: امریکی سائنسدان کے آخری پیغامات نے معمہ گہرا کردیا

واشنگٹن، 24 اپریل (ایجنسیز) (امریکی ریاست کولوراڈو میں پراسرار خلائی مخلوق اشیاء (یو ایف او) پر تحقیق کرنے والے معروف ماہر ڈیوڈ ولاک مردہ حالت میں پائے گئے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی حکام نے ابتدائی طور پر ان کی موت کو خودکشی قرار دیا ہے، تاہم واقعے کی حساسیت کے پیشِ نظر مختلف پہلوؤں سے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ امریکی میڈیا کا کہنا ہے کہ ڈیوڈ ولاک کی موت نے اس وقت کئی سوالات کھڑے کر دیے ہیں جب یہ بات سامنے آئی کہ اپنی موت سے چند روز قبل انہوں نے سائنسدانوں کی پراسرار اموات پر تحقیقات کا مطالبہ کیا تھا۔ امریکی حکومت نے حال ہی میں یو ایف او سے متعلق حساس کیسز کی تحقیقات کا حکم دیا تھا، جس کے تناظر میں ولاک کی موت کو اہمیت دی جا رہی ہے۔ گزشتہ چند سالوں کے دوران درجن سے زائد ایسے سائنسدانوں کی اموات اور گمشدگیاں رپورٹ ہو چکی ہیں جو امریکی دفاعی اور خلائی منصوبوں سے وابستہ تھے۔ ان پراسیکیوٹڈ سائنسدانوں کے لاپتہ ہونے اور اچانک اموات کے واقعات نے امریکی سیکیورٹی اداروں کو الرٹ کر دیا ہے۔ حکام اب اس بات کا جائزہ لے رہے ہیں کہ آیا ان اموات کا تعلق کسی مشترکہ کڑی یا حساس خلائی معلومات سے تو نہیں ہے۔ ڈیوڈ ولاک کی موت کی اصل وجہ جاننے کے لیے تحقیقات کا دائرہ وسیع کر دیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ چند روز قبل ہی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے خلائی مخلوق اور یو ایف او سے متعلق سرکاری دستاویز جاری کرنے کا اعلان کیا تھا۔ ادھر امریکہ میں ایک خاتون سائنسدان کی پراسرار

موت سے قبل بھیجے گئے پیغامات نے اعلیٰ سطح کے سائنسدانوں کی اموات اور گمشدگیوں سے متعلق خدشات کو مزید بڑھا دیا۔ 34 سالہ محقق ایمی ایسکریج جو اینٹی گریویٹی ٹیکنالوجی پر کام کر رہی تھیں، 11 جون 2022ء کو گولی لگنے سے ہلاک ہوئیں، جسے حکام نے بظاہر خودکشی قرار دیا، تاہم ان کے قریبی دوست کو بھیجے گئے پیغامات نے اس موقف پر سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ برطانوی سابق پیرا ٹروپر اور انٹیلی جنس افسر فرانک مل برن نے ان کے ساتھ ہونے والی گفتگو کے کچھ حصے جاری کیے ہیں، جن میں ایک پیغام میں ایمی نے لکھا کہ اگر ان کی موت خودکشی یا حادثہ قرار دی جائے تو اسے مشکوک سمجھا جائے۔ اگر میں مرجاؤں تو یہ خودکشی نہیں ہوگی: امریکی سائنسدان کے آخری پیغامات نے معمہ گہرا کر دیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ایمی اس بات پر زور دیتی رہی تھیں کہ وہ کبھی خودکشی نہیں کریں گی، انہوں نے ایک اور پیغام میں خبردار کیا تھا کہ اگر میرے ساتھ کچھ ہوتا ہے تو اسے سنجیدگی سے لیا جائے۔ ایمی ایسکریج نے اپنی لیبارٹری قائم کر رکھی تھی اور وہ کششِ ثقل کو کنٹرول یا ختم کرنے سے متعلق تجرباتی تحقیق پر کام کر رہی تھیں، جسے خلائی سفر اور توانائی کے شعبے میں انقلابی پیش رفت قرار دیا جا رہا تھا۔ دوسری جانب امریکی حکومت بشمول وائٹ ہاؤس نے حالیہ دنوں میں 11 سائنسدانوں کی اموات اور گمشدگیوں کے پراسرار حالات کی مکمل تحقیقات کا عندیہ دیا ہے۔ اس معاملے کی تحقیقات ایف بی آئی کر رہا ہے، جبکہ صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ یہ جاننے کی کوشش کی جائے گی کہ آیا ان واقعات کے پیچھے کوئی منظم پیٹرن موجود ہے یا یہ الگ الگ واقعات ہیں۔

امریکہ و چین میں دفاعی سائنسدانوں کی پراسرار اموات و گمشدگیوں پر شکوک و شبہات بڑھنے لگے

واشنگٹن، بیجنگ، 24 اپریل (یو این آئی) امریکہ اور چین میں اعلیٰ دفاعی سائنسدانوں کی پُراسرار اموات اور گمشدگیوں نے عالمی سطح پر تشویش پیدا کر دی ہے۔ یہ سائنسدان جوہری ٹیکنالوجی، خلائی تحقیق، مصنوعی ذہانت اور جدید ہتھیاروں جیسے حساس شعبوں سے وابستہ تھے۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکہ کے دارالحکومت واشنگٹن میں کم از کم 11 ایسے واقعات زیرِ تفتیش ہیں جن میں سائنسدان یا تو لاپتہ ہو گئے یا مشکوک حالات کا شکار ہوئے۔ اس معاملے نے سیاسی حلقوں میں بھی ہلچل مچا دی ہے، ایک رکنِ کانگریس نے اسے ممکنہ غیر ملکی کارروائی قرار دیا ہے جبکہ صدر ٹرمپ نے اسے سنجیدہ معاملہ قرار دیتے ہوئے تحقیق کا حکم دیا ہے، وفاقی تحقیقاتی ادارہ اس معاملے کی چھان بین کر رہا ہے۔ دوسری جانب چین میں بھی کم از کم 9 سائنسدانوں کی اموات رپورٹ ہوئی ہیں جن کی وجوہات میں حادثات، اچانک بیماریاں یا غیر واضح حالات شامل ہیں۔ ان سائنسدانوں کی عمریں 26 سے 68 سال کے درمیان تھیں۔ رپورٹس کے مطابق سب سے نمایاں واقعہ 2023ء میں پیش آیا جب 38 سالہ آرمی یونیورسٹی کے پروفیسر رات گئے بیجنگ میں کار حادثے میں ہلاک ہو گئے، وہ تائیوان سے متعلق حساس فوجی منصوبوں پر کام کر رہے تھے۔ سرکاری بیان میں ان کی موت کو قومی خدمت کے دوران 'قربانی' قرار دیا گیا جس نے مزید سوالات کو جنم دیا۔ دیگر واقعات میں مائیکرو الیکٹرانکس، کیمیا، ڈرون ٹیکنالوجی اور ہائپرسونک تحقیق سے وابستہ سائنسدان بھی شامل ہیں جن کی اموات حالیہ برسوں میں مختلف پُراسرار حالات میں ہوئیں۔ رپورٹس کے مطابق ان واقعات میں کچھ محض حادثات بھی ہو سکتے ہیں تاہم حساس شعبوں سے وابستگی اور اموات کے انداز نے عالمی سطح پر شکوک کو بڑھا دیا ہے۔

پیٹرول کی بڑھتی قیمتیں اور ایران جنگ کے منفی اثرات، امریکیوں کی صدر ٹرمپ سے ناراضی بڑھ گئی

واشنگٹن، 24 اپریل (یو این آئی) پیٹرول کی بڑھتی قیمتیں اور ایران جنگ کے منفی اثرات کے باعث امریکیوں کی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ناراضگی بڑھ گئی ہے۔ ایسوی ایٹڈ پریس کے سروے کے مطابق ٹرمپ کی معاشی پالیسیوں پر عدم اعتماد کا اظہار کرنے والے امریکیوں کی شرح 9 فیصد اضافے سے 70 فیصد پر آ گئی۔ سروے میں صدر ٹرمپ کی مقبولیت 36 فیصد سے کم ہو کر 33 فیصد پر دیکھی گئی۔ ایسوی ایٹڈ پریس کے سروے کے مطابق 67 فیصد نے ٹرمپ کی کارکردگی سے غیر مطمئن ہونے کا کہا۔ امریکی سیاسی مبصرین کے مطابق ٹرمپ کی مقبولیت میں کمی کی وجہ داخلی مسائل پر توجہ نہ ہونا ہے۔

ناسا: روسی خلاباز کے ہمراہ کرو-'13' مشن ستمبر کے آخر تک بین الاقوامی خلائی اسٹیشن روانہ ہوگا

واشنگٹن، 24 اپریل (اسپوتنک/ریو این آئی) ناسا نے ایک بیان میں کہا ہے کہ روسی خلاباز سیرگئی ٹیٹیر یٹنکوف کے ہمراہ ان کا کرو-'13' مشن نومبر سے پہلے ہر صورت بین الاقوامی خلائی اسٹیشن کے لیے روانہ کر دیا جائے گا۔ بیان کے مطابق" ناسا کے اسپیس ایکس کرو-13 مشن کے تحت، تین مختلف خلائی ایجنسیوں سے تعلق رکھنے والے چار ارکان ستمبر کے وسط تک ایک طویل مدتی سائنسی مہم پر خلائی اسٹیشن کے لیے روانہ ہوں گے۔" ناسا کی خلاباز جیسیکا واٹکنز مشن کمانڈر اور لیوک ڈیلانی پائلٹ کے فرائض انجام دیں گے، جبکہ کینیڈین خلاباز جوشوا کٹرک اور روسی خلاباز ٹیٹیر یٹنکوف مشن اسپیشلسٹ کے طور پر شامل ہوں گے۔ واضح رہے کہ 2022 میں روس کے خلائی ادارے روسکوسموس" اور ناسا" نے مشترکہ پروازوں کے ایک معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ اس معاہدے کا مقصد یہ ہے کہ کسی بھی ہنگامی صورتحال یا شیڈول میں تبدیلی کے باوجود، خلائی اسٹیشن پر کم از کم ایک روسی اور ایک امریکی خلاباز ہر وقت موجود رہے تاکہ اسٹیشن کے دونوں حصوں کا انتظام سنبھالا جا سکے۔

لبنان میں اسرائیلی حملے میں شہید خاتون صحافی کی نماز جنازہ ادا

بیروت، 24 اپریل (ایجنسیز) جنوبی لبنان پر اسرائیلی حملے میں شہید خاتون صحافی امل خلیل کی نماز جنازہ ادا کر دی گئی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق نماز جنازہ بیساریہ میں ادا کی گئی جس میں لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ کمیٹی ٹو پروٹیکٹ جرنلسٹس کے مطابق امل نے زخمی ہونے کے بعد والدین اور لبنانی فوج کو فون کیا تھا۔ امل خلیل ساتھیوں کے ساتھ زخمی حالت میں 7 گھنٹے تک ملبے تلے دبی رہیں۔ مدد کے لیے آنے والے ریسکیو اداروں کو بھی اسرائیل نے حملوں کا نشانہ بنایا۔ واقعے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے لبنانی وزیر اعظم نواف سلام نے کہا ہے کہ صحافی امل خلیل پر اسرائیلی حملہ جنگی جرم ہے۔

صدر ٹرمپ کا ادویات کی قیمتوں میں تاریخی کمی کا اعلان

واشنگٹن، 24 اپریل (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی تاریخ میں ادویات کی قیمتوں میں سب سے بڑی کمی کا اعلان کرتے ہوئے فارماسیوٹیکل کمپنی 'ریجنیرون' اور 17 دیگر بڑی دواساز کمپنیوں کے ساتھ اہم معاہدہ کر لیا ہے۔ صدر ٹرمپ کے مطابق ریجنیرون، جو دنیا کی بڑی دواساز کمپنیوں میں سے ایک ہے، انتہائی رعایتی قیمتوں پر ادویات فراہم کرنے پر اتفاق کر چکی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ مزید 17 بڑی کمپنیاں بھی کم قیمت پر ادویات دینے پر راضی ہوگئی ہیں، جس کے بعد اب امریکی مریضوں کو ادویات کم ترین نرخوں پر دستیاب ہوں گی۔

امریکی صدر نے واضح کیا کہ کئی دہائیوں سے امریکی شہری ادویات کے لیے مہنگی ترین قیمتیں ادا کر رہے تھے اور کمپنیاں اپنے منافع کا 75 فیصد امریکی صارفین سے کما رہی تھیں، جسے اب ختم کر دیا گیا ہے۔ صدر ٹرمپ نے صحت کے شعبے میں ہونے والی دیگر کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ بہرے پن کے علاج میں 'جین تھراپی' کے ذریعے بڑی پیش رفت ہوئی ہے۔ انہوں نے مثال دی کہ ایک ڈھائی سالہ بچے کا نئے طریقے سے علاج کیا گیا جس کے بعد اب وہ سننے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ وزن کم کرنے والی ادویات کی قیمتوں میں بھی نمایاں کمی کر دی گئی ہے۔ صدر ٹرمپ نے طنزیہ انداز میں کہا کہ انہوں نے صحت کے شعبے میں جو انقلابی اقدامات کیے ہیں، ان سے یقیناً فیک نیوز 'میڈیا بھی خوش ہوگا۔ انہوں نے عزم ظاہر کیا کہ ان اقدامات سے عام امریکیوں پر مالی بوجھ کم ہوگا اور بہترین طبی سہولیات سب کی پہنچ میں ہوں گی۔

ایران جنگ کے بعد کویت نے اپنی فضائی حدود دوبارہ کھول دیں

کویت، 24 اپریل (یو این آئی) کویتی حکام نے ایران جنگ کے آغاز کے بعد پہلی بار اپنی فضائی حدود دوبارہ کھولنے اور کویت انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر فضائی آپریشن بحال کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ کویتی سول ایوی ایشن اتھارٹی کے مطابق جنگ کے دوران بعض تنصیبات کو حملوں میں نقصان بھی پہنچا تھا، جس کی وجہ سے آپریشن کی معطلی ناگزیر تھی۔ حکام کا کہنا ہے کہ فضائی حدود کھلنے سے مسافروں کو بڑی سہولت ملے گی اور بین الاقوامی پروازوں کا سلسلہ دوبارہ شروع ہو سکے گا۔ کویتی حکام نے مشکل وقت میں تعاون پر سعودی عرب کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ کویتی پروازوں کو متبادل سہولیات فراہم کرنے پر سعودی عرب کے مشکور ہیں۔ کویتی حکام کا کہنا ہے کہ ایئرپورٹ پر تمام حفاظتی اقدامات اور تنصیبات کی بحالی کے بعد اب معمول کی پروازیں جلد مکمل طور پر بحال کر دی جائیں گی۔ یاد رہے کہ کویت انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر فضائی آپریشن گزشتہ 28 فروری سے معطل تھا۔

فرانس اور برطانیہ نے چھوٹی کشتیوں کے ذریعے آنیوالے تارکین وطن کو روکنے کا معاہدہ کرلیا

لندن، 24 اپریل (ایجنسیز) فرانس اور برطانیہ نے چھوٹی کشتیوں کے ذریعے آنے والے تارکین وطن کو روکنے کیلئے معاہدہ کر لیا۔ فرانس سے چھوٹی کشتیوں کے ذریعے آنے والے تارکین وطن کو روکنے کیلئے برطانیہ اور فرانس نے 622 ملین پاؤنڈ کے معاہدے پر دستخط کر دیے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق معاہدے کے تحت برطانیہ فسادات سے نمٹنے والے تربیت یافتہ افسران فرانس کے ساحلوں پر بھیجے گا۔ فرانس لاکھوں پاؤنڈ مالیت والے ڈرون اور 2 نئے ہیلی کاپٹر، انسانی اسمگلروں اور غیر قانونی تارکین وطن کا پتا لگانے کیلئے خریدے گا۔ اس حوالے سے برطانیہ کی وزیر داخلہ شبانہ محمود نے کہا کہ فرانس کے ساتھ ہمارے تعاون کے سبب ہزاروں تارکین وطن کو برطانیہ آنے سے روکا گیا ہے۔

ایران نے روس اور دیگر ممالک کو آبنائے ہرمز کے محصولات میں استثنیٰ دیا: سفیر

ماسکو، 24 اپریل (اسپوتنک/ریو این آئی) ماسکو میں ایران کے سفیر کاظم جلالی نے اسپوتنک کو بتایا کہ تہران نے آبنائے ہرمز سے گزرنے والے بحری جہازوں پر عائد کردہ ٹرانزٹ فیس (گزرگاہ کے محصولات) کے حوالے سے روس سمیت متعدد ممالک کو استثنیٰ دے دیا ہے۔ ایرانی پارلیمنٹ کے فرسٹ ڈپٹی اسپیکر حمید رضا حاجی بابائی نے جمعرات کو بتایا کہ ایران نے پہلی بار آبنائے ہرمز عبور کرنے والے جہازوں سے فیس وصول کرنا شروع کر دی ہے اور یہ رقم ملک کے مرکزی بینک میں منتقل کر دی گئی ہے۔ اس حوالے سے جب سفیر سے سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا" : ہم نے فی الوقت کچھ ممالک کو اس فیس سے مستثنیٰ قرار دیا ہے، تاہم مستقبل کے بارے میں کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ البتہ ہماری وزارتِ خارجہ اس وقت روس جیسے دوست ممالک کے لیے وضع کردہ استثنیٰ پر عمل درآمد کی کوشش کر رہی ہے۔ ایران نے یہ محصولات امریکہ اور اسرائیل کے حملوں کے بعد عائد کرنے کا اعلان کیا تھا، جس کا جواز آبنائے ہرمز کی حفاظت کو یقینی بنانے پر آنے والے اخراجات کو بتایا گیا ہے۔ ایران نے اب آبنائے ہرمز کو اس وقت تک بند کر دیا ہے جب تک امریکہ اپنی بحری ناکہ بندی مکمل طور پر ختم نہیں کر دیتا۔ ایران کے خلاف امریکی اور اسرائیلی جارحیت کی وجہ سے آبنائے ہرمز کا راستہ عملی طور پر بلاک ہو چکا ہے، جو کہ خلیجی ممالک سے عالمی منڈیوں کو تیل اور مائع قدرتی گیس کی فراہمی کا کلیدی راستہ ہے، اور اس صورتحال نے خطے میں تیل کی پیداوار اور برآمدات کو بھی شدید متاثر کیا ہے۔

PUBLIC NOTICE

I Gulnaza Begum W/o Mohd Mushtaq Mir R/o Narwara Eidgah Srinagar had applied for correction of the name of my ward before the concerned educational authorities i.e Islamiya Higher Sec. School Rajouri Kadal Srinagar from Muheeb Mushtaq Mir S/o Mohammad Mushtaq Mir to Muheeb Mushtaq Mir S/o Mohd Mushtaq Mir as such if any person or persons having any objection with the same shall approach the school authorities within 15 days from the date of publication of this information, after expiry of 15 days no objection shall be entertained and necessary rectification in the records would be made as mentioned above.

PUBLIC NOTICE

1 Gulnaza Begum W/o Mohd Mushtaq Mir R/o Narwara Eidgah Srinagar had applied for correction of the name of my ward before the concerned educational authorities i.e Islamiya Higher Sec. School Rajouri Kadal Srinagar from Rehaan Mushtaq Mir S/o Mohammad Mushtaq Mir to Rehan Mushtaq S/o Mohd Mushtaq Mir as such if an) person or persons having any objection with the same shall approach the school authorities within 15 days from the date of publication of this information, after expiry of 15 days no objection shall be entertained and necessary rectification in the records would be made as mentioned above.

PUBLIC NOTICE

I Gulnaza Begum W/o Mohd Mushtaq Mir R/o Narwara Eidgah Srinagar had applied for correction of the name of my ward before the concerned educational authorities i.e Islamiya Higher Sec. School Rajouri Kadal Srinagar from Aahil Mushtaq Mir S/o Mohammad Mushtaq Mir to Aahil Mushtaq Mir S/o Mohd Mushtaq Mir as such if any person or persons having any objection with the same shall approach the school authorities within 15 days from the date of publication of this information, after expiry of 15 days no objection shall be entertained and necessary rectification in the records would be made as mentioned above.

PUBLIC NOTICE

I Gulnaza Begum W/o Mohd Mushtaq Mir R/o Narwara Eidgah Srinagar had applied for correction of the name of my ward before the concerned educational authorities i.e Islamiya Higher Sec. School Rajouri Kadal Srinagar from Mursaleen Mushtaq Mir S/o Mohammad Mushtaq Mir to Mursaleen Mushtaq S/o Mohd Mushtaq Mir as such if any person or persons having any objection with the same shall approach the school authorities within 15 days from the date of publication of this information, after expiry of 15 days no objection shall be entertained and necessary rectification in the records would be made as mentioned above.

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

آفاق

Daily AFAAQ Srinagar

سنیچروار ۲۵ اپریل ۲۰۲۶ء بمطابق ۷ ذی العقدہ ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

دل کی مٹی کو ذکر سے نرم رکھو، یہی بیجِ معرفت اگائے گی۔ خواجہ عبید اللہ احرار

حکمتِ عملی کو بدلنے کی ضرورت

ہر دور کے مختلف تقاضے اور ضرورتیں ہوتی ہیں یہ دور ترقی کا دور ہے اور اس دور کی اہم ضرورت فنی مہارت ہے۔ فنی تربیت انسان کی چھپی ہوئی صلاحیتوں کو اجاگر کرتی ہے اور ایک باعزت روزگار حاصل کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ جو ملک فنی تعلیم کی ضرورت کو سمجھتے ہیں اور فنی مہارت کو لازمی قرار دیتے ہیں وہ اتنی جلدی ترقی کی راہ پر گامزن ہوتے ہیں۔ جہاں فنی ماہرین کی کمی ہے وہ ترقی کرنے کے لیے دوسرے ترقی یافتہ ملکوں کے محتاج رہتے ہیں۔

نوجوان نسل اپنا آدھا وقت ڈگری کے حصول میں گزار دیتی ہے اور آدھا روزگار کی تلاش میں۔ پبلک سیکٹر میں چند ہزار آسامیاں ہوتی ہیں جنہیں حاصل کرنا کار دار والا معاملہ ہے اور نوجوانوں کو تعلیم یافتہ ہونے کے باوجود بھی ملازمت کے حصول میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس کی وجہ سے وہ مایوسی کا شکار ہو کر یا تو غلط راہ اختیار کر لیتے ہیں اور کچھ دلبرداشتہ ہو کر خودکشی جیسے سنگین اقدام کی طرف بھی چلے جاتے ہیں۔ اگر نوجوان نسل تعلیم کے ساتھ ساتھ ہنرمندی کی جانب راغب ہوں تو اس سے معاشی مسلہ سے نبٹا جا سکتا ہے۔ تعلیم کے ساتھ اگر کوئی شارٹ کورس بھی کر لیں جیسے موبائل ریپئرنگ، الیکٹریشن، الیکٹریکل وائرنگ، سول ڈرافٹسمین، ریفریجریشن اینڈ ائر کونڈیشنگ، دیگر ٹکنیکل کورسز جیسے تھری ڈی ڈیزائننگ، فیشن ڈیزائننگ، الیکٹریکل ایپ لائنسز وغیرہ تو اپنا مستقبل محفوظ بنا سکتے ہیں یہ مشینی دور ہے آج کے دور میں ہنرمند ایک ادیب سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے ایک لوہار ایک بی۔ اے ڈگری ہولڈر سے زیادہ بہتر ہے کیونکہ لوہار اپنے فن کے سبب آسانی سے ملازمت اختیار کر لے گا جب کے گریجویٹ کافی جگہ درخواستیں دے گا دھکے کھائے گا ہنرمند انسان آسانی سے روزی پیدا کر لیتا ہے اور ملک کی معیشت کو بھی مضبوطی فراہم کر سکتا ہے

ہنرمندی بیروزگاری کے خاتمے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ہنرمندی حصول معاش کا بہترین ذریعہ ہے اور اس سے مہنگائی کا خاتمہ بھی ممکن ہے۔ کہتے ہیں کہ سری لنکا میں شرح خواندگی اٹھانوے فیصد ہے مگر فنی تربیت حاصل نہ کرنے کے باعث انہیں غربت کا سامنا ہے فنی تعلیم کے شعبے میں توجہ کی بہت ضرورت ہے یہاں پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ تو ہیں پر کورسز جدید نہیں کہ آج کے تقاضوں کو پورا کر سکیں انہیں اپ گریڈ کرنے کی اشد ضرورت ہے یہاں ہر شعبے میں ترقی حاصل کرنے کے لئے فنی ماہرین کی ضرورت ہے حکومت کو چاہیے کہ نصاب میں فنی مہارت کا کوئی ایک نصاب ضرور شامل کرے اور فنی تربیت گاہوں کی تعداد میں اضافہ کرے نیز ان تربیت گاہوں کی فیس کم سے کم ہو تا کہ طالب علم انکے اخراجات برداشت کر سکیں اور زیادہ سے زیادہ لوگ فنی مہارت حاصل کر کے ملک کو بام عروج پر لے جائیں۔

حکومت نے صنعتکاری میں سرمایہ کاری کی جو سکیم شروع کی ہے اس میں اگر فنی مہارت سے لیس لوگوں کیلئے بھی مخصوص کوٹا فراہم رکھا جاتا تا کہ وہ ایسے لوگ چھوٹے چھوٹے کاروبار لگا کر اپنی فنی صلاحیتوں کا لوہا منوا سکتے۔ اس کے ساتھ ہی ضروری ہے آئی ٹی آئی کے مراکز کو بھی نئے سرے سے منظم کیا جائے اور جدید تقاضوں کے عین مطابق ان مراکز پر سہولیات دستیاب رکھی جائیں تا کہ زیادہ سے زیادہ نوجوان ان کی جانب مائل ہو کر نوکریوں کی تلاش میں در در کی ٹھوکریں کھانے کے بجائے خود روزگار کے وسائل پیدا کر کے نہ صرف اپنے بلکہ کئی دیگر لوگوں کیلئے ذریعہ معاش بن جاتے۔ سکل ڈیولپمنٹ کا ادارہ بھی اس قدر متحرک نہیں ہے کہ وہ نوجوانوں کی توجہ اپنی جانب مبذول کرتا۔ اس ادارے کو ماہرین کے مشوروں کے مطابق ایک فعال اور متحرک ادارہ بنایا جائے تا کہ اس کے قیام کے اصل مقصد کو حاصل کیا جائے۔ یہاں کے نوجوانوں کی اگر بہتر رہنمائی کی جائے تو ان میں صلاحیتوں کی کمی نہیں وہ خود روزگار کمانے کے اصول کو اپنا کر ایک بہتر مستقبل کی داغ بیل ڈال سکتے ہیں۔ صرف پختہ ارادے کی ضرورت ہے راستے خود بخود تلاش ہوں گے۔

روحانی بحران کے پس منظر میں
روح کی تلاش

شہباز رشید بہورو

روح اور اس سے جڑے عوامل کو روحانیت کہتے ہیں، جو اپنا ایک مستقل وجود رکھتی ہے۔ روحانیت سے جڑے مسائل کا تعلق چونکہ براہ راست خالقِ کائنات سے ہے، اور اسی کی یاد انسانی قلب کی تسکین کا واحد ذریعہ ہے، اس لیے زمانہ قدیم سے انسان کی یہ کوشش رہی ہے کہ وہ روحانیت کی تفہیم اور اس کی گہرائی کو سمجھے۔ لیکن تا آنکہ انسان مسلسل روح کی تلاش میں رواں دواں ہے۔ Man is still in search of Soul. انسانی وجود کے اندر روح سب سے زیادہ طاقتور اور بنیادی عنصر ہے، کیونکہ اسی کے ذریعے زندگی کی حقیقی معنویت قائم ہوتی ہے۔ جب روح جسم میں موجود ہوتی ہے تو انسان زندہ اور باحیات ہوتا ہے، اور جب یہ جدا ہو جاتی ہے تو انسانی وجود اپنی زندگی کی رمق کھو دیتا ہے؛ نتیجتاً اس کے اور بیجان اشیاء کے درمیان کوئی نمایاں فرق باقی نہیں رہتا۔

تاریخ انسانی کے ہر دور میں انسانوں کی عظیم اکثریت روح کے وجود پر متفق رہی ہے۔ اسی اتفاقِ رائے کی بنیاد پر انسان نے ہمیشہ روح کی حقیقت، اس کے تقاضوں اور اس کے مقصد کو سمجھنے کے لیے مذاہب کا سہارا لیا ہے۔ مذاہب نے نہ صرف روح کے وجود کی تصدیق کی بلکہ اس کے تقدس، برتری اور پاکیزگی کو بھی واضح کیا، اور انسان کو اس کی تربیت اور تزکیہ کی تعلیم دی۔ مذہب ہی روح کی تلاش میں انسان کی صحیح راہنمائی کر سکتا ہے۔ اسی سلسلے میں Carl Jung نے ایک کتاب Modern man in search of Soul لکھی جس میں انہوں نے نفسیاتی توازن برقرار رکھنے کے لیے مذہب پر کافی زور دیا ہے۔ جس کے معنی یہ ہیں کہ مذہب جس کا مرکزی مضامین میں روح بھی شامل ہے، اس کی صحت انسانی کی نفسیاتی صحت کو بہتر بنا سکتی ہے۔

روح کی پاکیزگی کا احساس ہر انسان کے اندر فطری طور پر موجود ہوتا ہے۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ روح کی نسبت براہِ راست اللہ تعالیٰ کی ذات کے ساتھ ہے، جو اسے ایک خاص شرف اور تقدس عطا کرتی ہے۔

قرآنِ مجید نے اس حقیقت کو نہایت جامع انداز میں بیان کیا ہے۔ ایک مقام پر روح کے بارے میں سوال کے جواب میں فرمایا گیا: "کہہ دیجیے، روح میرے رب کے حکم سے ہے۔" اسی طرح ایک اور مقام پر تخلیقِ انسان کے ضمن میں ارشاد ہوتا ہے": پھر جب میں اسے درست بنا لوں اور اس میں اپنی روح پھونکی۔"

ان آیات سے معلوم ہوتا ہے کہ روح انسانی کو اللہ تعالیٰ نے تمام اجزائے کائنات میں سب سے زیادہ شرف وعظمت عطا کی ہے۔ اسی لیے روح کی پاکی وطہارت کا معیار عالم بالا سے وابستہ ہے، اور اس کی یہ غیر معمولی پاکیزگی ہر شخص کسی نہ کسی درجے میں محسوس کرتا ہے۔

جسمانی ڈھانچے کے اندر اس روح کی کس نوعیت کی تنظیم ہے، یہ انسانی فہم وشعور سے بالاتر معاملہ ہے۔ تاہم روح کی یہ غیر معمولی تقدیس اپنی جگہ ایک مسلم حقیقت ہے۔ اسی تقدیس کے تناسب میں، جب انسان خواہشات کے زیرِ اثر آ کر یا شیطانی وسوسوں سے متاثر ہو کر کوئی برا عمل انجام دیتا ہے، تو روح ایک درد اور کدورت میں مبتلا ہو جاتی ہے۔

اس کیفیت کو یوں سمجھا جا سکتا ہے کہ جس طرح دودھ میں سیاہی کا ایک قطرہ ڈال دیا جائے تو پورا دودھ متاثر ہو جاتا ہے، اسی طرح گناہ روح کی پاکیزگی کو مجروح کر دیتا ہے۔ یا جیسے کسی پودے کو زہریلا پانی دیا جائے تو وہ مرجھا جاتا ہے، اسی طرح برائی روح کو کمزور اور بے سکون بنا دیتی ہے۔

لہٰذا روح کی پاکیزگی برقرار رکھنے اور روحانیت کے مقام پر فائز رہنے کے لیے ضروری ہے کہ انسان برے اعمال سے بچے اور معروف ونیک افعال کو اختیار کرے۔ یہی مسلسل عمل روح کی تربیت اور اس کی بالیدگی کا ذریعہ بنتا ہے۔

روح کا مادہ کے ساتھ تعلق بھی نہایت بامعنی ہے۔ اسے اس مثال سے سمجھا جا سکتا ہے کہ جیسے آسمان سے برسنے والی بارش بنجر زمین کو سرسبز وشاداب بنا دیتی ہے، اسی طرح روح انسانی وجود کو زندگی، تازگی اور معنویت عطا کرتی ہے۔

اگر بارش میں آلودگی شامل ہو جیسے Acid Rain تو وہ بنجر زمین کو فائدہ نہیں پہنچا سکتی، چاہے وہ مسلسل ہی کیوں نہ برستی رہے۔ اسی طرح جب روح آلودگی میں لتھڑ جائے تو انسان بظاہر زندہ تو رہتا ہے، لیکن حقیقت میں نہ وہ خود کے لیے مفید ہوتا ہے اور نہ ہی معاشرے کے لیے۔

روح دراصل ایک معجزاتی حقیقت رکھتی ہے۔ جب اس کی صحیح نگہداشت اور پرورش کی جائے تو انسان ایسے کارنامے انجام دے سکتا ہے جنہیں دیکھ کر لوگ انہیں معجزہ قرار دیتے ہیں۔

اسی لیے ہمارے اسلاف روح کی ان معجزاتی قوتوں کو پہچاننے کے لیے جائز اور حقیقی ذرائع اختیار کرتے تھے۔ وہ نہ صرف اپنے باطن کو روشن کرتے تھے بلکہ دوسروں کے دلوں کو بھی منور کرتے، اور انہیں باطنی تاریکی سے نجات دلانے کا ذریعہ بنتے تھے۔

جب انسان کا روحانی وجود قوی اور توانا ہوتا ہے تو اسے اخلاقی معیار کا وہ بلند درجہ نصیب ہوتا ہے جس کے نتیجے میں وہ خیر وشر کے درمیان تمیز کرنے کی جوہری صلاحیت اپنے اندر محسوس کرتا ہے۔ یہی صلاحیت اسے ہر لمحہ اپنی زندگی کے بارے میں انصاف پر مبنی فیصلے کرنے کی قوت عطا کرتی ہے، اور وہ اپنی زندگی کو ایک درست اور متوازن رخ پر استوار کرتا ہے۔ اس طرح اس کی شخصیت کی تعمیر وتشکیل اعلیٰ اقدار اور نیک اوصاف (Virtues)) کی بنیاد پر ہوتی ہے۔

روح کی مضبوطی اور روحانیت کی گہری چھاپ سب سے پہلے خود اسی انسان پر اثر انداز ہوتی ہے جو اپنی باطنی بلندی اور فکری ارتقاء کا خواہاں ہوتا ہے۔ ایسا شخص نہ صرف اپنے اندر ایک سکون اور اطمینان کی کیفیت پاتا ہے بلکہ اس کی ذات دوسروں کے لیے بھی خیر اور رہنمائی کا ذریعہ بن جاتی ہے۔

مشاہدات اور تاریخی واقعات سے یہ حقیقت واضح ہوتی ہے کہ اگر انسان روح کی پرورش (nourishment)) سے غفلت برتتا ہے، تو خواہ اسے دنیا کی بے شمار دولت اور وسائل میسر آ جائیں، وہ اندرونی طور پر ہمیشہ یاس، ناامیدی، اکتاہٹ، خوف اور حزن جیسی کیفیات کا شکار رہتا ہے۔ اس کی زندگی بظاہر کامیاب نظر آتی ہے، مگر باطن میں ایک گہرا خلا اسے بے چین رکھتا ہے، اور وہ اسی اضطراب کے ساتھ اس دنیا سے رخصت ہو جاتا ہے۔

اسی حقیقت کو نہایت سادہ مگر مؤثر انداز میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے یوں بیان فرمایا:

What shall it profit a man if he shall gain the whole world, and lose his own soul? " انسان اگر پوری دنیا حاصل کر لے لیکن اپنی جان (روح) کو کھو دے تو اسے کیا فائدہ؟"

لہٰذا یہ امر نہایت ضروری ہے کہ روح کے وجود کو مضبوط اور مستحکم بنانے کے لیے وہ تمام ذرائع اختیار کیے جائیں جو قرآن وحدیث سے مستعار ہوں، اور ان تمام غیر شرعی طریقوں اور راستوں سے مکمل احتیاط برتی جائے جنہیں بظاہر روحانیت کے نام پر اختیار کیا جاتا ہے، حالانکہ وہ روح کی تعمیر کے بجائے اس کے نورانی وجود کو کمزور اور مکدر کر دیتے ہیں۔

دورِ جدید اور مابعد جدید عہد میں مادیت کی تیز رفتار ترقی نے نہ صرف انسان کی نگاہوں کو خیرہ کیا ہے بلکہ اس کے دل و دماغ پر کمند ڈال کر اسے ایک طرح سے اپنا غلام بنا لیا ہے۔ چنانچہ آج کا انسان اپنی زندگی کے ہر پہلو میں خواہ وہ منصوبہ بندی ہو، فیصلہ سازی ہو یا سوچ کا زاویہ زیادہ تر مادی نقطۂ نظر کے تحت ہی عمل پیرا نظر آتا ہے۔

یہ صورتِ حال کسی ایک طبقے تک محدود نہیں، بلکہ معاشرے کے ہر درجے میں یکساں طور پر پائی جاتی ہے۔ چاہے وہ کسی ملک کی اعلیٰ سیاسی قیادت ہو یا سڑک کنارے زندگی گزارنے والا ایک عام انسان، دونوں کی سوچ اور ترجیحات پر مادیت کا غلبہ نمایاں ہے۔ فرق صرف وسائل، مواقع اور حالات کی فراوانی یا تنگی کا ہے، ورنہ فکر کا زاویہ دونوں کا یکساں طور پر مادی ہے۔

اعلیٰ طبقے کے انسان کے لیے مادی مرغوبات کی طلب اس لیے شدت اختیار کرتی ہے کہ وہ مزید آسائش، عیش وعشرت اور لذت کے نئے مناظر کو حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اس کی پشت پر حرص وطمع، فخر وغرور اور برتری کے اظہار کا جذبہ سوار ہوتا ہے۔ اس کے برعکس، نچلے طبقے کے انسان پر مادیت کا غلبہ اس کے بنیادی انسانی تقاضوں جیسے خوراک، رہائش اور تحفظ کے فقدان اور معاشی مشکلات کے باعث ہوتا ہے۔ یوں وہ بھی اسی مادی دائرے میں مقید رہتا ہے، اگرچہ اس کی خواہشات کی نوعیت مختلف ہوتی ہے۔

سوشل میڈیا

عبدالرشید خان
چھانہ پورہ سرینگر

جب سے سوشل میڈیا معروض وجود میں آیا اس نے انسانی زندگی کی کایا پلٹ دی، پہلے جب گھر کے سارے افراد ایک ساتھ مل بیٹھ کر گھریلو، سماجی، اقتصادی اور اخلاقی موضوعات پر آپس میں گفت وشنید کرتے تھے، بزرگ افراد زندگی کے دیرینہ تجربات کی بنا پر کم عمر افراد کو اپنی قیمتی آراء سے نوازتے تھے اور اس طرح سے اخلاقی اقدار کے ساتھ ساتھ مخصوص خاندانی خصوصیات بھی ایک نسل سے دوسری نسل کو منتقل ہو جاتی تھی، لیکن بھلا ہو اس سوشل میڈیا کا، اب نہ وہ گھر رہا اور نہ وہ خاندان، اس نے انسانی رشتوں کو تار تار کر دیا، کوئی کسی کا نہ رہا، ایک ہی چھت کے نیچے رہ رہے افراد ایک دوسرے سے بہت دور ہو چکے ہیں، انسان کی ساری سوشل زندگی کو ختم کرنے کے باوجود نام سوشل میڈیا، بچے والدین کے بغل میں رہتے ہوئے بھی ان سے کوسوں دور، ہر کسی نے اپنی ایک الگ دنیا بسائی ہے، دور کے رشتے دار اور یار دوست الگ اب تو پاس بیٹھے لوگوں کی خیر وعافیت کا پتہ اس وقت چلتا ہے جب وہ کسی ہزاروں میل دور بیٹھے اجنبی شخص کے بیہودہ پوسٹ کو like, کرتا ہے۔ سوشل میڈیا ہماری روزمرہ کی زندگی میں اسقدر تیزی کے ساتھ سرایت کر چکا ہے کہ اب ہم اس کے بغیر جی نہیں سکتے، دن ہو یا رات، آدمی اپنے ٹانگوں پر کھڑا اچل رہا ہو یا بستر مرگ پر دراز، اسے بہر حال سوشل میڈیا پر آنا ہی آنا ہے، اسکے سوا کوئی چارہ نہیں، اس نے ایک نشے کی صورت اختیار کر لی ہے، جوان اور بزرگ الگ اب تو ہمارے معصوم بچے بھی اس کے بغیر کھانا نہیں کھاتے، مائیں خوش کہ ہمیں بھی موقع ملا لیکن باپ پریشان کہ بچے پڑھائی سے دور ہوتے جا رہے ہیں۔

دیکھا جائے تو اس سوشل میڈیا کی کہی خصوصیات ہیں، اس نے تو کسی نانجارے کو عالم دین اور کسی کو عالم و فاضل بنا دیا، کوئی خودساختہ ڈاکٹر بن بیٹھا ہے اور کوئی نام نہاد سیاسی لیڈر، اپنے گریبان میں جھانکنے کے بجائے دوسروں کو واعظ ونصیحت کرنا اور ان پر فقرے کسنا سوشل میڈیا کے اکثر علما اور دانشوروں کا شیوہ ہے آدمی نے دو چار باتیں کیا لکھ دی تو likes اور comments کا انتظار اور ان کے گننے میں رات بھر کی نیند حرام، سوشل میڈیا کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ اس نے لاتعداد news بنانے والے ایجاد کیے، کسی سیاست دان نے زور سے چھینک ماری ہو یا کوئی ادھیڑ عمر کی عورت کسی نابالغ لڑکے کے ساتھ فرار ہو گئی ہو، فوراً خبر بن جاتی ہے اور وہ بھی سنسنی خیز، اس سوشل میڈیا نے انسانوں کے دلوں میں خوف وہراس پیدا کیا، اب تو پھونک پھونک کر قدم رکھنا پڑتا ہے، اگر کہیں کوئی لغزش سرزد ہوئی تو خبر پوری دنیا میں پھیل جاتی ہے، پہلے پہل تو بڑے بڑے حادثات کے بارے میں بھی کسی کو کانوں کان خبر نہیں ہوتی تھی، کسی ڈاکٹر صاحب کی غلطی سے کوئی بیموت مر گیا ہو یا کسی لاچار ملازم نے چائے پانی کے لئے اسامی سے دو چار روپیہ کیا لیے، دونوں کو ہتھکڑی لگائے سوشل میڈیا پر رسوا کیا جاتا ہے اور ہاں جو چیز شرم وحماقت کی بات مانی جاتی تھی، اسے اب فخر کے ساتھ سوشل میڈیا پر وائرل کیا جاتا ہے، بوڑھے والدین کے ساتھ سرعام مار پیٹ، بہو رانی نے ساس وماں کے دونوں کان کاٹ کھائے، فیشن زدہ خاتون نے بچے کو میک اپ آرٹسٹ کے پاس گروی رکھ دیا، اور پھر خبر بنانے والوں کی زبان، وہ سننے کے لائق نہیں ہوتی، اس میں نہ جانے کتنی زبانوں کے ملے جلے بےمعنی الفاظ ہوتے ہیں آدمی کو پتہ نہیں چلتا کہ وہ کیا کہنے جا رہا ہے اور کیوں کہہ رہا ہے، اگر الحاج مولوی فیروز الدین صاحب آج زندہ ہوتے ضرور الگ سے ایک اور فیروز الغات لکھ دیتے۔

دیکھا جائے تو سوشل میڈیا نے انسان کو سنگدل اور بے مروت بھی بنا کے رکھ دیا ہے، اگر کوئی حادثے کا شکار ہو جاتا ہے اسے بچانے کے بجائے اسکا ویڈیو بنا کر وائرل کیا جاتا ہے، انسان انسان نہیں رہا بلکہ سوشل میڈیا چلانے والا ایک بٹن بن کر رہ گیا ہے، اسکے احساسات اور جذبات ختم ہو چکے ہیں اپنے دل و دماغ سے کام لینے کے بجائے دوسروں کی کہی ہوئی باتوں پر انحصار کرنا، انکے خیالات و احساسات کو اپنے مان کر چلنا، اس سے انسان ذہنی تناؤ اور جذباتی استحصال کا شکار ہو چکا ہے نہ جانے انسان کہاں کھو گیا ہے اسے معلوم نہیں ہوتا کہ وہ کیا دیکھ رہا ہے اور کیا سوچ رہا ہے کتاب جو کبھی انسان کا دوست ہوا کرتی تھی اور اس کا دکھ سکھ میں ساتھ دیتی تھی، سوشل میڈیا نے ان کے پڑھنے والے ہی غائب کر دیئے، اب کتاب پڑھنے والا کہیں نہیں ملے گا، ہاں کتابیں ضرور لکھی جاتی ہیں، پڑھنے کے لئے نہیں بلکہ الماریوں کی زینت بننے کے لیے، نوجوان جو پہلے فرصت کے اوقات میں کھیل کے میدان میں دیکھے جا سکتے تھے اب وہ بند کمروں میں پیٹ کے بل لیٹے ہوئے سوشل میڈیا پر دکھتے ہیں اور اس طرح سے موٹاپے کے علاوہ ذہنی تناؤ اور بداخلاقی کے شکار ہوتے جا رہے ہیں، سنا ہے کہ کسی میڈم نے حال ہی میں سوشل میڈیا کے ایک platform پر یہ کہہ کر کیس درج کیا کہ اس سے میڈم کی زندگی برباد ہو گی اس لیے اسے بند کیا جائے، کوئی اس میڈم جی سے پوچھے بھلا دور جدید کا انسان سوشل میڈیا کے بغیر جی سکتا ہے؟ ارے یہ تو اس کی زندگی بن چکا ہے، یہ ایک نشہ ہے جس نے وبائی صورت اختیار کر لی ہے، آجکل کے انسان کی نصف زندگی سوشل میڈیا پر گزرتی ہے اور نصف دوسروں کی مخالفت اور عیب جوئی کرنے میں صرف ہو جاتی ہے آج کا انسان اپنے لیے کہاں جیتا ہے جو اسکی زندگی خراب ہو۔

نوجوانوں کو وکست بھارت

ابھرنے والے آئیڈیاز کو مؤثر طریقے سے منتقل کر سکتے ہیں۔" گراس روٹس کو مضبوط بنانے پر بھی زور دیا گیا جب انھوں نے کہا، "ہماری بنیاد کو متحرک یوتھ کلبوں کے ذریعے مضبوط کرنا چاہیے جو یوتھ ایجنٹ کا پلیٹ فارم بن سکیں۔" مضبوط پالیسی میکنگ پراسس کی اپیل کرتے ہوئے، انھوں نے زور دیا، "اسٹیک ہولڈروں سے مشاورت مؤثر پالیسی میکنگ کے لیے ضروری ہے، اور ٹرانسپرنسی کو یقینی بنانا چاہیے کہ ان پٹس براہ راست آؤٹ پٹس میں تبدیل ہوں اور پیچھے نہ ہوں۔" منسٹر آف اسٹیٹ محترمہ رکشا نکھل کھڈسے نے نشان دہی کی کہ چنتن شیویر بامعنی مکالمے اور عمل کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ انھوں نے کہا، "یہ چنتن شیویر ملک کے نوجوانوں کے لیے اہم مسائل کی نشان دہی اور قابل عمل حکمت عملیوں کی تیاری کے لیے مفید گفتگو کا پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔" انھوں نے مزید شراکتی حکمرانی پر زور دیا اور کہا، "یہ ضروری ہے کہ نوجوان ہر سطح پر فیصلہ سازی کے عمل میں فعال طور پر شامل ہوں۔" گراس روٹس ان پٹس کی اہمیت کو نمایاں کرتے ہوئے، انھوں نے مزید کہا، "بات چیت گراس روٹس سطح سے ڈی وائی اوز سے لے کر قومی سطح تک جاری رہنی چاہیے، تاکہ پالیسیاں حقیقی ضروریات اور ایسپریشنز کی عکاسی کریں۔" ڈاکٹر پلوی جین گوول، سیکریٹری، ڈیپارٹمنٹ آف یوتھ افیئرز، نے کہا کہ موجودہ چنتن شیویر پہلے کی ڈیلبریشنز پر مبنی ہے۔ انھوں نے کہا، "یہ چنتن شیویر بنگلورو میں شروع کیے گئے کنسلٹیو پراسس کا تسلسل ہے، جو مرحلہ وار اپروچ پر مبنی ہے۔" حکمرانی میں انکلوزیویٹی پر زور دیتے ہوئے انھوں نے کہا، "چنتن شیویر کا مرحلہ وار انعقاد ہر سطح کے افسران کو اپنے چیلنجز اور انوویو آئیڈیاز پیش کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔" انھوں نے مزید کہا، "ایسی اسٹرکچرڈ کنسلٹیشنز باخبر اور ایویڈینس بیسڈ ڈیسیژن میکنگ کو ممکن بناتی ہیں، جس میں نوجوان وکست بھارت 2047 کی تعمیر میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔" اس سے پہلے جناب نتیش کمار مشرا، ایڈیشنل سیکریٹری (یوتھ افیئرز) نے پارٹیسپنٹس کا خیر مقدم کیا اور شیویر کے مقاصد بیان کیے۔ پہلے دن کے ٹیکنیکل سیشنز میں اینول ایکشن پلان 2-2026 پر تفصیلی ڈیلبریشنز شامل تھیں، جس میں پالیسی سٹریجی، اسٹریٹجک پرایوریٹیز، گیپ اینالسس اور امپلیمنٹیشن فریم ورکس پر توجہ دی گئی۔ پریزینٹیشنز میں یوتھ کلب ڈیولپمنٹ، سسٹین ایبلٹی ماڈلز، اور پچھلے پروگرام سائیکلز سے حاصل شدہ لرننگز کو بھی نمایاں کیا گیا۔ مباحثوں میں مزید مائی بھارت پلیٹ فارم کے ذریعے ڈیجیٹل یوتھ انگیجمنٹ کو مضبوط بنانے، ماس پارٹیسیپیشن کو بڑھانے، اور مائی بھارت اور نیشنل سروس اسکیم (این ایس) کے درمیان سٹریجیز کو بہتر بنانے کا جائزہ لیا گیا، جس میں فنڈ فلو میکانزم اور پروگرام کو آرڈینیشن شامل ہیں۔ دن کا اختتام کی انسائٹس کے امتزاج اور تھیمیٹک گروپس کی تشکیل کے ساتھ ہوا تاکہ آئندہ سیشنز میں فوکسڈ ڈیلبریشنز کو آگے بڑھایا جا سکے۔ چنتن شیویر اگلے دو دنوں میں کراس لرننگ، پالیسی سٹریجی اور ایکشن ایبل آؤٹ کمز پر زور دے کر جاری رہے گا، جو وکست بھارت ایٹ 2047 کے تحت ایمپاورڈ یوتھ ایکو سسٹم کی تعمیر کے وسیع تر وژن میں حصہ ڈالے گا۔

متعدد اراکین اسمبلی

خدمات کی فراہمی سے متعلق مسائل شامل تھے۔ انہوں نے اپنے اپنے حلقوں کے مخصوص مطالبات بھی پیش کیے اور متوازن جامع ترقی کو یقینی بنانے کے لیے توجہ مرکوز کرنے کی درخواست کی۔ وزیر اعلیٰ نے تمام اراکین اسمبلی اور وفود کو بغور سنا اور یقین دلایا کہ تمام جائز مطالبات کو ترجیحی بنیادوں پر زیر غور لایا جائے گا۔ انہوں نے تمام علاقوں میں مؤثر طرز حکمرانی اور مساوی ترقی کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔

عالمی یوم کتب کی

میں علم و ادب اور مطالعہ کی عادتیں پروان چڑھائی جا سکیں۔ میزان پبلشرز کے ڈائریکٹر شبیر احمد مانٹی نے اس منفرد پروگرام کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ مفت کتابوں کی تقسیم کے اس پروگرام کا مقصد سماج میں کتابیں پڑھنے اور پڑھانے کی عادت ڈالنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے سماج میں لوگ خاص کر نئی پود جس طرح کتابوں سے بے رخی کا معاملہ برت رہے ہیں اس سے سماج کے اندر علم و فضل کی سطح کافی حد تک گر گئی ہے۔ اس موقعہ پر کتابیں حاصل کرنے والے کئی لوگوں نے بتایا کہ مفت کتابیں حاصل کرتے وقت انہوں نے یہ وعدہ کیا کہ وہ ان کتابوں کو دلچسپی کے ساتھ پڑھیں گے اور وہ اس وعدے کو پوری طرح نبھائیں گے۔ شائقین کے مطابق مطالعہ کے لئے بلا معاوضہ کتابیں تقسیم کرنے کا یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا۔

حکومت تنہا منشیات

میں امن واپس نہیں آیا تو اس دنیا کے سانحات بہت بڑھے گے۔ ہر ملک، ہر لیڈر کو کوشش کرنی چاہیے کہ یہ جنگ ختم ہو۔ مجھے امید ہے امریکہ کے صدر کو احساس ہو گیا ہوگا کہ اسرائیل نے انہیں غلط راستے پر ڈالا تھا۔ چین اور روس کو بھی آگے بڑھ کر جنگ بندی کے لیے کوششوں کو تیز کرنا چاہیے۔" منشیات کے خلاف مہم 'نشہ مکت بھارت ابھیان' پر بات کرتے ہوئے فاروق عبداللہ نے کہا کہ اس جنگ میں کامیابی عوام کے تعاون کے بغیر ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی کوششیں اپنی جگہ اہم ہیں لیکن اصل قوت عوام کی شمولیت ہے۔" جب تک والدین اور عوام اس مہم میں شامل نہیں ہوں گے، حکومت اکیلے منشیات کے خطرے کو ختم نہیں کر سکتی۔ عوامی تعاون ہو تو، خدا نے چاہا، یہ لعنت ختم ہو جائے گی۔" فاروق عبداللہ نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر کی موجودہ سرکار لوگوں کی توقعات پر کھرا اترنے کی بھرپور کوشش کر رہی ہے۔

وزیر جاوید احمد رانا

کے پانی کی قلت اور یومیہ اجرت پر کام کرنے والے مزدوروں کی مستقلی اور اجرت کی ادائیگی میں تاخیر جیسے مسائل کو پیش کیا۔ اس کے علاوہ آبپاشی کوہلوں کی مرمت اور صفائی کی ضرورت، ترقیاتی کاموں کے لئے جنگلاتی منظوریوں میں تاخیر اور جل جیون مشن کے تحت واٹر سپلائی سکیموں کی تکمیل آوری میں سست رفتاری پر بھی تشویش کا اظہار کیا گیا۔ شرکا نے زور دیا کہ ضلع میں معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لئے ان شعبوں میں بروقت مداخلت ضروری ہے۔ جاوید رانا نے مسائل کا جواب دیتے ہوئے یقین دلایا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت عوامی مسائل کے فوری اور ذمہ دارانہ حل کے لئے پرعزم ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ وزیر موصوف اس وقت چناب ویلی کے تفصیلی دورے پر ہیں اور اس مہم کے تحت عوامی میٹنگیں منعقد کریں گے، شہریوں سے روبرو بات چیت کریں گے اور ضلع سطح کے جائزہ میٹنگوں کی صدارت کریں گے تاکہ ترقیاتی کاموں کی نگرانی اور اہم حکومتی سکیموں کے مؤثر عمل آوری کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جوابدہ طرز حکمرانی نہایت اہم ہے اور جموں و کشمیر کے مختلف علاقوں اور ذیلی خطوں میں ترقیاتی خلا کو دور کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے شراکت داروں پر زور دیا کہ وہ نچلی سطح پر فعال کردار ادا کریں، عوام کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھیں اور حکومت اور عوام کے درمیان ایک مؤثر رابطے کا کردار ادا کریں۔

میر واعظ کا جموں وکشمیر

سے اپیل کی کہ وہ حج کی ادائیگی کو ترجیح دیں اور اس بنیادی فریضے کو بلا تاخیر ادا کرنے کا عزم کریں۔

زبیر احمد نے

مکت بھارت ابھیان (این ایم بی اے) کے ڈسٹرکٹ سرپرست کے طور پر بھی خدمات انجام دیتے ہیں، نے خطاب کرتے ہوئے رضاکارانہ رپورٹنگ کی ترغیب کے لئے عوامی اعتماد کو پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے پوست کی کاشت (خشخاش) کے مکمل خاتمے کرنے پر زور دیا اور نوجوانوں کو منظم پروگراموں کے ذریعے مسلسل مصروف رکھنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے نچلی سطح پر عوامی رسائی پروگراموں کو فروغ دینے، عوامی شمولیت پر مبنی ردعمل کو مضبوط بنانے اور امید ظاہر کی کہ مؤثر عمل آوری، عوامی بیداری اور مسلسل

مشغولیت کے ذریعے معاشرے سے منشیات اور نشہ آور اشیاء کے استعمال کو ختم کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ کمشنر سیکریٹری نے ضلعی انتظامیہ کی کوششوں کو سراہتے ہوئے ایکشن پلان کو جامع اور منظم قرار دیا اور ضلع ترقیاتی کمشنر کے فعال کردار کی سراہنا کی۔ انہوں نے نشے اور علاج سے متعلق بدنامی پر قابو پانے کی اہمیت پر بھی زور دیا اور کہا کہ تمام شراکت داروں کی مشترکہ اور مربوط کوششیں دیرپا نتائج کے حصول کے لئے کلیدی حیثیت رکھتی ہیں۔ دوران میٹنگ ضلع ترقیاتی کمشنر نے ایک تفصیلی رپورٹ پیش کی جس میں ضلع کی حکمت عملی، اب تک کی پیش رفت اور آنے والے روڈ میپ کا خاکہ پیش کیا گیا۔ بتایا گیا کہ لیفٹیننٹ گورنر نے پہلے 'نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان' کے تحت 100 روزہ مہم کا آغاز کیا ہے، جس کے بعد ضلعی انتظامیہ بانڈی پورہ نے ایک منظم ایکشن پلان کے ساتھ ضلع سطح کی مہم شروع کی۔ انہوں نے وضاحت کی کہ ضلعی حکمت عملی مسلسل بیداری مہمات، "ماں سے گفتگو" سیریز میں فرنٹ لائن ورکروں اور سیلف ہیلپ گروپوں کو شامل کرنے، مذہبی رہنماؤں کے تعاون سے جمعہ کے خطبات کے ذریعے پیغام رسانی، میڈیا کے ذریعے مؤثر تشہیر اور سخت نفاذی اقدامات پر مبنی ہے۔ سینئر سپرانٹنڈنٹ آف پولیس نے پولیس حکمت عملی کا خاکہ پیش کیا جس میں اضلی جنس جنریشن، منشیات کی ضبطی، ہاٹ سپاٹ میں کمی، پوست کی کاشت کی نگرانی اور خاتمہ اور ہر سطح پر جوابدہی کو یقینی بنانے پر توجہ دی۔ چیف ایجوکیشن آفیسر اور یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس آفیسر نے نوجوانوں میں مثبت رویوں میں تبدیلی اور تعمیری و کھیلوں کی سرگرمیوں میں بڑھتی ہوئی شرکت کی اطلاع دی۔ چیف میڈیکل آفیسر نے شناخت شدہ ہاٹ سپاٹس میں ٹیسٹنگ کی صورتحال پیش کی جس کے مثبت نتائج سامنے آئے۔ اس موقعہ پر کمشنر سیکریٹری کی جانب سے منشیات کے خلاف حلف بھی دلایا گیا۔ گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول بانڈی پورہ کی طالبات نے ایک بیداری گیت بھی پیش کیا جو مہم میں عوامی شرکت کی عکاسی کرتا ہے۔

644 ٹن چیری

اور سیب صنعت کو درپیش خامیوں کو دور کرنے کیلئے حکومت کو سختی کے ساتھ اقدامات اٹھانے ہونگے۔ نیتی آیوگ نے اس بات کا اعتراف کیا کہ نقلی جراثیم کش ادویات اور غیر معیاری کھاد سے کشمیر کے سیب کو نقصان پہنچ رہا ہے اور ان غیر معیاری اور نقلی اشیاء کو روکنے کیلئے اقدامات اٹھانے ہونگے۔ نیتی آیوگ نے کہا کہ 2047 ویژن ڈاکومینٹ ہے تاکہ کشمیری سیب صنعت کو فروغ ملنا چاہیے۔ آیوگ نے کہا کہ جموں وکشمیر کا اخروٹ اب مقامی اور بین الاقوامی سطح پر نیست و نابود ہوتا جا رہا ہے اور اس کی سب سے بڑی وجہ ہارٹیکلچر ڈیپارٹمنٹ کی غیر سنجیدگی ہے۔ آیوگ نے اس بات کا برملا اظہار کیا کہ کشمیر سیب صنعت کے ساتھ 35 لاکھ لوگ جڑے ہیں۔ اگر اس صنعت کو زرا بھی فرق آئی تو 70 لاکھ کے قریب لوگ معاشی اور اقتصادی طور پر بدحال ہونگے۔ نیتی آیوگ نے حکومت پر زور دیا کہ سیب صنعت کو درپیش مشکلات کا ازالہ کرنے کیلئے اقدامات اٹھانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

شوپیاں میں موبائل

کے دوران فراہم کی جانے والی خدمات پر اطمینان کا اظہار کیا اور وزارت خارجہ کے ریجنل پاسپورٹ آفس سرینگر اور ضلع انتظامیہ کی ان کوششوں کو سراہا جن کے ذریعے پاسپورٹ خدمات تک آسان رسائی ممکن بنائی گئی۔ ریجنل پاسپورٹ آفیسر سرینگر جناب بی ایس راوت نے کہا کہ یہ اقدام حکومت کے اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ ضروری خدمات کو عوام کے قریب لایا جائے اور دور دراز علاقوں میں خدمات کی فراہمی کو بہتر بنایا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس طرح کے آؤٹ ریچ کیمپس کا انعقاد جاری رکھا جائے گا تاکہ رسائی کو بہتر بنایا جا سکے اور درخواست گزاروں کو بروقت خدمات فراہم کی جا سکیں۔ یہ اقدام طویل فاصلے کے سفر کی ضرورت کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوا اور خدمات کی گھر کی دہلیز پر فراہمی کو مضبوط کیا، جو کہ حکومت کی شہری مرکوز طرز حکمرانی کی پالیسی کے مطابق ہے۔

صحافت کی حقیقی

دیکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صحافت کو جمہوری زندگی کے سب سے قیمتی ستونوں میں سے ایک بناتا ہے۔ موجودہ ڈیجیٹل دور کا ذکر کرتے ہوئے چیف جسٹس نے کہا کہ جہاں ٹیکنالوجی نے مواصلات کو تیز تر اور وسیع تر بنایا ہے وہیں اس نے ساکھ، درستگی اور عوامی اعتماد کو برقرار رکھنے کے چیلنج کو بھی بڑھا دیا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ایسے وقتوں میں، صحافت کی حقیقی قدر صرف رفتار میں نہیں ہے، بلکہ تصدیق، توازن اور دیانتداری میں ہے۔ جموں، کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نے ریمارکس دیئے کہ دیانتداری، نظم وضبط، ایمانداری اور سچائی سے وابستگی لازوال اقدار ہیں جو اداروں کی رہنمائی کرتی رہتی ہیں، عوام کے اعتماد کو ابھارتی ہیں اور صحافت کے حقیقی مقصد کی وضاحت کرتی ہیں۔ انہوں نے صحافیوں کی نوجوان نسل کو مشورہ دیا کہ اگر چہ ٹیکنالوجی بدل سکتی ہے۔ ٹولز، پلیٹ فارمز، اور طریقے، انصاف پسندی ہمیشہ حقیقی صحافت کا پائیدار ثابت قدم رہے گی۔ پروفیسر آر کے زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے بھچھر، چیف جسٹس نے کہا کہ ان کی زندگی سے وابستہ اقدار آج بھی زیادہ اہمیت کے حامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی یاد میں ایوارڈز کا ادارہ انتہائی موزوں ہے، کیونکہ یہ ایسے صحافیوں کو تسلیم کرتا ہے جو شہریوں کو آگاہ کرتے ہیں، عوامی خدشات کو اجاگر کرتے ہیں اور جمہوریت کو مضبوط کرتے ہیں۔ ایوارڈ حاصل کرنے والوں کو مبارکباد دیتے ہوئے، جسٹس ارون پلی نے کہا کہ انہوں نے اپنی رپورٹنگ کے ذریعے معاشرے کی خدمت کی ہے اور باخبر عوامی گفتگو میں حصہ ڈالا ہے، اور اس لیے وہ اس اعزاز کے مستحق ہیں جو انہیں دیا جا رہا ہے۔ چیف جسٹس نے پروفیسر آر کے بھچھر میموریل ٹرسٹ اور پریس کلب آف جموں کو بھی اس طرح کے بامعنی اقدام کو برقرار رکھنے پر مبارکباد پیش کی اور کہا کہ ایک عظیم فرد کو بہترین خراج تحسین صرف یاد کرنے میں نہیں ہے بلکہ ان اداروں کے ذریعے ان کی اقدار کو آگے بڑھانے میں ہے جو آنے والی نسلوں کو متاثر کرتے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ایوارڈس بے خوف، منصفانہ اور معتبر صحافت کی حوصلہ افزائی اور عوامی زندگی میں سچائی کی قدر کو تقویت دیتے رہیں گے۔

ٹنگڈار میں جنسی

برآ یا جب متاثرہ کے رونے کی آواز پر مقامی باشندے نے موقع پر پہنچ کر ملزم کو فرار ہونے کا اشارہ کیا۔ متاثرہ نے بعد ازاں اپنے اہل خانہ کو اطلاع دی اور اسے طبی معائنے کے لیے لے جایا گیا جس کے بعد پولیس نے مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی۔ چارج شیٹ داخل کرنے سے پہلے حکام نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا، گواہوں کے بیانات ریکارڈ کیے اور میڈیکل اور دیگر شواہد اکٹھے کیے۔

بڈگام میں پولیس کی

درج شدہ مقدمے میں استعمال ہوئی تھی اور اسی بنیاد پر اسے تحویل میں لیا گیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ اقدام منشیات کے غیر قانونی کاروبار کے ڈھانچے کو کمزور کرنے اور اس میں ملوث افراد کے خلاف سخت پیغام دینے کی حکمت عملی کا حصہ ہے۔ پولیس نے واضح کیا کہ ایسے عناصر کے خلاف کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی تاکہ معاشرے کو اس لعنت سے پاک کیا جا سکے۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ منشیات فروشی یا دیگر غیر قانونی سرگرمیوں سے متعلق کسی بھی اطلاع کو قریبی تھانے تک پہنچائیں، تاکہ بروقت کارروائی ممکن بنائی جا سکے اور ایک صحت مند معاشرے کی تشکیل میں سب اپنا کردار ادا کریں۔

ڈیوٹی میں غفلت

فارسٹ پروٹیکشن فورس اور نیرو رینج کے علاقائی عملے کی ایک مشترکہ ٹیم نے 21 اور 22 اپریل کی درمیانی رات گاؤں جلگا میں 20 دیودار سنز سلیپس (غیر موجی لکڑی کے تختے) سے لدی ایک گاڑی کو روکا۔ ان کا کہنا تھا کہ آپریشن کے دوران، انچارج بیٹ گارڈ کو اپنی ذاتی گاڑی میں اسی راستے پر جاتے ہوئے پایا گیا، اور ایک بیگ میں پیک میکینیکل کٹر برآمد ہوا۔ معطل گارڈ کو ڈویژنل فارسٹ آفس بھدرواہ سے منسلک کر دیا گیا ہے، انکوائری زیرالتوا ہے۔

کپوارہ میں سڑک

ایسوسی ایشن کے اراکین، طلبہ اور عوام الناس نے شرکت کی۔ پروگرام کے آغاز میں پرنسپل بی ایچ ایس ایس کپواڑہ ریاض احمد کرمانی نے مہمانوں اور شرکا کا استقبال کیا اور اجتماعی شعور و ذمہ دار شہری بننے کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ پروگرام کے دوران موٹر وہیکل انسپکٹر کرن کمار نے سڑک حفاظت کے اقدامات پر تفصیلی پریزنٹیشن دی، جس میں ٹریفک قوانین، محفوظ ڈرائیونگ طریقوں اور حادثات کی روک تھام کے لیے قواعد و ضوابط پر عملدرآمد کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ صدر آل ٹرانسپورٹ یونین کپواڑہ میر شوکت نے بھی اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ٹرانسپورٹرز سڑک حفاظت یقینی بنانے اور منظم ڈرائیونگ کلچر کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ٹریفک پولیس کے ماہر افسر نے ٹریفک قوانین، حفاظتی اصولوں اور سڑکوں پر نظم وضبط برقرار رکھنے کے لیے عوامی تعاون کی ضرورت پر مفید معلومات فراہم کیں۔ چیف پراسیکیوٹنگ آفیسر کپواڑہ محسن خان نے سڑک حفاظت سے متعلق مختلف قانونی دفعات پر روشنی ڈالتے ہوئے خلاف ورزیوں کے قانونی نتائج اور قانون کی پاسداری کی اہمیت بیان کی۔ اے ایس پی کپواڑہ شہزادہ کبیر نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے نفاذی اقدامات، حفاظتی تدابیر اور سڑک حادثات میں کمی کے لیے سماج کی اجتماعی ذمہ داری پر زور دیا۔ ڈی ای پی او محمد اقبال شاہ نے نشہ مکت بھارت ابھیان کے تحت حلف دلایا اور منشیات کے خاتمے کے لیے مربوط کوششوں کی ضرورت اجاگر کی۔ چیف ایجوکیشن آفیسر کپواڑہ منظور احمد نجر نے سڑک حفاظت اور منشیات سے پاک معاشرے کے دونوں موضوعات پر تفصیلی خطاب کرتے ہوئے تمام متعلقہ فریقین سے اپیل کی کہ وہ محفوظ اور صحت مند معاشرے کے قیام کے لیے خلوص اور ہم آہنگی کے ساتھ کام کریں۔ پروگرام کے اختتام پر تمام شرکاء نے سڑک حفاظت کے اصولوں کی پاسداری اور منشیات سے پاک کپواڑہ کی تعمیر میں فعال کردار ادا کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ پروگرام کی نظامت ضلع کوآرڈینیٹر CEW کپواڑہ جاوید عبداللہ نے انجام دی اور تقریب کو خوش اسلوبی سے چلایا۔

حراستی تشدد معاملہ

اشارہ نہیں کہ وہ مبینہ تشدد میں براہ راست ملوث تھے۔ مزید کہا گیا کہ ان کے خلاف موجود مواد اس معیار پر پورا نہیں اترتا کہ مقدمہ چلایا جا سکے، اس لیے انہیں کیس سے بری کر دیا گیا۔ 19 صفحات پر مشتمل تفصیلی حکم میں عدالت نے کہا کہ باقی ملزمان کے خلاف شواہد ان کی مبینہ حراستی زیادتی میں مسلسل اور فعال شمولیت کی نشاندہی کرتے ہیں۔ عدالت نے حکم دیا کہ سات اہلکاروں کے خلاف فرد جرم عائد کیا جائے، جن میں ایک سب انسپکٹر، ایک اسپیشل پولیس آفیسر اور دیگر کانسٹیبل شامل ہیں۔ عدالت نے نوٹ کیا کہ "حراست میں تشدد کے معاملات کی قانونی اہمیت خاص ہوتی ہے اور حراست کے دوران لگنے والی چوٹوں کو خصوصی حیثیت حاصل ہوتی ہے۔" "میڈیکل ریکارڈ اور دیگر شواہد کا حوالہ دیتے ہوئے عدالت نے کہا کہ "زخموں کی نوعیت حراستی تشدد سے مطابقت رکھتی ہے اور انہیں معمولی نہیں کہا جا سکتا۔" دیگر ملزمان کو بری کرنے کی درخواست مسترد کرتے ہوئے عدالت نے کہا کہ "استغاثہ کے شواہد، بشمول متاثرہ شخص کا بیان اور طبی ثبوت، ایک مربوط تصویر پیش کرتے ہیں جس میں ہر ملزم کا کردار واضح ہے۔" عدالت نے کہا کہ اس مرحلے پر صرف یہ دیکھنا ضروری ہے کہ "آیا شواہد ملزمان کی شمولیت پر مضبوط شبہ پیدا کرتے ہیں، نہ کہ تفصیلی جانچ پڑتال کی جائے۔" "عدالت نے تعزیرات ہند کی متعلقہ دفعات، جن میں 120-بی، 330، 323، 325، 331 اور 343 شامل ہیں، کے تحت فرد جرم عائد کرنے کی ہدایت دی۔ کیس کو مزید کارروائی کے لیے درج کر لیا گیا ہے اور ملزمان کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ عدالت میں پیش ہو کر فرد جرم کی کارروائی اور مقدمے کی سماعت میں حصہ لیں۔

ہائر سیکنڈری

اسماعیل بٹ نے معزز مہمانوں کا والہانہ استقبال کیا گیا۔ محفل کی نظامت کے فرائض شاہ جہاں احمد بھگت نے انجام دیئے۔ محفل کے اختتام پر آل کشمیر فوک آرٹسٹس ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری اور پروگرام کوآرڈینیٹر فیاض احمد راتھر نے تمام مہمانوں اور شرکا کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور پروگرام کو کامیاب بنانے پر ان کی کاوشوں کو سراہا۔

گریز اور بانڈی پورہ

روکنے میں مدد ملی، جس سے مقامی باشندوں اور جنگلی جانوروں دونوں کی حفاظت کو یقینی بنایا گیا۔ محکمہ نے کہا کہ دونوں کارروائیاں انسانی رہائش گاہوں میں حفاظت کو برقرار رکھتے ہوئے نایاب اور خطرے سے دوچار جنگلی حیات کے تحفظ کے لیے اس کی مسلسل کوششوں کی عکاسی کرتی ہیں۔ حکام نے مقامی باشندوں کے تعاون کو بھی سراہا اور لوگوں پر زور دیا کہ جب بھی جنگلی جانور نظر آئیں تو فوری طور پر محکمہ وائلڈ لائف کو مطلع کریں تاکہ بروقت بچاؤ کے اقدامات کو یقینی بنایا جا سکے۔

آرٹیکل 370 کی

حکومت کے دور میں سرجیکل اسٹرائکس، فضائی حملے اور آپریشن سندور جیسے اقدامات کے ذریعے دہشت گردی کے نیٹ ورکس کو نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں دہشت گردی اور نکسل ازم کے واقعات میں نمایاں کمی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد جموں و کشمیر میں اب وہی آئینی نظام نافذ ہے جو ملک کے دیگر حصوں میں ہے، اور اس سے ترقیاتی عمل کو بھی فروغ ملا ہے۔ وزیر داخلہ نے مزید کہا کہ سرحدی سلامتی کو مضبوط بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے گئے ہیں اور دراندازی کو روکنے کے لیے سخت نگرانی اور بین الادارہ جاتی تال میل کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔

نشہ مکت مہم

ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا کہ 11 اپریل سے مہم کے آغاز سے لے کر اب تک صوبہ جموں کے مختلف اضلاع میں 1947 خواتین کمیٹیاں قائم کی گئی ہیں اور ماؤں اور بہنوں کے تعاون سے معاشرے کے اس ناسور کا خاتمہ ممکن ہوگا۔ انہوں نے کہا، "ہمیں ایک تاریخی تحریک قائم کرنی ہوگی جو گھروں، سکولوں، محلوں اور کمیونٹیوں سے اٹھے۔ ایک ایسی تحریک جو دیہات اور شہروں میں کھلے اور ایماندارانہ مکالمے سے شروع ہو۔ مائیں اور بہنیں ہمارے معاشرے کی اخلاقی بنیاد ہیں اور ان کی مدد سے ہم یہ جنگ جیت سکتے ہیں۔" اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ دور جن سے زائد منشیات سمگلروں کی نشاندہی ہو چکی ہے اور انہیں گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ صوبہ جموں میں ہزاروں منشیات فروش نگرانی میں ہیں اور ہر ایک کو پکڑ کر انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا، "سکولوں، کالجوں اور دیگر حساس مقامات کے ارد گرد سیکورٹی چیک سخت کیے گئے ہیں۔ میں واضح کرنا چاہتا ہوں کہ جو لوگ ہمارے نوجوانوں کے مستقبل کو منشیات کے ذریعے تباہ کرتے ہیں، انہیں قانون کے تحت سخت ترین سزا دی جائے گی۔" لیفٹیننٹ گورنر نے پولیس اور تمام نافذ کرنے والے اداروں کو متوجہ کرتے ہوئے کہا کہ منشیات سمگلر اور دہشت گرد ایک ہی کنٹرول روم سے کام کرتے ہیں اور انہیں ایک ہی جرم کے ساتھی سمجھا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا، "ہماری ردعمل فیصلہ کن، مکمل اور ثابت قدم ہونا چاہیے۔ منشیات سمگلروں کی ہر راستے پر نظر رکھی جائے، ہر مالی سلسلہ توڑ جائے اور ان کے تمام اثاثے ضبط کیے جائیں تاکہ ان کے نیٹ ورک مکمل طور پر ختم ہو جائیں۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ایک دہائی سے زیادہ عرصے سے جموں و کشمیر میں منشیات کے مسئلے پر خاموشی رہی ہے اور اس تاریخی عوامی تحریک کا مقصد اس خاموشی کو توڑنا

ہے۔ انہوں نے کہا، "اجتماعی قوت کے ساتھ ہمیں معاشرے کی آواز کو منشیات کے خلاف بلند کرنا ہوگا۔ منشیات ہمارے معاشرے کے دل پر ایک زخم ہیں اور اس زخم کو بھرنے کے لئے ہمیں ایک ایسی عوامی تحریک کی ضرورت ہے جو معاشرے کی پوری طاقت کو منظم کرے۔ 'نشہ مکت جموں و کشمیر مہم' ہمیں یاد دلاتی ہے کہ قانون کی حکمرانی، آئینی اقدار، فرض شناسی اور عوامی شراکت معاشرے کے مضبوط ستون ہیں۔" لیفٹیننٹ گورنر نے این جی اوز، سماجی کارکنوں اور روحانی رہنماؤں سے کہا کہ وہ شہروں اور دیہات میں بڑی تعداد میں اس مہم میں شامل ہوں۔ انہوں نے کہا، "سماجی تنظیمیں، روحانی پیشوا اور اساتذہ اس مشن کے اولین محافظ ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ ان کی قیادت میں امید دوبارہ زندہ ہوگی اور معاشرہ نئی توانائی کے ساتھ آگے بڑھے گا۔ حکومت اور عوام دونوں ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔"

انجینئر رشید کی

2025 میں عدالت نے راشد کو پارلیمنٹ کے اجلاس میں شرکت کی اجازت بھی دی۔ انجینئر رشید کو ستمبر 2025 میں ہونے والے نائب صدر کے انتخاب میں ووٹ ڈالنے کی بھی اجازت دی گئی۔

لیفٹننٹ گورنر نے

دنیش سنگھ نے شرکت کی۔ شیلیندر کمار، ایڈیشنل چیف سیکریٹری، محکمہ خزانہ؛ ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سکریٹری؛ کمار راجیو رنجن، انتظامی سکریٹری، اسکل ڈیولپمنٹ؛ رام نواس شرما، کمشنر سکریٹری؛ محکمہ ہائر ایجوکیشن؛ پروفیسر امیش رائے، وائس چانسلر، جموں یونیورسٹی؛ پروفیسر نیلوفر خان، وی سی کشمیر یونیورسٹی؛ پروفیسر شکیل احمد رومشو، وی سی اسلامک یونیورسٹی، پرگتی کمار، شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی وی دی، پروفیسر بی این ترپاٹھی، وی سی سکواسٹ جموں؛ پروفیسر اے رویندر ناتھ، وی سی سنٹرل یونیورسٹی آف کشمیر؛ پروفیسر سنجیو جین، وی سی سنٹرل یونیورسٹی آف جموں؛ پروفیسر جاوید اقبال، وی سی بابا غلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی؛ پروفیسر محمد مبین، وی سی کلسٹر یونیورسٹی سری نگر؛ پروفیسر منوج سنگھ گوڑ، ڈائریکٹر آئی آئی ٹی جموں؛ آئی آئی ٹی ممبئی سے پروفیسر کاوی آریہ؛ شوبھا ایگائی، ڈائریکٹر، کلسٹر انوویشن سینٹر دہلی یونیورسٹی اور دیگر اراکین۔ لیفٹیننٹ گورنر کی قیادت میں کونسل نے جامع حکمت عملیوں پر غور کیا جس کا مقصد پورے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں تعلیم کے شعبے کی مجموعی تبدیلی کو آگے بڑھانا ہے۔ کلیدی ایجنڈوں میں 'ڈیزائن یور ڈگری' پروگرام کا نفاذ اور یونیورسٹیوں میں اس کے آفیشل میٹول کو اپنانا، نصاب میں آئی ٹی اور مصنوعی ذہانت کا انضمام، انٹرپرینیورشپ کو فروغ دینے کی حکمت عملی علم پر مبنی ہنر اور وکست بھارت کے لیے انسانی سرمایہ تیار کرنا شامل تھے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں ڈیزائن یور ڈگری، اسکل ڈیولپمنٹ، مصنوعی ذہانت اور دیگر اختراعی پروگراموں اور اقدامات کے مؤثر، زمینی نفاذ کی ہدایت کی۔ انہوں نے تعلیم کے شعبے کی مجموعی تبدیلی کو آگے بڑھانے کے لیے مرکزی اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے تعلیمی اداروں کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنے پر بھی زور دیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ "ہمیں قومی اور بین الاقوامی دونوں معیاروں کے مطابق معیارات قائم کرنے چاہئیں۔ اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ جموں کشمیر کا تعلیمی شعبہ ملک میں ایک بہترین نمونہ کے طور پر کھڑا ہے۔" پروفیسر دنیش سنگھ، وائس چیئرمین، جے کے ایچ ای سی نے اس بات پر زور دیا کہ بنیادی مشن انسانی صلاحیتوں کا ادراک ہونا چاہیے۔ اس بات کو یقینی بنانا کہ اعلیٰ تعلیم براہ راست سماجی خدمت کو فروغ دے اور طلبہ کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ کرے۔ کونسل نے جموں و کشمیر کے مختلف اداروں کے درمیان مشترکہ ڈگری پروگراموں اور مختلف اداروں کے طریقوں، نظریات اور پروگراموں کے اشتراک کے لیے ایک مشترکہ ٹیکنالوجی پر مبنی پلیٹ فارم کے درمیان تعاون اور اشتراک کو یقینی بنانے کے لیے ایک باقاعدہ طریقہ کار کے قیام پر بھی غور کیا۔ مجموعی اندراج کے تناسب (GER)) میں اضافہ، خصوصی اقدامات جیسے 'دی ریورائن کالج' اور اے آئی مقابلہ، 2025-26 کے لیے JKHEC بجٹ کا استعمال اور 2026-27 کے لیے بجٹ مختص کرنا۔ وائس چانسلرز اور کونسل کے اراکین نے DYD پروگرام کے آگے بڑھنے کے راستے اور NEP 2020 کے نفاذ کے ساتھ اعلیٰ تعلیم میں مزید مداخلتوں کے بارے میں اپنی بصیرت کا اشتراک کیا۔ پروفیسر شیخ اعجاز بشیر، ڈائریکٹر آف کالجز، جے اینڈ کے؛ ڈاکٹر سیما ناز، نوڈل پرنسپل، گورنمنٹ کالج آف ایجوکیشن؛ ڈاکٹر رویندر کمار ٹکو، پرنسپل، جی سی ڈبلیو پریڈ جموں نے بھی میٹنگ میں شرکت کی۔

آسٹریلین کمشنر

کے تبادلے، بہترین طریقہ کار اپنانے اور صلاحیت سازی پر زور دیا گیا۔ بات چیت میں جموں و کشمیر میں جاری ترقیاتی اقدامات کی حمایت کے لئے ادارہ جاتی روابط اور تکنیکی تعاون کے امکانات پر بھی بات کی گئی جو ہندوستان۔ آسٹریلیا تعلقات کے وسیع تناظر کا حصہ ہیں۔ یہ تعلقات مستقبل پر مرکوز رہی اور باہمی تعاون کو مناسب ذرائع کے ذریعے مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔ اس موقعہ پر آسٹریلین ہائی کمیشن کے سیکنڈ سیکریٹری اورن پاسی اور پولیٹیکل لیڈ وندنا سیٹھ بھی موجود تھیں۔

ڈاکٹر منسکھ

ان کے اہل خانہ کے لیے صحت کی سہولیات اور سماجی تحفظ کے ڈھانچے کو مزید مضبوط بنایا گیا ہے۔ نیا افتتاح کیا گیا یہ اسپتال وادی کشمیر میں پہلا ای ایس آئی سی اسپتال ہے، جو اس خطے میں کارکنوں کی فلاح و بہبود کی خدمات کے پھیلاؤ میں ایک تاریخی سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر منسکھ منڈاویا نے کہا کہ "جو ملک اپنے کارکنوں کے وقار کو اہمیت دیتا ہے، وہ ترقی کی راہ میں رکاوٹ نہیں بنتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہی محنت کش طبقہ ہے جو اپنی انتھک محنت سے ملک کو آگے بڑھاتا ہے، اس لیے کارکنوں کی فلاح و بہبود کو حکومتی ترجیحات کے مرکز میں ہونا چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت ملک کے ہر کارکن کو وقار، تحفظ اور صحت کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ ڈاکٹر منسکھ منڈاویا نے مزید کہا کہ بھارت کی کارکنوں کی فلاح و بہبود سے وابستگی کو عالمی سطح پر تسلیم کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 2025 میں انٹرنیشنل سوشل سیکیورٹی ایسوسی ایشن نے بھارت کو "ایکسیلنس ان سوشل سیکیورٹی" ایوارڈ سے نوازا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن کے اعداد و شمار کے مطابق ملک میں سماجی تحفظ کی کوریج 2015 میں 19 فیصد تھی جو 2025 میں بڑھ کر 64.3 فیصد ہو گئی ہے۔ گزشتہ سال نافذ کیے گئے چار لیبر کوڈز کے انقلابی اثرات کو اجاگر کرتے ہوئے مرکزی وزیر نے کہا کہ ان اصلاحات نے بھارت کے لیبر نظام کو جدید، زیادہ کارکن مرکوز، شفاف اور مستقبل کے تقاضوں کے مطابق بنا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئے لیبر کوڈز کارکنوں کے لیے کئی دیرینہ تحفظات کی ضمانت دیتے ہیں، جن میں سالانہ صحت کے معائنے، لازمی تقرری کے خطوط، اور کم از کم اجرت شامل ہیں۔ ای ایس آئی سی اسپتالوں کے ذریعے سالانہ صحت کے معائنے سے شدید بیماریوں کی ابتدائی تشخیص کو ممکن بنائے گی، کارکنوں کے لیے احتیاطی صحت کی سہولیات کو یقینی بنائے گی اور ان کے مستقبل کو محفوظ بنائے گی۔" وزیر نے کہا کہ 1952 میں اپنے قیام کے بعد سے ای ایس آئی سی ملک میں کارکنوں کی فلاح و بہبود کے مضبوط ترین ستونوں میں سے ایک بن چکا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آج یہ اسکیم بھارت بھر میں 3.84 کروڑ بیمہ شدہ افراد اور تقریباً 15 کروڑ مستفید افراد کو صحت کی سہولیات اور سماجی تحفظ فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ای ایس آئی سی کا آیوشمان بھارت پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا کے ساتھ انضمام مستفید افراد کے لیے پینل میں شامل اسپتالوں میں کیش لیس علاج تک رسائی کو مزید وسعت دے رہا ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر منسکھ منڈاویا نے اوم پورا میں اسپتال کی تعمیر میں حصہ لینے والے کارکنوں کو اعزاز سے نوازا۔ انہوں نے جموں و کشمیر کے مرکزی زیر انتظام علاقے کے بیمہ شدہ افراد کو مختلف سماجی تحفظ کے فوائد بھی فراہم کیے۔ یہ اسپتال 165 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا گیا ہے اور اسے 100 بستروں تک توسیع دینے کی گنجائش کے ساتھ قائم کیا گیا ہے۔ توقع ہے کہ یہ اسپتال براہ راست 50,000 سے زائد کارکنوں اور ان کے اہل خانہ کو فائدہ پہنچائے گا۔ جموں و کشمیر میں ای ایس آئی اسکیم کا آغاز 16 اکتوبر 1989 کو ہوا تھا، جس کے تحت اس وقت جموں، کٹھوا اور سری نگر میں تقریباً 7,000 کارکنان کو کوریج حاصل تھی۔ اس وقت ای ایس آئی اسکیم جموں و کشمیر کے تمام اضلاع میں نافذ ہے اور تقریباً 1,83,119 بیمہ شدہ افراد اور تقریباً 7,00,000 مستفید افراد کو خدمات فراہم کر رہی ہے۔ اس نظام کا انتظام جموں میں واقع ای ایس آئی سی کے علاقائی دفتر اور جموں و کشمیر ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس سوسائٹی (جے کے ای ایس آئی ایس) کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ افتتاحی تقریب میں وزارت محنت و روزگار، ای ایس آئی سی، مقامی انتظامیہ اور عوامی نمائندوں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

آنگن واڑی

ریڑھ کی حیثیت رکھتے ہیں اور ان کا کردار خدمات کی فراہمی سے کہیں زیادہ ہے۔ وزیر موصوفہ گورنمنٹ پولی ٹیکنیک کالج جموں میں منعقدہ آٹھویں پوشن پکھواڑا تقریبات کی اختتامی تقریب سے خطاب کر رہی تھیں۔ اس موقعہ پر مشن ڈائریکٹر آئی سی ڈی ایس سجاد حسین گنئی، سیکریٹری محکمہ سوشل ویلفیئر بشیر احمد خان، ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر جموں رنجیت سنگھ، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز جموں ڈاکٹر عبدالحمید زرگر، پروگرام افسران، سی ڈی پی اوز، سپروائزرز اور بڑی تعداد میں آنگن واڑی ورکرز اور ہیلپرز موجود تھے۔ وزیر سکینہ ایتو نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے آنگن واڑی ورکرز اور ہیلپرز کی لگن اور انتھک کوششوں کو سراہا اور انہیں نچلی سطح پر بچوں کی فلاح و بہبود اور غذائیت کی خدمات کی ریڑھ کی ہڈی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کا کردار محض خدمات کی فراہمی تک محدود نہیں بلکہ وہ دیہی اور شہری علاقوں میں ماؤں، بچوں اور کنبوں کے لئے سب سے پہلا رابطہ بنتی ہیں۔ انہوں نے کہا، "آنگن واڑی ورکرز نچلی سطح پر حقیقی تبدیلی لاتے والے ہیں۔ ابتدائی بچپن کی نگہداشت، غذائیت، پری سکول تعلیم اور بچوں کی فلاح کے لئے ان کی وابستگی ایک صحت مند اور بااختیار مستقبل کی بنیاد رکھ رہی ہے۔" وزیر موصوفہ نے کہا کہ آئی سی ڈی ایس ایک بہت بڑا شعبہ ہے اور اس میں ہماری زائد از 28,000 بہنیں کام کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا، "سماجی بہبود کے اس شعبے سے تعلیم، صحت اور دیگر محکمے بھی جڑے ہوئے ہیں۔ ہماری آنگن واڑی ورکرز اور ہیلپرز اپنے بنیادی محکمہ کے علاوہ بیداری پروگراموں اور دیگر سرگرمیوں کے دوران ان محکموں میں بھی خدمات انجام دیتی ہیں۔" انہوں نے زور دیا کہ ہر بچے کو مناسب غذائیت اور ہر ماں کو ضروری صحت خدمات اور سہولیات فراہم کرنے کے لئے کنبوں، کمیونٹی اور سرکاری محکموں سمیت تمام شراکت داروں کی مشترکہ کوششیں ضروری ہیں۔ انہوں نے پوشن پکھواڑا کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک عوامی مہم ہے جو غذائی قلت سے نمٹنے، خواتین اور بچوں کی صحت میں بہتری اور متوازن غذا و ابتدائی بچپن کی نگہداشت کے بارے میں بیداری پیدا کرنے پر مرکوز ہے۔ سکینہ ایتو نے آئی سی ڈی ایس کا پس منظر بتاتے ہوئے کہا کہ 1996 میں اُس وقت کے وزیر اعلیٰ فاروق عبداللہ نے اس منصوبے کو جموں و کشمیر میں متعارف کیا اور عملایا۔ انہوں نے بچوں کی نشوونما کے اقدامات کے ساتھ حفظان صحت سے متعلق بیداری کو مربوط کرنے کی اہمیت پر زور دیا اور فیلڈ کارکنوں سے کہا کہ وہ کنبوں کو صفائی ستھرائی، غذائیت اور احتیاطی صحت کے بارے میں آگاہ کرتے رہیں۔ انہوں نے کہا کہ صاف ستھرا ماحول بیماریوں میں کمی اور خواتین و بچوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ وزیر موصوفہ نے حکومت کی مختلف کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت نے میرٹ اسسٹنس کو 50,000 روپے سے بڑھا کر 75,000 روپے کر دیا ہے اور اس سکیم سے فائدہ اٹھانے کے لئے تعلیمی شرط بھی ختم کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت آنگن واڑی نظام کو مضبوط بنانے، بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے، خدمات کی فراہمی کو مؤثر بنانے اور فرنٹ لائن کارکنوں کو ضروری سہولیات فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ آنگن واڑی ورکرز اور ہیلپرز کی فلاح و بہبود حکومت کی ترجیح ہے۔ وزیر سکینہ ایتو نے یہ بھی اعلان کیا کہ محکمہ کو ہدایت دی جا چکی ہے کہ دوران ملازمت وفات پانے والی آنگن واڑی ورکرز اور ہیلپرز کے زیر کفالت افراد کی تقرری کے لئے پالیسی تیار کی جائے۔ مشن ڈائریکٹر آئی سی ڈی ایس نے اپنے استقبالیہ خطاب میں پوشن پکھواڑا کے دوران کی جانے والی سرگرمیوں کے بڑے پیمانے پر بات کی۔ انہوں نے بتایا کہ تقریباً 7,32,000 سرگرمیاں منعقد ہوئیں اور انہیں جن آندولن پورٹل پر اپ لوڈ کیا گیا۔ انہوں نے محکمہ کے لیپکس بجٹ میں اضافے پر وزیر کا شکریہ بھی ادا کیا اور کہا کہ نئے آنگن واڑی مراکز فعال کیے جائیں گے۔ اس سے قبل وزیر سماجی بہبود نے نئے تعینات آنگن واڑی ورکرز اور ہیلپرز میں تقرری کے احکامات تقسیم کیے۔ انہوں نے آنگن واڑی مراکز میں پری سکولنگ مکمل کرنے والے بچوں میں دو بار امتحان سرٹیفکیٹ بھی تقسیم کیے۔ پروگرام کے دوران آنگن واڑی ورکرز اور ہیلپرز نے بچوں اور ماؤں کے لئے غذائیت کی اہمیت کو اجاگر کرنے والے مختلف ثقافتی پروگرام بھی پیش کیے۔

آپ کے ساتھ

راجیہ سبھا میں 10 ارکان ہیں، اور دو تہائی سے زیادہ ارکان نے انضمام کی حمایت کی ہے۔ انہوں نے تصدیق کی کہ ان ارکان پارلیمنٹ نے ضروری دستاویزات پر دستخط کر دیے ہیں، جنہیں آج پہلے ہی راجیہ سبھا کے چیئرمین کو سونپ دیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ان کے علاوہ سندیپ پاٹھک، اشوک متل، ہربھجن سنگھ، راجندر گپتا، وکرم ساہنی اور سواتی مالیوال بی جے پی میں ضم ہونے والوں میں شامل ہیں۔ مسٹر چڈھا نے زور دے کر کہا، "ہمارے پاس دو آپشن تھے: یا تو مکمل طور پر سیاست چھوڑ دینا، یا مثبت سیاست کے ذریعے عوامی خدمت جاری رکھنا۔ دوسرے آپشن کا انتخاب کرتے ہوئے ارکان پارلیمنٹ نے بی جے پی کے ساتھ وابستہ ہونے کا فیصلہ کیا۔

ریاستی درجہ کی

پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ کچھ دن پہلے نوشہرہ میں ہونے والے عظیم الشان شو سے بے چین، آخر کار بی جے پی کی طرف سے تھوڑی سی ایمانداری، جموں و کشمیر کے لوگوں کو سزا دی جائے گی اور ریاست کا درجہ دینے سے انکار کیا جائے گا کیونکہ انہوں نے نیشنل کانفرنس کو ووٹ دیا ہے۔ ان کے لیے لمبے وعدوں اور دعووں کی وجہ سے۔ سنیل شرما پر سخت طنز کرتے ہوئے، عمر عبداللہ نے یہ بھی ریمارک کیا کہ اسمبلی نے ان کی غیر موجودگی میں زیادہ نتیجہ خیز کام کیا، بی جے پی کے رہنما جو حال ہی میں آسام سے واپس آئے تھے، پر تنقید کی۔ عمر نے مزید کہا کہ آسام سے ٹرائل او پی سے واپسی پر خوش آمدید۔ آپ کے بغیر اسمبلی خاموش، اور کہیں زیادہ نتیجہ خیز تھی۔ جمعہ کی شام کو، این سی کے ترجمان اور ایم ایل اے تنویر صادق نے بھی سنیل شرما پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ پارٹی کے لیڈر آف اپوزیشن کیلئے کمشدگی کی رپورٹ درج کرنے والے ہیں۔ اپوزیشن لیڈر سنیل شرما نے جمعہ کو کہا کہ عمر عبداللہ حکومت کی طرف سے عوام سے کیے گئے وعدے، جیسے مفت ایل پی جی سلنڈر، 200 یونٹ بجلی، اور نوجوانوں کے لئے روزگار، ابھی تک پورے نہیں ہوئے۔ انہوں نے حکومت کی توجہ پر سوالیہ نشان لگاتے ہوئے الزام لگایا کہ گورننس پیچھے ہٹ گئی ہے جبکہ لیڈر صرف میراتھن، اسکینگ ایونٹس اور ہائی پروفائل مصروفیات میں ہی نظر آتے ہیں۔ بی جے پی لیڈر نے انتظامی خرابی کا مزید الزام لگایا، اور دعویٰ کیا کہ وہاں کوئی مؤثر

عوامی رسائی، نگہداشت، جائزہ، یا زمین پر وزراء کی واضح موجودگی نہیں ہے۔ انہوں نے انتظامیہ پر بڑے پیمانے پر بدعنوانی کا الزام عائد کرتے ہوئے الزام لگایا کہ عام شہریوں کو مختلف سرکاری دفاتر میں معمول کے کام کے لیے رشوت دینے پر مجبور کیا جاتا ہے۔

بڈ شاہ پل سے

میں مزید قانونی کارروائی کے لیے پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں یہ دوسرا واقعہ ہے۔ بدھ کی دیر شام ایک شخص نے دریا میں چھلانگ لگا دی جبکہ اس کی لاش کا سراغ لگانے کے لیے تلاش جاری ہے۔

منشیات سمگلروں

کے دوران 100 بوتلیں کوڈین فاسفیٹ برآمد ہوئیں۔ دونوں کو گرفتار کر کے گاڑی ضبط کر لی گئی۔ اننت ناگ میں چھاپے اور گرفتاریاں: پولیس پوسٹ سنگم نے مخصوص اطلاع پر بجبہاڑہ میں محمد یونس ڈار کے گھر پر چھاپہ مار کر 246 گرام چرس (08 اسٹکس) برآمد کی اور ملزم کو گرفتار کیا۔ اچھی پورہ بائی پاس پر ناکہ کے دوران دو افراد — فردین خان عرف سمیر خان اور نعمان ریاض خان — کے قبضے سے نشہ آور مادہ برآمد کیا گیا۔ دوئی پوا میں نشہ آور مادہ رکھنے پر نثار احمد شر گوجری کو حراست میں لیا گیا۔ پولیس پوسٹ بس اسٹینڈ نے تاریل چی پر عدنان اسحاق میر کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے 2 گرام ہیروئن نما مادہ برآمد کیا۔ پولیس پوسٹ سوئیگ نے چودھری باغ سیدن میں ایک رہائش گاہ کی تلاشی لی اور وہاں سے 2.713 کلوگرام چرس پاؤڈر نما مادہ برآمد کیا۔ ملزم ہلال احمد شیخ کو موقع پر ہی گرفتار کیا گیا۔ ورگ مولا پولیس نے بہاما مقام کراسنگ پر ایک سوئفٹ گاڑی (JK09C-6415) روکی، جسے شافعت احمد ڈار چلا رہا تھا۔ اس کے قبضے سے بھاری مقدار میں ہیروئن نما مادہ برآمد ہوا۔ وسن کراسنگ پر ناکہ کے دوران ایک آلٹو گاڑی (JK05D-8764) میں سوار چار افراد سے سرنجیں، سلور فوئل اور دیگر نشہ آور سامان برآمد کیا گیا۔ چاروں — خالد احمد خان، تنویر احمد صوفی، بلال احمد بھٹ اور امتیاز احمد مگرے — کو اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ان کے ٹیسٹ میں افیونی مادہ کا استعمال مثبت پایا گیا۔ باغ سندری کراسنگ پر ایک مشکوک نوجوان — زید بشیر بھٹ — کو روکا گیا، جس کے قبضے سے اسپازمو پروکسی وون پلس کیپسول اور الپرازولام گولیاں برآمد کی گئیں۔ پولیس نے تمام گرفتار ملزمان کے خلاف متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے، تاکہ ان کے ذرائع اور بڑے نیٹ ورک کا سراغ لگایا جا سکے۔ جموں و کشمیر پولیس نے اپنے عزم کو دہراتے ہوئے کہا کہ نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت سخت کارروائیاں، آگاہی مہمات اور سماجی اشتراک کے ذریعے ایک محفوظ، صحت مند اور منشیات سے پاک معاشرہ تشکیل دینے کی کوششیں جاری رہیں گی۔

بڈگام میں این آئی اے

افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ حکام نے مزید کہا کہ کیس سے متعلق تحقیقات تیزی سے جاری ہیں اور آنے والے دنوں میں مزید انکشافات متوقع ہیں۔

سرینگر کے ہوٹل میں

(60) اور سوبھا گیا (60) کے طور پر ہوئی ہے، جو بھی بنگلورو کے رہائشی ہیں۔ ابتدائی طور پر لفٹ گرنے کی وجوہات سامنے نہیں آسکی ہیں اور ہوٹل انتظامیہ کی جانب سے بھی تاحال کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا گیا ہے۔ اس واقعے نے وادی میں سیاحتی مقامات پر قائم ہوٹلوں کے حفاظتی نظام پر سنجیدہ سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ حکام کی جانب سے واقعے کی تحقیقات شروع کیے جانے کی توقع ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ آیا یہ تکنیکی خرابی تھی یا کسی قسم کی غفلت۔

سوپور میں طلباء

ہوا۔ گرفتار کیے گئے افراد کی شناخت یوں کی گئی ہے: عمر اکبر باجام ولد محمد اکبر، ساکن سیلو، سلمان احمد شالہ ولد محمد رمضان شالہ، ساکن شالپورہ سوپور، الطاف احمد شیخ ولد محمد رجب شیخ، ساکن پنزی پورہ ترزو، مبشر احمد گلکار ولد فیاض احمد گلکار، ساکن نصیر آباد سوپور، مزمل مشتاق چنگا ولد مشتاق احمد چنگا، ساکن آرام پورہ سوپور اور مجید فردوس ڈار ولد فردوس احمد ڈار، ساکن چنکی پورہ سوپور۔ پولیس بیان میں کہا گیا ہے کہ تمام افراد کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سے باقاعدہ حراستی وارنٹ حاصل کرنے کے بعد پی ایس اے کے تحت حراست میں لیا گیا اور انہیں ڈسٹرکٹ جیل منتقل کر دیا گیا ہے۔ پولیس حکام نے مزید بتایا کہ یہ افراد گزشتہ کچھ عرصے سے امن عامہ میں رکاوٹ ڈالنے، اشتعال انگیزی پھیلانے اور عوامی نظم کو نقصان پہنچانے کی سرگرمیوں میں مسلسل ملوث تھے۔ ان کے خلاف متعدد شکایات اور شواہد اکٹھے کرنے کے بعد کارروائی عمل میں لائی گئی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ سوپور پولیس امن و امان کو ہر قیمت پر برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہے اور ایسے عناصر کے خلاف سخت کارروائی جاری رہے گی جو معاشرتی ہم آہنگی کو متاثر کرنے، نوجوانوں کو غلط راستے پر ڈالنے یا ماحول کو کشیدہ بنانے کی کوشش کریں گے۔ حکام نے والدین، مقامی عمائدین اور اسکول انتظامیہ سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ نوجوانوں کو قانون کی پابندی اور پرامن طرز عمل کی تلقین کریں تاکہ اس طرح کے واقعات کی روک تھام کی جا سکے۔ پولیس نے آخر میں واضح کیا کہ عوامی نظم کے خلاف کوئی بھی غیر قانونی سرگرمی برداشت نہیں کی جائے گی اور "قانون اپنا راستہ خود اختیار کرے گا"۔

جموں میں کسٹوڈین

بھاری نقصان پہنچا۔ اے سی بی اب تک اس معاملے میں 24 ایف آئی آر درج کر چکی ہے جبکہ تحقیقات تیزی سے جاری ہیں۔ نئی ایف آئی آر میں تقریباً 20 کنال 9 مرلہ کسٹوڈین اراضی کی غیر قانونی منتقلی ثابت ہونے پر متعدد ریونیو افسران، سابق پٹواریوں، نائب تحصیلداروں اور دیگر افراد کے نام شامل کیے گئے ہیں جنہوں نے ملی بھگت سے غیر قانونی میوٹیشن کروانے میں مرکزی کردار ادا کیا۔ اے سی بی نے کہا ہے کہ یہ معاملہ جموں و کشمیر میں سرکاری اراضی پر قبضے اور کرپشن کے منظم نیٹ ورک کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ بیورو کا کہنا ہے کہ تحقیقات کے دائرے کو مزید وسیع کیا جائے گا اور اس گھپلے میں شامل تمام افراد کے خلاف کارروائی یقینی بنائی جائے گی۔

سرینگر پولیس کی

حکام کے مطابق کینائن یونٹس کو موقع پر فوری نشاندہی اور زمینی سطح پر نگرانی کو مزید مضبوط بنانے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ اس تعیناتی کا مقصد منشیات کی سپلائی چین کو توڑنا اور ترسیلی راستوں پر گرفتاری کے امکانات کو بڑھانا ہے۔ پولیس معمول کی چیکنگ میں ڈاگ اسکواڈ کو شامل کر کے غیر قانونی اشیاء کی نشاندہی کی رفتار اور درستگی بہتر بنانے کی کوشش کر رہی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ اقدام منشیات کی اسمگلنگ کے نیٹ ورکس کو ختم کرنے اور ایسی سرگرمیوں کے خلاف ایک مضبوط رکاوٹ پیدا کرنے کی وسیع تر حکمت عملی کا حصہ ہے۔ چیک پوائنٹس پر سخت نگرانی سے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی موجودگی نمایاں ہوگی اور غیر قانونی اشیاء کی نقل و حرکت محدود ہوگی۔ نفاذی اقدامات کے ساتھ ساتھ عوامی آگاہی مہمات بھی جاری ہیں تاکہ معاشرے کو منشیات کے نقصانات سے آگاہ کیا جا سکے اور اس مسئلے سے نمٹنے میں اجتماعی ذمہ داری کو فروغ دیا جا سکے۔ پولیس نے زور دیا ہے کہ کمیونٹی کا تعاون اس مسئلے کے مؤثر حل میں نہایت اہم ہے۔ سری نگر پولیس نے منشیات کے مکمل خاتمے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ کسی بھی مشکوک یا غیر قانونی سرگرمی سے متعلق مصدقہ معلومات فراہم کریں تاکہ منشیات کے نیٹ ورکس کے خاتمے میں مدد مل سکے۔

آئی پی ایل: راجستھان کے قلعے میں نقب لگانے اترے گی سن رائزرز حیدرآباد کی ٹیم

جے پور، 24 اپریل (ایجنسیز) ٹاٹا آئی پی ایل 2026 کے 36 ویں میچ میں سن رائزرز حیدرآباد کا مقابلہ راجستھان رائلز سے سوائی مان سنگھ اسٹیڈیم، جے پور میں ہو رہا ہے، جہاں ایک بار پھر بڑے اسکور والے مقابلے کی بھرپور توقع ہے۔ اس میچ میں ٹورنامنٹ کا سب سے جارحانہ بیٹنگ یونٹ (حیدرآباد) ایک ایسی میزبان ٹیم (راجستھان) کے مدمقابل ہے جو مخالف ٹیم کے بڑھتے ہوئے قدموں کو روکنے اور اپنی مہم پر دوبارہ مکمل گرفت حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ دونوں ٹیموں میں میچ جتوانے والے کھلاڑیوں کی موجودگی کے باعث، یہ مقابلہ اس سیزن کے سب سے یادگار اور سرخیوں میں رہنے والے مقابلوں میں سے ایک ثابت ہو سکتا ہے۔ حیدرآباد مسلسل تین میچ جیت کر جے پور پہنچی ہے اور سست آغاز کے بعد اب اس نے اپنی فارم واپس حاصل کر لی ہے۔ اس کامیابی کا سہرا ان کی جارحانہ بیٹنگ کو جاتا ہے، جس نے حالیہ میچوں میں مخالف ٹیموں کی بولنگ کو بے اثر کر دیا ہے۔ ابھیشیک شرما نمایاں رہے ہیں، جنہوں نے 200 سے زائد کے اسٹرائیک ریٹ سے 323 رنز بنائے، جس میں ایک شاندار سنچری بھی شامل ہے۔ ہینرک کلاسین نے بھی مسلسل اچھی کارکردگی دکھاتے ہوئے مڈل آرڈر کو مضبوط بنایا ہے۔ کپتان ایشان کشن نے بھی آگے بڑھ کر قیادت کی ہے اور تیز رفتاری سے رنز اسکور کیے ہیں۔ ٹریوس ہیڈ اگرچہ ابھی اپنی بہترین فارم میں نہیں ہیں، لیکن وہ ٹاپ آرڈر میں خطرناک ثابت ہو سکتے ہیں، جبکہ انیکیت ورما اور نتیش کمار ریڈی ٹیم کی بیٹنگ کو مزید گہرائی دیتے ہیں۔ دوسری جانب راجستھان کا سیزن مجموعی طور پر اچھا رہا ہے، اگرچہ حالیہ میچوں میں ٹیم کی کارکردگی میں کچھ اتار چڑھاؤ دیکھا گیا ہے۔ اس کے باوجود وہ ایک متوازن ٹیم ہے اور اپنے ہوم گراؤنڈ پر کسی بھی ٹیم کو سخت چیلنج دینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ ٹیم کی بیٹنگ کا انحصار ویبھو سوریہ ونشی اور یشسوی جیسوال کی جارحانہ اوپننگ جوڑی پر ہے۔ نوجوان سوریہ ونشی اس سیزن کی بڑی دریافت ثابت ہوئے ہیں، جبکہ جیسوال نے ٹیم کو استحکام فراہم کیا ہے۔ دھرو جورل نے نمبر تین پر اہم شراکتیں قائم کی ہیں، جبکہ کپتان ریان پراگ اپنی بیٹنگ میں بہتری لانے کے خواہاں ہوں گے۔ مڈل آرڈر میں شمرون ہیٹمائر، رویندر جڈیجا اور ڈونووان فریرا جیسے مضبوط فنشر موجود ہیں۔ بولنگ میں راجستھان کے پاس تیز اور اسپن کا بہترین امتزاج ہے۔ جوفرا آرچر اپنی رفتار اور درستگی سے قیادت کر رہے ہیں، جبکہ روی بشنوئی اسپن ڈیپارٹمنٹ میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ نانڈرے برگر اور برجیش شرما نے بھی اہم وکٹیں حاصل کی ہیں، جبکہ جڈیجا ٹیم کو توازن دیتے ہیں۔ حیدرآباد کی بولنگ، جو سیزن کے آغاز میں جدوجہد کا شکار تھی، اب کافی بہتر ہو چکی ہے۔ ایشان ملنگا نے اہم کردار ادا کیا ہے، جبکہ ہرش دوبے، ثاقب حسین اور شیوانگ کمار نے ان کا ساتھ دیا ہے۔ پیٹ کمنز کی ممکنہ واپسی بولنگ کو مزید مضبوط بنا سکتی ہے۔ اس میچ میں پچ بھی اہم کردار ادا کرے گی۔ سوائی مان سنگھ اسٹیڈیم کی پچ عموماً متوازن رہتی ہے، تاہم یہاں ہدف کا تعاقب کرنے والی ٹیموں کو برتری حاصل رہی ہے۔ اسی لیے ٹاس جیتنے والی ٹیم پہلے گیند بازی کو ترجیح دے سکتی ہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان ماضی کے مقابلوں میں حیدرآباد کو معمولی برتری حاصل ہے، جس سے اس میچ کا جوش مزید بڑھ جاتا ہے۔ ان کی حالیہ فارم انہیں قدرے پسندیدہ بناتی ہے، لیکن راجستھان اپنے ہوم گراؤنڈ پر سخت مقابلہ دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یوں یہ مقابلہ ایک طرف جارحانہ کھیل اور دوسری طرف مضبوط مزاحمت کے درمیان زبردست مقابلہ ثابت ہو سکتا ہے، جہاں حیدرآباد اپنی جیت کی رفتار برقرار رکھنا چاہے گا اور راجستھان اپنے قلعے کا دفاع کرنے کے لیے پوری طاقت جھونک دے گا۔

کمبوج نے دوبارہ پرپل کیپ حاصل کر لی، سنجو سیمسن اورنج کیپ کی دوڑ میں تیسرے نمبر پر

ممبئی، 24 اپریل (یو این آئی) ممبئی انڈینز کے خلاف ناٹ آؤٹ 101 رنز کی شاندار سنچری بنانے والے چنئی سپر کنگز کے سلامی بلے باز سنجو سیمسن اورنج کیپ کی دوڑ میں تیسرے مقام پر پہنچ گئے ہیں، جبکہ ان کے ساتھی انشل کمبوج نے ایک بار پھر پرپل کیپ پر قبضہ جما لیا ہے۔ سنجو سیمسن نے اس سیزن میں چار میں سے دو سنچریاں اسکور کی ہیں اور اب تک ان کے کھاتے میں 293 رن ہو چکے ہیں۔ سن رائزرز حیدرآباد کے ابھیشیک شرما (323 رنز) اور ہینرک کلاسین (320 رنز) بدستور پہلے اور دوسرے نمبر پر موجود ہیں۔ رائل چیلنجرز بنگلورو اور گجرات ٹائٹنز کے درمیان ہونے والے آئندہ میچ کے بعد اورنج کیپ کی فہرست میں مزید تبدیلی کا امکان ہے۔ 265 رنز کے ساتھ شبمن گل چوتھے نمبر پر ہیں، جبکہ وراٹ کوہلی 247 رنز کے ساتھ چھٹے اور رجت پاٹیدار 230 رنز کے ساتھ نویں مقام پر ہیں۔ پرپل کیپ کی بات کریں تو انشل کمبوج نے 14 وکٹوں کے ساتھ دوبارہ سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے گیند باز کا اعزاز حاصل کر لیا ہے۔ لکھنؤ سپر جائنٹس کے پرنس یادو 13 وکٹوں کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں۔ سن رائزرز حیدرآباد کے ایشان ملنگا اور گجرات ٹائٹنز کے پرسدھ کرشنا کے نام 12، 12 وکٹیں ہیں، اور آئندہ میچز میں اس فہرست میں مزید ردوبدل متوقع ہے۔

جنگ سے متاثرہ ایران کا ایشین بیچ گیمز میں شرکت، امن کا پیغام دیا

سانیا (چین)، 24 اپریل (یو این آئی) جنگ کے اثرات کے باوجود ایران کا دستہ چھٹے ایشین بیچ گیمز میں شرکت کے لیے مقررہ وقت پر سانیا پہنچ گیا، جس نے کھیل کے ذریعے امن اور حوصلے کا پیغام دیا۔ ایرانی نیشنل اولمپک کمیٹی کے سیکریٹری جنرل مہدی علی نژاد نے کہا کہ جنگ نے تمام منصوبوں کو متاثر کیا، لیکن اس کے باوجود چین آنا ضروری تھا تاکہ دنیا کو بتایا جا سکے کہ ایران زندہ ہے اور اس کے کھلاڑی اب بھی مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ سانیا، چین کے صوبہ ہینان میں جاری ان گیمز کا آغاز بدھ کو ہوا، جہاں تقریباً 100 رکنی ایرانی دستہ تمام مشکلات کے باوجود شریک ہوا۔ پروازوں کی معطلی اور تربیتی سرگرمیوں میں رکاوٹوں کے باوجود ٹیم نے شرکت یقینی بنائی۔ مہدی علی نژاد کے مطابق ٹیم نے چھ ماہ قبل تیاری شروع کی تھی، لیکن جنگ کے باعث حالات یکسر بدل گئے۔ چین اور ایران کے درمیان پروازیں اور ڈاک کا نظام معطل ہونے کی وجہ سے کھلاڑیوں کو ایکریڈیٹیشن کارڈز بھی بروقت نہیں مل سکے۔ انہوں نے بتایا کہ تہران سے سانیا تک سفر دو دن سے زائد پر محیط رہا، جس میں پہلے سڑک کے ذریعے ترکمانستان سرحد تک جانا پڑا، پھر اشک آباد سے بیجنگ اور وہاں سے سانیا پہنچے۔ افتتاحی تقریب میں ایرانی دستے نے سینے پر ہاتھ رکھ کر مارچ کیا، جو جنگ میں جاں بحق اور متاثرہ افراد سے اظہار یکجہتی کے طور پر تھا۔ مسٹر علینژاد نے انکشاف کیا کہ جنگ کے دوران تہران کا سب سے بڑا اسٹیڈیم تباہ ہو گیا اور 100 سے زائد ایرانی کھلاڑی جاں بحق ہو گئے، جن میں کئی نوجوان بھی شامل تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کھیل کے ذریعے ایران امن، دوستی اور اتحاد کا پیغام دینا چاہتا ہے، اور خطے کے ممالک کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے میں کھیل اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ ایونٹ کے ایک میچ میں ایران نے بیچ سوکر میں متحدہ عرب امارات کو 5-2 سے شکست دی، جسے علی نژاد نے محدود تیاری کے باوجود ٹیم کی صلاحیتوں کا ثبوت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ایران، سعودی عرب اور یو اے ای سب امن اور دوستی کے لیے یہاں موجود ہیں، اور کھیل ہی وہ ذریعہ ہے جو خطے میں مثبت پیغام پہنچا سکتا ہے۔

یو اے ای کے کپتان محمد وسیم پر آئی سی سی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر جرمانہ

دبئی، 24 اپریل (ایجنسیز) متحدہ عرب امارات کے کپتان محمد وسیم پر آئی سی سی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرنے پر میچ فیس کا 15 فیصد جرمانہ عائد کر دیا گیا ہے۔ محمد وسیم کو آئی سی سی کوڈ آف کنڈکٹ کے آرٹیکل 2.7 کے تحت لیول 1 کی خلاف ورزی کا مرتکب پایا گیا، جو کسی بین الاقوامی میچ میں پیش آنے والے واقعے، کھلاڑی، میچ آفیشل یا ٹیم کے بارے میں عوامی تنقید یا نامناسب تبصرے سے متعلق ہے۔ یہ واقعہ نیپال کے خلاف دوسرے ٹی 20 میچ کے بعد پیش آیا، جب کرتپور میں میچ کے اختتام پر پریزنٹیشن کے دوران محمد وسیم نے امپائرنگ کو جانبدار قرار دے دیا تھا۔ آن فیلڈ امپائر بدھی پردھان اور ونئے کمار، تھرڈ امپائر درگا سوبیدی اور فورتھ امپائر سنجے سگڈیل نے یو اے ای کپتان پر الزام عائد کیا۔ محمد وسیم نے اپنی غلطی تسلیم کرتے ہوئے ایمریٹس آئی سی سی انٹرنیشنل پینل کے میچ ریفری وینڈل لابروئے کی جانب سے تجویز کردہ سزا قبول کر لی، جس کے باعث باقاعدہ سماعت کی ضرورت پیش نہیں آئی۔ جرمانے کے ساتھ ساتھ محمد وسیم کے ریکارڈ میں ایک ڈی میرٹ پوائنٹ بھی شامل کر دیا گیا ہے، جو گزشتہ 24 ماہ میں ان کی پہلی خلاف ورزی ہے۔ واضح رہے کہ لیول 1 کی خلاف ورزی پر کم از کم سرزنش جبکہ زیادہ سے زیادہ 50 فیصد میچ فیس جرمانہ اور ایک یا دو ڈی میرٹ پوائنٹس دیے جا سکتے ہیں۔ سیریز میں یو اے ای نے پہلا ٹی 20 میچ چھ وکٹوں سے جیتا تھا، تاہم دوسرے میچ میں نیپال نے شاندار واپسی کرتے ہوئے آٹھ وکٹوں سے کامیابی حاصل کی۔

ونشیکا اور سیجل نے جونیئر ویمن ایئر پسٹل میں طلائی اور چاندی کا تمغہ جیتا

قاہرہ، 24 اپریل (یو این آئی) ہندوستان نے دن کا دوسرا اور ٹورنامنٹ کا تیسرا گولڈ میڈل اس وقت حاصل کیا جب ونشیکا چودھری اور سیجل کامبلے نے جونیئر خواتین 10 میٹر ایئر پسٹل فائنل میں بالترتیب پہلی اور دوسری پوزیشن حاصل کی۔ آئی ایس ایس ایف جونیئر ورلڈ کپ میں یہ ہندوستانی دستے کا تیسرا ڈبل پوڈیم فنش رہا۔ ونشیکا نے فائنل میں 241.3 کے اسکور کے ساتھ گولڈ میڈل جیتا، جبکہ سیجل نے 24 شاٹس کے فائنل کے بعد 239.6 کے اسکور کے ساتھ سلور میڈل حاصل کیا۔ چائنیز تائپے کی لیاو کے روئنگ نے 218.3 کے اسکور کے ساتھ برانز میڈل اپنے نام کیا۔ اس کارکردگی کے ساتھ ہندوستان نے میڈل ٹیبل میں اپنی پہلی پوزیشن مزید مضبوط کر لی ہے، جہاں اب اس کے پاس تین گولڈ، چار سلور اور تین برانز میڈلز ہو گئے ہیں۔ اس سے قبل کوالیفکیشن میں ونشیکا، سیجل اور کنک نے بالترتیب 579، 577 اور 576 اسکور کے ساتھ ٹاپ تین پوزیشن حاصل کرتے ہوئے فائنل میں جگہ بنائی تھی۔ فائنل کے آغاز میں ہندوستانی شوٹرز کی رفتار کچھ سست رہی، لیکن بعد میں انہوں نے کنٹرول حاصل کر لیا۔ تاہم کنک میڈل سے محروم رہیں اور چوتھے مقام پر رہیں، جبکہ برانز میڈل لیاو کے حصے میں آیا۔ ونشیکا، جنہوں نے اس سال ایشین چیمپئن شپ میں سلور میڈل جیتا تھا، نے اپنا پہلا جونیئر ورلڈ کپ گولڈ حاصل کیا، جبکہ سیجل کا یہ اس مقابلے میں دوسرا سلور میڈل ہے؛ اس سے پہلے وہ خواتین 25 میٹر پسٹل میں بھی دوسرے نمبر پر رہی تھیں۔

آئی پی ایل: پنجاب کنگز کی جیت کے سفر کو روکنے میدان میں اترے گی دہلی کیپٹلز

نئی دہلی، 24 اپریل (یو این آئی) یہ انڈین پریمیئر لیگ 2026 کا وہ مقابلہ ہے جس کا سب کو انتظار رہتا ہے - ایک ناقابلِ شکست ٹیم کا سامنا ایک ایسی ٹیم سے ہو رہا ہے جو ٹورنامنٹ میں برقرار رہنے کے لیے جدوجہد کر رہی ہے۔ یہ ہائی اسکورنگ مقابلہ ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ پنجاب کنگز اس میچ میں اب تک ٹورنامنٹ کی سب سے مضبوط ٹیم کے طور پر اتر رہی ہے - وہ ناقابلِ شکست ہے اور پُراعتماد نظر آتی ہے۔ اب ہر میچ میں نہ صرف جیت بلکہ اپنی جیت کے تسلسل کو برقرار رکھنا بھی اس کے لیے ایک بڑا دباؤ ہوگا۔ دوسری جانب، دہلی کیپٹلز مسلسل اچھی کارکردگی نہ دکھا پانے کی مشکل سے دوچار ہے۔ انہیں معلوم ہے کہ اگر ایک اور شکست ہوئی تو وہ پلے آف کی دوڑ سے مزید دور ہو جائیں گے۔ یہاں جیت کے تسلسل اور مایوسی کا آمنا سامنا ہوگا۔ دہلی کی ٹیم اب تک مسلسل کارکردگی کے بجائے وقفے وقفے سے اچھی اننگز کھیلنے کے لیے جانی جاتی ہے۔ اننگز کے آغاز میں پاتھم نسانکا اور کے ایل راہل سے مضبوط شروعات کی امید ہوگی۔ سمیر رضوی اور نتیش رانا نے رفتار بڑھانے کی صلاحیت دکھائی ہے، جبکہ مڈل آرڈر میں ٹرسٹن اسٹبس اور ڈیوڈ ملر کی موجودگی ٹیم کو بڑا اسکور بنانے کی طاقت دیتی ہے بشرطیکہ بنیاد مضبوط ہو۔ ٹیم کا توازن کافی حد تک کپتان اکشر پٹیل پر منحصر ہے، جن کی آل راؤنڈ کارکردگی اس میچ میں نہایت اہم ہوگی، خاص طور پر پنجاب کی مضبوط بیٹنگ لائن کے خلاف۔ کلدیپ یادو کی اسپن بولنگ اور مکیش کمار، ٹی نٹراجن اور نگیڈی کی فاسٹ بولنگ کو اس بار زیادہ درست اور کنٹرول میں ہونا ہوگا۔ کرن نائر، دشمنتھا چمیرا اور آشوتوش شرما ٹیم کو مزید گہرائی فراہم کرتے ہیں۔ دوسری طرف، پنجاب کی ٹیم ایک مربوط یونٹ کے طور پر نظر آتی ہے۔ پربھسمرن سنگھ اور پریانش آریہ اکثر جارحانہ آغاز فراہم کرتے ہیں۔ کوپر کونلی نے بھی اوپننگ میں تسلسل دکھایا ہے، جبکہ کپتان شریاس آئیر نے اعتماد کے ساتھ اننگز کو سنبھالا ہے۔ مڈل آرڈر میں ششانک سنگھ، نہل وڈھیرا اور مارکس اسٹوئنس جیسے کھلاڑی رنز کی رفتار برقرار رکھتے ہیں اور اچھے اسکور کو بڑے اسکور میں تبدیل کر دیتے ہیں۔ بولنگ میں مارکو یانسن، زیویئر بارٹلیٹ اور ارشدیپ سنگھ فاسٹ بولنگ کے مضبوط آپشن ہیں، جبکہ یزویندر چہل درمیانی اوورز میں کنٹرول فراہم کرتے ہیں۔ بینچ اسٹرینتھ میں وجے کمار ویشاک، ہرپریت برار اور سوریانش شیڈگے ٹیم کو مزید لچک دیتے ہیں۔ دہلی کی پچ بیٹنگ کے لیے سازگار رہی ہے، جہاں 200 یا اس سے زیادہ اسکور عام ہو چکا ہے۔ رات کے وقت ہدف کا تعاقب آسان ہوتا ہے، اس لیے ٹاس اور پہلے بولنگ کا فیصلہ اہم ثابت ہو سکتا ہے۔ ایسے حالات میں میچ کا رخ تیزی سے بدل سکتا ہے اور معمولی غلطی بھی نتیجہ طے کر سکتی ہے۔ یہی بات اس مقابلے کو اس سیزن کا ایک دلچسپ مرحلہ بناتی ہے۔

گیری کرسٹن نے 2027 ون ڈے ورلڈ کپ کے لیے سری لنکا کا روڈ میپ تیار کیا

کولمبو، 24 اپریل (یو این آئی) سری لنکا کے مردوں کی قومی ٹیم کے نئے ہیڈ کوچ گیری کرسٹن نے اپنی ذمہ داری سنبھالتے ہی مستقبل کی منصوبہ بندی پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے 2027 آئی سی سی ون ڈے ورلڈ کپ کے لیے ٹیم کا روڈ میپ تیار کرنا شروع کر دیا ہے۔ یہ میگا ایونٹ جنوبی افریقہ، زمبابوے اور نمیبیا میں کھیلا جائے گا، اور گیری کرسٹن پہلے ہی ایسی ٹیم تیار کرنے پر کام کر رہے ہیں جو ان مختلف کنڈیشنز میں بہتر کارکردگی دکھا سکے۔ گیری کرسٹن نے کہا، "یہ کنڈیشنز زیادہ تر کھلاڑیوں کے لیے مختلف ہوں گی، اس لیے ہمیں ہر پہلو سے تیاری کرنا ہوگی۔ ہمیں دیکھنا ہے کہ ہمارے پاس تیز رفتار گیند باز، سوئنگ کرانے والے بولرز، اچھال پیدا کرنے والے بولرز اور معیاری اسپنرز موجود ہیں یا نہیں، اور کیا ہمارے پاس ایسے چھ بلے باز ہیں جو ان حالات میں بہتر کھیل سکیں۔" انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ کارکردگی بھی اتنی ہی اہم ہے جتنی مستقبل کی تیاری۔ "نتائج اہم ہوتے ہیں، ہم اس سے نظریں نہیں چرا سکتے۔ ہر سیریز میں ہم اپنی بہترین کارکردگی دینا چاہتے ہیں اور ورلڈ کپ کے قریب آتے ہوئے مسلسل بہتری لانا ہمارا ہدف ہے۔" نئے ہیڈ کوچ کے طور پر ان کی ایک بڑی ترجیح ٹیم میں موجود ٹیلنٹ کی گہرائی اور معیار کا جائزہ لینا ہے۔ انہوں نے ابتدائی دنوں میں ٹیم کا تفصیلی جائزہ لیا ہے اور مزید کھلاڑیوں کو دیکھنے کے لیے گالے میں سری لنکا اے اور نیوزی لینڈ اے کے درمیان میچز بھی دیکھنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ گیری کرسٹن نے کہا، "میں نے پہلے ہفتے میں ٹیم کا جائزہ لیا ہے تاکہ ہر کھلاڑی کی صلاحیت کو سمجھ سکوں۔ صرف صلاحیت کافی نہیں ، اچھی محنت اور مثبت رویہ بھی ضروری ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ جدید کرکٹ میں مختلف فارمیٹس کی وجہ سے اسکواڈ میں گہرائی ہونا انتہائی اہم ہے تاکہ کھلاڑیوں کو آرام دیا جا سکے اور ان پر بوجھ کم رکھا جا سکے۔ ان کے مطابق، "ہمیں ایک ایسا مضبوط اسکواڈ چاہیے جس میں اتنی گہرائی ہو کہ ضرورت پڑنے پر کھلاڑیوں کو روٹیشن میں رکھا جا سکے، کیونکہ ایک ہی کھلاڑی سے مسلسل کھیلنے کی توقع نہیں کی جا سکتی

نیوزی لینڈ کی آل راؤنڈر سوزی بیٹس ٹی 20 ورلڈ کپ کے بعد بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائر ہو جائیں گی

ویلنگٹن، 24 اپریل (ایجنسیز) نیوزی لینڈ کی اسٹار آل راؤنڈر سوزی بیٹس نے اعلان کیا ہے کہ وہ اس سال ہونے والے آئی سی سی خواتین ٹی 20-ورلڈ کپ کے بعد بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لیں گی۔ نیوزی لینڈ کرکٹ کے مطابق سوزی بیٹس 12 جون سے انگلینڈ اور ویلز میں شروع ہونے والے ٹی 20-ورلڈ کپ کے بعد کرکٹ کو الوداع کہہ دیں گی۔ انہوں نے 2006 میں لنکن میں ہندوستان کے خلاف ڈیبیو کیا تھا اور تب سے مسلسل اعلیٰ سطح پر اپنے ملک کی نمائندگی کرتی رہی ہیں۔ 38 سالہ بیٹس اب تک اپنے ملک کے لیے 362 بین الاقوامی میچ کھیل چکی ہیں۔ اپنے 20 سالہ کیریئر میں انہوں نے تمام فارمیٹس میں مجموعی طور پر 14 سنچریاں اسکور کیں اور 145 وکٹیں حاصل کیں، جو ان کی نمایاں کامیابیوں میں شامل ہیں۔ ان کا بہترین ون ڈے اسکور 168 رنز ہے، جو انہوں نے 2009 کے آئی سی سی خواتین کرکٹ ورلڈ کپ میں پاکستان کے خلاف بنایا تھا۔ اس کے علاوہ 2022 میں اپنے ہوم گراؤنڈ پر اسی ٹورنامنٹ کے دوران انہوں نے ایک بار پھر پاکستان کے خلاف سنچری اسکور کی۔ اپنے کیریئر کے بارے میں بات کرتے ہوئے سوزی بیٹس نے کہا، "جب میں گزشتہ بیس سال پر نظر ڈالتی ہوں تو یقین نہیں ہوتا کہ وقت کتنی تیزی سے گزر گیا۔ مجھے فخر ہے کہ میں نے اتنی بار اپنے ملک کی نمائندگی کی۔" انہوں نے مزید کہا، "اس ٹیم کے لیے بہتر انسان، ساتھی کھلاڑی اور ایتھلیٹ بننے کی کوشش میں مجھے ہمیشہ خوشی اور مقصد ملا۔ میں اپنے ساتھی کھلاڑیوں اور کوچز کی بے حد شکرگزار ہوں۔ میرا آخری ہدف یہ ہے کہ برطانیہ جا کر ایک اور ورلڈ کپ جیتوں، جہاں سے میری بہت سی یادیں وابستہ ہیں۔

ایران کا ورلڈ کپ میں شرکت پر تاحال فیصلہ نہیں کھلاڑیوں کی سلامتی اولین ترجیح

تہران، 24 اپریل (یو این آئی) ایران کی قومی اولمپک کمیٹی کے سیکریٹری جنرل مہدی علی نژاد نے کہا ہے کہ ایران نے فیفا ورلڈ کپ 2026 میں شرکت کے حوالے سے تاحال کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا۔ ایرانی خبر رساں ادارے ارنا کے مطابق مہدی علی نژاد نے کہا کہ قومی فٹبال ٹیم اپنی تیاری جاری رکھے ہوئے ہے، تاہم کھلاڑیوں کی سلامتی اولین ترجیح ہے اور موجودہ حالات کے باعث فیصلہ ابھی باقی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران کے حالات اس لیے بھی مختلف ہیں کیونکہ ورلڈ کپ امریکہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ مہدی علی نژاد نے بتایا کہ جیانی انفانٹینو کی جانب سے ایران کی شرکت کے حوالے سے بیان دیا گیا تھا، تاہم ایران نے ابھی تک اس پر حتمی فیصلہ نہیں کیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ قومی ٹیم ورلڈ کپ میں شرکت کر سکے گی۔ مزید برآں انہوں نے کہا کہ حالیہ کشیدگی کے دوران 100 سے زائد کھلاڑی اپنی جان گنوا چکے ہیں جبکہ کھیلوں کی تنصیبات اور اسٹیڈیم کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے۔ ان تمام مشکلات کے باوجود ایران کے تقریباً 100 رکنی دستے نے زمینی راستے سے ترکمانستان کا سفر کیا، پھر بیجنگ پہنچ کر وہاں سے سانیا جا کر ایشیائی بیچ گیمز میں شرکت کی۔

آئی سی سی خواتین چیلنج ٹرافی: نیپال، اٹلی، امریکہ اور روانڈا میں سخت مقابلہ

کیگالی، 24 اپریل (ایجنسیز) روانڈا میں جاری آئی سی سی ویمنز چیلنج ٹرافی اپنے نصف مرحلے کے قریب پہنچ گئی ہے، تاہم پوائنٹس ٹیبل پر چار ٹیموں کی برابری نے مقابلے کو انتہائی دلچسپ بنا دیا ہے۔ میزبان روانڈا کو میچ ڈے پانچ پر بائی ملنے کے باعث کم از کم ایک ٹیم ان سے آگے نکل جائے گی، جبکہ نیپال، اٹلی اور امریکہ کے پاس ٹورنامنٹ کے دوسرے مرحلے میں برتری حاصل کرنے کا بہترین موقع موجود ہے۔ نیپال کی ٹیم صبح کے میچ میں وانواتو کے خلاف کامیابی حاصل کر کے اپنی پوزیشن مضبوط بنا سکتی ہے، تاہم دن کے دوسرے مقابلے میں امریکہ اور اٹلی میں سے کوئی ایک ٹیم، اگر بارش رکاوٹ نہ بنی، تو اپنی تیسری جیت کے ساتھ آگے نکل سکتی ہے۔ اندو برما کی قیادت میں نیپال کے لیے یہ آسان چیلنج نہیں ہوگا، خاص طور پر اٹلی کے خلاف آخری اوور میں دل شکن شکست کے بعد ٹیم پر دباؤ ہے۔ دوسری جانب اٹلی نے ابتدائی میچ میں روانڈا کے خلاف مضبوط کارکردگی دکھائی اور وانواتو کے خلاف سنسنی خیز مقابلے میں ایلینا سمز کی ناٹ آؤٹ 61 رن کی اننگز کی بدولت کامیابی حاصل کی۔ امریکہ نے نیپال کو 44 رن سے شکست دی، تاہم روانڈا کے خلاف ایک رن سے ہار کر قیمتی پوائنٹس گنوا دیے۔ اس کے باوجود چیتنا پاگیڈیالا نے 61 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 81 رن اسکور بنا کر اپنی ٹیم کو 153/6 تک پہنچایا، جو اس ٹورنامنٹ کا اب تک کا سب سے بڑا اسکور ہے۔ آئی سی سی کی جانب سے متعارف کرائی گئی اس نئی چیلنج ٹرافی کا مقصد ایسوسی ایٹ ممبر ممالک کو زیادہ مواقع فراہم کرنا ہے۔ یہ ٹورنامنٹ گاہانگا کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلا جا رہا ہے، جہاں پانچ ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں، جنہوں نے 2025 کے ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ کوالیفائرز میں اپنی کارکردگی کی بنیاد پر جگہ بنائی۔ واضح رہے کہ 2026 کے ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ میں ٹیموں کی تعداد بڑھا کر 12 کر دی جائے گی، جبکہ 2030 کے ایڈیشن میں 16 ٹیمیں شامل ہوں گی، جو ویمنز کرکٹ کے فروغ کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

DailyAfaaqKashmir
Saturday 25 April 2026
آفاق
بین الاقوامی خبریں
سنیچروار ۲۵ اپریل ۲۰۲۶ء
بمطابق ۷ ذی قعدہ ۱۴۴۷ھ

ہم ایک قوم، ایک روح ہیں:'ایران نے قیادت میں اختلافات کا ٹرمپ کا دعویٰ مسترد کردیا

تہران مذاکرات اور جنگ دونوں کیلئے تیار

تہران، 24اپریل (یو این آئی) ایرانی قیادت نے امریکی صدر ٹرمپ کے اس دعوے کو مسترد کر دیا ہے کہ تہران میں قیادت کے درمیان اختلافات موجود ہیں اور واضح کیا ہے کہ ملک مکمل طور پر متحد ہے۔ ایران کے صدر مسعود پزشکیان، وزیر خارجہ عباس عراقچی اور پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے بیانات جاری کرتے ہوئے امریکی موقف کو مسترد کر دیا۔ ان رہنماؤں نے سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل کے ساتھ مل کر سوشل میڈیا پر ایک مشترکہ پیغام جاری کیا جس میں کہا ہے کہ ایران میں نہ کوئی انتہا پسند ہے نہ اعتدال پسند، ہم سب ایرانی اور انقلابی ہیں اور مکمل اتحاد کے ساتھ سپریم لیڈر کی قیادت میں دشمن کو اس کی جارحیت پر پچھتانے پر مجبور کریں گے۔ ایران کے نائب صدر محمد رضا عارف نے بھی اس بیان کی تائید کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران اختلافات کی سرزمین نہیں بلکہ اتحاد کا قلعہ ہے، ہم ایک قوم اور ایک روح ہیں۔ دوسری

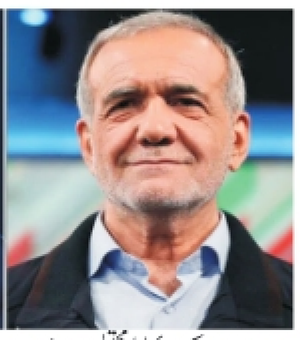

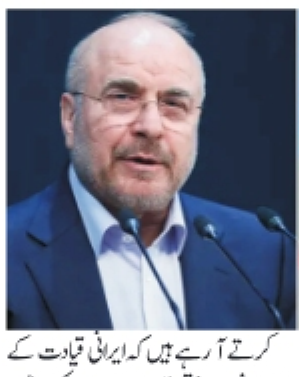

جانب ایران کے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای جو اپنے والد علی خامنہ ای کی شہادت کے بعد عہدے پر فائز ہوئے، تا حال منظر عام پر نہیں آئے، رپورٹس کے مطابق وہ امریکی اور اسرائیلی حملوں میں زخمی ہوئے تھے، تاہم ذہنی طور پر متحرک ہیں۔ امریکی حکام اور صدر ٹرمپ گزشتہ دنوں سے یہ دعویٰ کرتے آ رہے ہیں کہ ایرانی قیادت کے اندر شدید اختلافات ہیں اور ملک میں اعتدال پسند اور سخت گیر دھڑوں کے درمیان کشمکش جاری ہے، تاہم تہران نے ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ ریاستی ادارے مکمل ہم آہنگی اور اتحاد کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ ایران نے یہ بھی موقف اختیار کیا ہے کہ پاکستان میں مجوزہ مذاکرات نہ ہونے کی وجہ امریکی پابندیاں اور ایرانی بندرگاہوں کا محاصرہ ہے، جس کے باعث سفارتی عمل تعطل کا شکار ہے۔ ادھر، ایرانی عدلیہ کے سربراہ غلام حسین محسنی نے کہا کہ ایران کی تیز رفتار کشتیاں اور سمندری ڈرونز امریکی بحریہ کے جہازوں کو تباہ کرنے کے لیے انتظار کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکی آبنائے ہرمز تک پہنچنے کی ہمت بھی نہیں کرتے کیونکہ انہوں نے دیکھا ہے کہ ان کے انتہائی جدید سمجھے جانے والے جہازوں کے ساتھ کیا ہوا ہے۔

وقت تیزی سے ختم ہو رہا ہے، کوئی معاہدہ نہ ہوا تو ناکہ بندی مزید سخت ہوگی: ٹرمپ کی ایران کو وارننگ

امریکی صدر کا ایران کے خلاف ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال کے امکان یکسر مسترد

واشنگٹن، 24اپریل (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعہ کے روز ایک بار پھر ایران کو خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وقت تیزی سے نکل رہا ہے اور یہ بحری ناکہ بندی اس وقت تک مزید سخت اور بدتر ہوتی جائے گی جب تک کہ کوئی ایسا معاہدہ نہیں ہو جاتا جو امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے مفاد میں ہو۔ صدر ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر کہا" :وقت ان کے حق میں نہیں ہے۔ یہ ناکہ بندی مکمل طور پر ناقابل تسخیر اور مضبوط ہے اور اب یہاں سے حالات مزید خراب ہی ہوں گے۔ کوئی بھی معاہدہ صرف اسی صورت میں کیا جائے گا جب وہ امریکہ، اس کے اتحادیوں اور باقی دنیا کے لیے منصفانہ اور فائدہ مند ہوگا۔" امریکی میڈیا کو ایک بار پھر تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا کہ نیویارک ٹائمز اور سی این این جیسے اداروں کو لگتا ہے کہ میں ایران کے ساتھ جنگ ختم کرنے کے لیے بے چین ہوں۔" انہوں نے مزید کہا، "براہ کرم یہ جان لیں کہ اس عہدے پر رہتے ہوئے شاید میں اب تک کا سب سے کم دباؤ محسوس کرنے والا شخص ہوں۔ میرے پاس دنیا بھر کا وقت ہے، لیکن ایران کے پاس نہیں۔ گھڑی کی سوئیاں ٹک ٹک کر رہی ہیں۔" انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایران کی بحریہ سمندر کی تہہ میں ہے، ان کی فضائیہ مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہے، ان کے طیارہ شکن اور ریڈار ہتھیار نیست و نابود ہو چکے ہیں اور ان کے لیڈر اب ہمارے درمیان نہیں رہے۔ ادھر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے خلاف ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال کے امکان کو یکسر مسترد کرتے ہوئے صحافی کے سوال کو بے ہودہ قرار دے دیا ہے۔ امریکی صدر ٹرمپ نے ایک بیان میں کہا کہ وہ کبھی بھی ایٹمی ہتھیار استعمال نہیں کریں گے اور ان کا ماننا ہے کہ کسی کو بھی ایسے ہتھیار استعمال نہیں کرنے چاہئیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر ایران کے پاس ایٹمی ہتھیار ہوتے تو وہ پورے مشرق وسطیٰ کو تباہ کر دیتا۔ صدر ٹرمپ نے واضح کیا کہ اگر ایران نے نئی ڈیل نہ کی تو امریکی فوج ان سے نمٹنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ وہ کوئی حتمی ٹائم ٹیبل نہیں دے سکتے، لیکن یہ معاملہ جلد ختم ہونے والا ہے۔ صدر کے مطابق ایران کو اس لیے موقع دیا گیا ہے کیونکہ وہ ایک بہتر اور پائیدار ڈیل چاہتے ہیں۔ ڈیل ہونے کی صورت میں آبنائے ہرمز کھل جائے گا۔

ایران امریکہ کشیدگی کم کرانے کیلئے چین کا پس پردہ کردار

چین اس تنازع میں ایک عالمی طاقت کے طور پر اپنا اثر و رسوخ بڑھا رہا ہے

بیجنگ، 24اپریل (یو این آئی) ایران اور امریکہ کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کو کم کرنے کے لیے چین نے پس پردہ سرگرم کردار ادا کرنا شروع کر دیا اور ایران کو مذاکرات میں شامل رہنے کا مشورہ دیا۔ تفصیلات کے مطابق ایران اور اسرائیل، امریکہ کے درمیان جاری جنگ میں چین ایک اہم سفارتی کھلاڑی کے طور پر ابھرا ہے۔ عالمی توجہ کا مرکز بننے والے بیجنگ نے باضابطہ ثالث کا کردار ادا نہ کرنے کے باوجود دونوں فریقین کو مذاکرات کی میز پر لانے کے لیے پس پردہ اہم کردار ادا کیا ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے 'ایسوسی ایٹڈ پریس' نے بتایا کہ بیجنگ نے تہران کو مشورہ دیا ہے کہ وہ عالمی طاقتوں کے ساتھ مذاکرات کے عمل سے الگ نہ ہو اور بات چیت کا راستہ کھلا رکھے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ چین اس تنازع میں ایک عالمی طاقت کے طور پر اپنا اثر و رسوخ بڑھا رہا ہے اور بیجنگ کی کوشش ہے کہ سفارتی مداخلت کے ذریعے خطے کو بڑی جنگ سے بچایا جائے، کیونکہ ایران امریکہ جنگ کے اثرات اب یورپ تک پھیلنا شروع ہو گئے ہیں۔ دوسری جانب ایران کے خلاف جنگ کی صورتحال نے یورپی معیشت اور استحکام کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ اس حوالے سے اہم سفارتی رابطے بھی سامنے آئے ہیں۔ ترک صدر نے جرمن ہم منصب سے ٹیلیفونک گفتگو میں خبردار کیا کہ اگر اس رجحان کو فوری طور پر نہ روکا گیا تو تنازع کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات موجودہ اندازوں سے کہیں زیادہ سنگین ہوں گے۔ جرمنی نے ایران سے سفارتی پیشکش قبول کرنے کی اپیل کی، جرمن وزیر خارجہ کا کہنا ہے امن مذاکرات کا موقع ضائع نہ کیا جائے، ایران کو بات چیت کے موقع سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ توانائی کے بحران اور پناہ گزینوں کے ممکنہ بہاؤ نے یورپ کو داخلی طور پر کمزور کرنا شروع کر دیا ہے۔

300 سے زائد فرموں نے ایٹمی ہتھیاروں میں سرمایہ کاری میں تیزی لائی ہے: رپورٹ

یہ ایک مختصر المدت اور خطرناک حکمتِ عملی ہے جو سنگین سطح کے پرتشدد واقعات میں اضافے کا موجب ہے، ماہرین

انقرہ، 24اپریل (ایجنسیز) اینٹی نیوکلیئر مہم چلانے والوں کا کہنا ہے کہ فنانس ادارے ایٹمی ہتھیاروں کی تیاری میں اپنی سرمایہ کاری بڑھا رہے ہیں اور خبردار کیا ہے کہ یہ رجحان ایسے وقت میں فوجی اخراجات میں مزید اضافہ کر سکتا ہے جب عالمی تنازعات تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ ماہرین خبردار کر رہے ہیں کہ جب جوہری طاقتیں یورپ، ایشیا اور مشرقِ وسطیٰ میں تنازعات میں ملوث ہیں اور طویل عرصے سے جاری عدم ابلاغ اور غیر پھیلاؤ کی کوششیں کمزور پڑتی دکھائی دے رہی ہیں، تو ایک نئی جوہری اسلحہ دوڑ کا خطرہ ابھرتا دکھائی دے گا۔ جمعہ کو جاری ہونے والی تازہ رپورٹ میں، نوبل امن انعام یافتہ بین الاقوامی مہم برائے انسداد جوہری ہتھیار اور ایک اور اینٹی نیوکلیئر تنظیم PAX نے واضح کیا ہے کہ بڑھتی ہوئی تعداد میں مالیاتی ادارے اُن کمپنیوں میں سرمایہ کاری یا فنانسنگ کر رہے ہیں جو دنیا کی 9 جوہری ریاستوں کے ہتھیاروں کو بڑھانے اور جدید بنانے میں مدد دے رہی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ستمبر 2025 تک 301 بینک، پنشن فنڈز، انشورنس کمپنیاں اور دیگر مالیاتی اداروں نے اُن کمپنیوں میں فنانسنگ یا سرمایہ کاری کی تھی جو جوہری ہتھیار بنانے میں شامل ہیں۔ یہ ایک سال قبل کے مقابلے میں 15 فیصد اضافہ تھا، جو کئی سالوں کی کمی کا متضاد ہے۔ ICAN کی ڈائریکٹر سوسی سنائیڈر، جو اس رپورٹ کی شریک مصنفہ بھی ہیں، نے کہا برسوں بعد پہلی بار اسلحہ کی دوڑ سے منافع کمانے کی کوشش میں ہونے والے سرمایہ کاروں کی تعداد میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ انہوں نے ایک بیان میں خبردار کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک مختصر المدت اور خطرناک حکمتِ عملی ہے جو سنگین سطح کے پرتشدد واقعات میں اضافے کا موجب ہے، اسلحہ کی دوڑ سے منافع کمانا اس دوڑ میں تیزی لائے بغیر ناممکن ہے۔" رپورٹ کہتی ہے کہ دنیا کی 9 جوہری طاقتیں یعنی روس، امریکہ، چین، فرانس، برطانیہ، پاکستان، ہندوستان، اسرائیل اور شمالی کوریا، اس وقت اپنے ہتھیاروں کو جدید بنا رہی ہیں اور ان ذخائر کو بڑھا بھی رہی ہیں، اور اسی عمل سے ان ہتھیاروں کی مانگ بڑھ رہی ہے۔ فروری میں نیو اسٹارٹ۔ روس اور امریکہ کے درمیان آخری باقی معاہدہ جو جوہری وار ہیڈز کی تعیناتی کو محدود کرتا تھا، کی مدت ختم ہوگئی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ کئی بڑے دفاعی ٹھیکیداروں کی اسٹاک مارکیٹ کی قدر و قیمت تیزی سے بڑھی ہے۔ رپورٹ کا کہنا ہے کہ روسی خطرے اور اس بڑھتی ہوئی تشویش کے پیش نظر کہ یورپ اب واشنگٹن کی حفاظت پر بھروسہ نہیں کر سکتا، کئی حکومتوں نے دلیل دی ہے کہ یورپ کی دوبارہ اسلحہ آرائی میں سرمایہ کاری کو اخلاقی پہلوؤں کی بنیاد پر محدود نہیں کیا جانا چاہیے۔ 709 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری جمع کی رپورٹ نے 25 کمپنیوں کی شناخت کی ہے جو جوہری ہتھیاروں کی تیاری میں ملوث ہیں، جن میں ہنی ویل انٹرنیشنل، جنرل ڈائنامکس اور نارتھروپ گرومن سب سے زیادہ کماتی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اُن کمپنیوں میں حصص اور بانڈز کی قدر کے لحاظ سے سب سے بڑے تین سرمایہ کار امریکی کمپنیاں وینگارڈ، بلیک راک اور کیپیٹل گروپ تھیں۔

ویز ویلا کے صدر کی گرفتاری پر جوا کھیلنے والا امریکی فوجی اہلکار گرفتار،

4 لاکھ ڈالر کمانے کا الزام

واشنگٹن، 24اپریل (یو این آئی) وینزویلا کے صدر کو گرفتار کرنے والی امریکی فورسز کا اہلکار خفیہ کارروائی پر شرط لگا کر 4 لاکھ ڈالر کمانے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔ واشنگٹن پوسٹ کے مطابق امریکی اسپیشل فورسز کے ایک حاضر سروس اہلکار کو وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کی گرفتاری سے متعلق خفیہ فوجی معلومات کا استعمال کرتے ہوئے لاکھوں ڈالر کا جوا جیتنے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ نارتھ کیرولائنا کے فورٹ بریگ میں تعینات ماسٹر سارجنٹ گینن کین وان ڈائک پر الزام ہے کہ انہوں نے خفیہ فوجی آپریشن "آپریشن ایبسولوٹ ریزولو" کی حساس معلومات تک رسائی حاصل ہونے کے بعد آن لائن پلیٹ فارم "پولی مارکیٹ" پر شرط لگائی۔ رپورٹ کے مطابق سارجنٹ وان ڈائک نے 32 ہزار ڈالر کی شرط لگائی تھی کہ جنوری تک وینزویلا کے صدر اقتدار سے باہر ہو جائیں گے۔ مادورو کی گرفتاری کے بعد انہوں نے اس شرط سے 4 لاکھ ڈالر سے زائد کا منافع کمایا اور اسے چھپانے کے لیے کرپٹو کرنسی والٹ میں منتقل کر دیا۔ امریکی پراسیکیوٹرز نے ملزم پر خفیہ سرکاری معلومات کے غلط استعمال، فراڈ اور چوری سمیت پانچ سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔ دوسری جانب شرط لگانے والی ویب سائٹ نے مشکوک سرگرمی محسوس ہوتے ہی معاملہ امریکی محکمہ انصاف کو رپورٹ کر دیا تھا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس واقعے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دنیا ایک بڑے جوئے خانے میں تبدیل ہوتی جا رہی ہے، انہوں نے جنگی معاملات پر شرطیں لگانے کے رجحان کو خطرناک قرار دیا۔ واضح رہے کہ امریکی فوج نے ایک خفیہ آپریشن کے دوران نکولس مادورو کو گرفتار کر کے نیویارک منتقل کیا ہے۔

ٹرمپ کا اسرائیل لبنان جنگ بندی میں 3 ہفتوں کی توسیع کا اعلان

واشنگٹن، 24اپریل (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیل اور لبنان کے درمیان جنگ بندی میں 3 ہفتوں کی توسیع کا اعلان کر دیا ہے۔ امریکی صدر ٹرمپ کا کہنا ہے کہ وہ لبنان کو حزب اللہ سے بچانے کے لیے لبنانی حکام کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں اور وہ جلد ہی اسرائیلی وزیر اعظم بن یامین نتن یاہو اور لبنانی صدر جوزف عون سے ملاقات کے منتظر ہیں۔ صدر ٹرمپ کے مطابق لبنان اور اسرائیل کے اعلیٰ حکام کے ساتھ ہونے والی ملاقاتیں انتہائی مثبت رہی ہیں، جس کے نتیجے میں دونوں فریقین نے مزید 3 ہفتوں تک فائرنگ نہ کرنے اور جنگ بندی برقرار رکھنے پر اتفاق کیا ہے۔ انہوں نے توقع ظاہر کی ہے کہ لبنانی صدر جوزف عون اور اسرائیلی وزیر اعظم آئندہ چند ہفتوں میں امریکہ کا دورہ کریں گے۔

امریکی اشارہ ملتے ہی ایران کے خلاف جنگ اور نئے سپریم لیڈر کو نشانہ بنائیں گے: اسرائیل

ایران کو تاریکی اور پتھر کے دور میں واپس دھکیل دیا جائے گا

تل ابیب، 24اپریل (یو این آئی) اسرائیل نے امریکہ کی طرف سے اشارہ ملتے ہی ایران پر دوبارہ حملے شروع کرنے اور نئے سپریم لیڈر آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای کو نشانہ بنانے کا اعلان کر دیا۔ ٹائمز آف اسرائیل کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے ایک سیکیورٹی جائزے کیلئے منعقدہ اجلاس کے دوران کہا کہ ایران کے خلاف دوبارہ جنگ شروع کرنے کیلئے تیار ہیں، نئے سپریم لیڈر آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای اور ایرانی توانائی کے مراکز کو نشانہ بنانے کیلئے امریکہ کی جانب سے گرین سگنل کا انتظار ہے۔ اسرائیل کاٹز نے کہا کہ اسرائیلی دفاعی افواج دفاع اور حملے دونوں کیلئے تیار ہیں اور اہداف کا تعین کر لیا گیا ہے۔ امریکہ کی جانب سے گرین سگنل کے منتظر ہیں تاکہ سب سے پہلے خامنہ ای خاندان کا خاتمہ کیا جا سکے جو اسرائیل کے خلاف تباہی کے منصوبے کا محرک ہے اور ایرانی حکومت کی قیادت کے جانشینوں کو ختم کیا جا سکے۔' ان کا مزید کہنا تھا کہ ایران کے مرکزی توانائی اور بجلی کے مراکز کو اڑا کر اور قومی معاشی ڈھانچے کو تباہ کر کے اسے تاریکی اور پتھر کے دور میں واپس دھکیل دیا جائے گا۔

صدر ٹرمپ کی برطانیہ پر بھاری ٹیرف عائد کرنے کی دھمکی

واشنگٹن، 24اپریل (ایجنسیز) صدر ٹرمپ نے امریکی کمپنیوں پر ٹیکس ختم نہ کرنے پر برطانیہ پر بھاری ٹیرف عائد کرنے کی دھمکی دے دی۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے برطانیہ کو دوٹوک الفاظ میں خبردار کیا ہے کہ اگر امریکی کمپنیوں پر عائد خصوصی ٹیکس ختم نہ کیا گیا تو امریکہ جوابی کارروائی کے طور پر برطانوی مصنوعات پر بڑے ٹیرف عائد کر سکتا ہے۔ وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے تجارتی پالیسیوں پر سخت موقف اختیار کرتے ہوئے کہا امریکی کمپنیوں کو غیر منصفانہ طور پر نشانہ بنانا کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ امریکی انتظامیہ اس ٹیکس معاملے کا باریک بینی سے جائزہ لے رہی ہے اور جوابی حکمتِ عملی تیار کی جا رہی ہے۔ امریکی صدر نے دھمکی دی کہ اگر برطانیہ پیچھے نہ ہٹا تو ضرورت پڑنے پر برطانیہ کی کمپنیوں کے خلاف بھی بالکل اسی نوعیت کے سخت اقدامات اور بھاری ٹیرف عائد کیے جا سکتے ہیں۔ عالمی معاشی ماہرین کا ماننا ہے کہ اگر دونوں اتحادی ممالک کے درمیان یہ تنازع حل نہ ہوا تو اس سے ایک نئی تجارتی جنگ چھڑ سکتی ہے، جس کے اثرات عالمی منڈیوں اور دوطرفہ تجارت پر منفی انداز میں مرتب ہوں گے۔ برطانیہ کی جانب سے تاحال صدر ٹرمپ کے اس بیان پر کوئی باضابطہ ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ اگر امریکی کمپنیوں پر ٹیکس ختم نہ کیا تو اس کے جواب میں بڑے ٹیرف عائد کیے جا سکتے ہیں، صدر ٹرمپ امریکہ نے برطانیہ کو خبردار کر دیا ہے مریکی کمپنیوں کو نشانہ بنانا قابل قبول نہیں، صدر ٹرمپ معاملے کا جائزہ لیا جا رہا

ہے، امریکی صدر ضرورت پڑنے پر برطانیہ کی کمپنیوں کے خلاف بھی اسی نوعیت کے اقدامات کیے جا سکتے ہیں۔

مجتبیٰ خامنہ کی صحت سے متعلق انکشافات

تہران، 24اپریل (یو این آئی) ایران کے نئے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کی صحت اور موجودگی سے متعلق سامنے آنے والی تازہ رپورٹ میں ان کی تشویش ناک حالت کا انکشاف ہوا ہے۔ مجتبیٰ خامنہ ای مارچ میں عہدہ سنبھالنے کے بعد سے منظر عام پر نہیں آئے اور نہ ہی ان کی آواز سنی گئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق اس وقت ایران میں سیکیورٹی، جنگ اور سفارت کاری کے اہم فیصلے پاسداران انقلاب سے وابستہ کمانڈرز اور ان کے قریبی حلقے کر رہے ہیں۔ سابق ایرانی صدر محمود احمدی نژاد کے سابق مشیر عبدالرضا داوری نے بتایا ہے کہ مجتبیٰ خامنہ ای ملک کو ایسے چلا رہے ہیں جیسے کسی بورڈ آف ڈائریکٹرز کے سربراہ ہوں، جہاں اہم فیصلے اجتماعی مشاورت سے کیے جا رہے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق مجتبیٰ خامنہ ای اس وقت روپوش ہیں، خصوصاً اس واقعے کے بعد جب 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ان کے والد کے

کمپاؤنڈ پر حملہ کیا گیا، جس میں ان کے اہل خانہ شہید ہو گئے تھے۔ ایرانی عہدیداروں کے مطابق مجتبیٰ خامنہ ای حملے میں شدید زخمی ہوئے تھے، تاہم ذہنی طور پر مکمل طور پر متحرک اور باخبر ہیں۔

اقوام متحدہ کے آئینی اصولوں پر 'براہ راست حملہ' کیا جا رہا ہے، یورپی یونین کی تنبیہ

"کثیر الجہتی نظام ناکام نہیں ہو رہا بس یہ پرانا ہو چکا ہے"

برسلز/۲۴ اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کی سربراہ نے جمعرات کو کہا کہ بین الاقوامی نظام بڑھتے ہوئے دباؤ کا شکار ہے، یہ بات انہوں نے کثیر الجہتی اور امن کے لیے سفارتکاری کے عالمی دن کے موقع پر کہی۔ کاژا کالاس نے یورپی بیرونی ایکشن سروس کی طرف سے جمعرات کو جاری کردہ ایک بیان میں کہا دنیا ایک اہم چوراہے پر آن کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی قوانین کو مسخ اور نظر انداز کیا جا رہا ہے یا کھلے عام پامال کیا جا رہا ہے، جبکہ امن اور سلامتی کو قائم رکھنے کے لیے بنائے گئے ادارے

چیلنج کا سامنا کر رہے ہیں۔ کالاس نے بتایا کہ اقوام متحدہ منشور کے اصولوں کی دھجیاں اڑائی جا رہی ہیں "انہوں نے بین الاقوامی قواعد پر مبنی نظام پر بڑھتے ہوئے دباؤ کی مثال کے طور پر روس-یوکرین جنگ کے علاوہ مشرق وسطیٰ اور سوڈان میں جاری جنگوں کی طرف اشارہ کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اقوام متحدہ واحد عالمگیر فریم ورک ہے جس کے پاس عالمی مفادات کی نمائندگی کی مشروطیت موجود ہے، مگر انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ صرف یہ خصوصیت اب کافی نہیں۔ کالاس نے کہا کہ کثیر الجہتی نظام ناکام نہیں ہو رہا بس یہ پرانا ہو چکا ہے، اور اصل وجہ یہ ہے اس کے اصولوں کی پاسداری اور نفاذ نہیں کیا جا رہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یورپی یونین کثیر الجہتی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہے اور اس کا مطالبہ کیا کہ یہ زیادہ موثر، جامع اور جوابدہ بنے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ مقامی فریقین، خواتین، سول سوسائٹی اور نوجوانوں کو شامل کر کے جامع امن عمل اور ثالثی کی کوششیں اہم ہیں۔

جنگ بندی میں توسیع کے باوجود لبنان پر اسرائیل کے حملے

بیروت، 24اپریل (یو این آئی) لبنان کی قومی نیوز ایجنسی کے مطابق، اسرائیل نے آج صبح، چند گھنٹے قبل اعلان کردہ جنگ بندی میں توسیع کے باوجود جنوبی لبنان کے مختلف حصوں میں فضائی حملے اور گولہ باری کی۔ ایجنسی کے مطابق، مرجعیون ضلع کے قصبے تولین میں طلوع آفتاب کے وقت اسرائیلی لڑاکا طیاروں نے ایک گھر کو نشانہ بنایا جس کے بعد علاقے میں گولہ باری ہوئی۔ ضلع صور میں اسرائیلی طیاروں نے مجدل زون کے مضافات پر حملے کیے۔ یاد رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا تھا کہ وائٹ ہاؤس میں سفارتی سطح کی بات چیت کے بعد اسرائیل اور لبنان کے درمیان جنگ بندی کو تین ہفتوں کے لیے بڑھا دیا گیا ہے۔ امریکی ثالثی میں طے پانے والی 10 روزہ جنگ بندی جو 16 اپریل کو نافذ ہوئی تھی۔

مہاجرین اور پناہ گزینوں سے غیر انسانی سلوک برتا جا رہا ہے: پوپ لیو

ان کے ساتھ انسانی ہمدردی کے مطابق برتاؤ ہونا چاہیے

روم، 24اپریل (یو این آئی) کیتھولک مسیحیوں کے روحانی پیشوا پوپ لیو نے مہاجرین اور پناہ گزینوں کے ساتھ غیر انسانی سلوک پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دنیا میں انہیں اکثر پالتو جانوروں سے بھی بدتر سمجھا جاتا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق افریقہ کے 4 ملکی دورے کے بعد روم واپسی کے موقع پر پوپ لیو کا کہنا تھا کہ مہاجرین بھی انسان ہیں اور ان کے ساتھ انسانی ہمدردی کے مطابق برتاؤ ہونا چاہیے۔ پوپ نے امیر ممالک پر زور دیا کہ وہ غریب ممالک کی ترقی، فلاح و بہبود پر کام کریں تاکہ لوگوں کو ہجرت کرنے کی ضرورت ہی پیش نہ آئے۔ پوپ نے کہا کہ ریاستوں کو اپنی سرحدوں کے تحفظ کا حق ہے لیکن اصل مسئلہ ان حالات کو بہتر بنانا ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com